★★★DAILY POWER OF PAKISTAN★★★

گجرات، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، لاہور، اسلام آباد کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی — ایگزیکٹو ایڈیٹر: عمیر سندھو

جلد نمبر 02 | پیر 10 نومبر 2025ء، 16 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 08 — قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 90

پنجاب کو آئی ٹی کا حب بنا کر ترقی کی نئی راہ پر گامزن کر رہے ہیں، مریم نواز

چیف منسٹر آئی ٹی انٹرن شپ پروگرام کا آغاز، پروگرام کے تحت پانچ ماہ کی انٹرن شپ کے دوران 50 ہزار روپے سکالرشپ دیا جائیگا

پنجاب میں آئی ٹی گریجویٹس کو آئی ٹی کمپنیوں کیساتھ منسلک کرنے کی شاندار کاوش، مارکیٹ کے مطابق سکلز اور ٹیکنالوجی میں ٹریننگ حاصل کرسکیں گے

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق ڈیجیٹل پنجاب کے خواب کی تکمیل کی جانب اہم قدم اٹھاتے ہوئے پنجاب میں چیف منسٹر آئی ٹی (بقیہ نمبر 37)

لاہور: وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ لاہور لیڈز یونیورسٹی کی تقریب میں ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کر رہے ہیں۔

ذہن بدل لیا، سیاست سے دور رہنا چاہتا ہوں، شاہد آفریدی

کراچی (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے کہا ہے کہ میں نے اپنا (بقیہ نمبر 2)

آئینی ترمیم پر بحث کے دوران شور شرابہ، اراکین ایوان کے تقدس کو برقرار رکھیں، اسحاق ڈار

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ اراکین ایوان (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف حکومتی اور اتحادی سینیٹرز کے اعزاز میں ضیافت سے خطاب کر رہے ہیں۔

عالم اسلام متحد نہ ہوا تو غزہ اور مقبوضہ کشمیر کی طرح حالت ہو گی: خواجہ آصف

عالم اسلام کیخلاف لڑائی متحد ہو کر نہ لڑی تو پھر سب کی حالت غزہ اور کشمیر کی طرح ہو گی، وزیر دفاع

سیالکوٹ (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ امت نے عالم اسلام کے خلاف متحد ہو کر لڑائی نہ لڑی تو پھر ہم سب کی حالت بھی غزہ اور مقبوضہ کشمیر کی طرح ہو گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ علامہ اقبال کا یوم پیدائش منایا جا رہا ہے، علامہ اقبال کا کلام ہمیشہ زندہ و پائندہ رہے گا، بدقسمتی سے ہم علامہ اقبال کا پیغام بھلا بیٹھے ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ امت اس وقت بھٹکی ہوئی (بقیہ نمبر 6)

افغان طالبان عبوری حکومت میں پاکستان مخالف لابی سرگرم ہے، دفتر خارجہ

مسلح دہشت گردوں کو زبردستی سرحد پار دھکیلنے کی اجازت نہیں دیں گے، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ افغان طالبان عبوری حکومت میں پاکستان مخالف لابی سرگرم ہے، مسلح دہشت گردوں کو زبردستی سرحد پار دھکیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اپنے بیان میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان مذاکرات (بقیہ نمبر 4)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز ملکی سیاست میں شدید ہلچل کے دوران نیویارک پہنچ گئیں

نیویارک (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز پاکستان میں 27ویں (بقیہ نمبر 5)

جنرل ساحر شمشاد مرزا کی سعودی چیف آف جنرل اسٹاف سے ملاقات

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات اور پائیدار دفاعی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ

راولپنڈی (این این آئی) چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ساحر شمشاد مرزا نے دورہ سعودی عرب کے دوران سعودی مسلح افواج کے چیف آف جنرل اسٹاف جنرل فیاض بن حمید الرویلی سے ملاقات کی ہے، جس میں عالمی اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ (بقیہ نمبر 7)

جاپان میں 6.7 شدت کا زلزلہ، سونامی وارننگ جاری

ٹوکیو (این این آئی) جاپان نے اتوار کو بحرالکاہل کے شمالی حصے میں 6.7 شدت کے زلزلے کے بعد سونامی (بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد: امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر نے گولڑہ ریلوے اسٹیشن اور میوزیم کا دورہ کیا۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کو ایک ریلوے اصلاح پسند کے طور پر سراہتے ہیں جو پاکستان ریلویز میں بے مثال جدید کاری اور اصلاحات کر رہے ہیں۔

ترکیہ، آذربائیجان کی یکجہتی پر مشکور، دشمن کے 7 بہترین جنگی طیارے گرائے: وزیراعظم

کاراباخ میں آذربائیجان کی کامیابی خودمختاری اور حق خودارادیت کیلئے جدوجہد کرنے والی اقوام کیلئے مشعل راہ ہے معرکہ حق میں دنیا نے پاکستان کی جنگی صلاحیتوں کا مشاہدہ کیا، امن کے خواہاں، کسی کو اپنی خودمختاری وعلاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

پاکستان، افغان طالبان رجیم کے درمیان مذاکرات کیلئے سہولت فراہمی پر ترکیہ اور قطر کے شکر گزار ہیں، آذربائیجان میں یوم فتح پریڈ کی تقریب سے خطاب

باکو (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان، ترکیہ اور آذربائیجان کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، کاراباخ میں آذربائیجان کی کامیابی غزہ کے بہادر عوام اور مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام سمیت منصفانہ موقف، خودمختاری اور حق خودارادیت کیلئے جدوجہد کرنے والی اقوام کے لئے مشعل راہ ہے، معرکہ حق میں دنیا نے پاکستان کی جنگی صلاحیتوں کا مشاہدہ کیا، بھارتی جارحیت کے دوران ترکیہ اور آذربائیجان نے پاکستان کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کیا، امن کے خواہاں، کسی کو اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ (بقیہ نمبر 38)

مولانا فضل الرحمان کی 27ویں آئینی ترمیم کی مخالفت

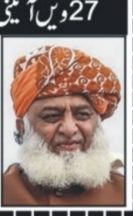

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے ستائیسویں آئینی ترمیم کی (بقیہ نمبر 13)

پاکستان کے اٹھانوے فیصد مظلوم محکوم طبقے کی واحد نمائندہ جماعت ایم کیو ایم ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے زیر اہتمام سرجانی ٹاؤن میں شاندار (بقیہ نمبر 12)

وزیراعلیٰ کے پی کا حالیہ بیان فرقہ وارانہ نفرت کو ہوا دے گا، آفتاب شیرپاؤ

پشاور (این این آئی) چیئرمین قومی وطن پارٹی آفتاب احمد شیرپاؤ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا (بقیہ نمبر 11)

پیپلز پارٹی ممدانی کی کامیابی میں اپنا روٹی، کپڑا اور مکان بھی ڈال رہی ہے: عظمیٰ بخاری

پہلے یہاں تو دے لیں آپ نیویارک چلے گئے ہیں، سندھ کی بات کریں تو آپ پیچھے پڑ جاتے ہیں

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر اطلاعات و ثقافت عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ زہران ممدانی کے نیویارک کا میئر منتخب ہونے پر سب لوگ خوش ہیں لیکن ہم لوگ زیادہ خوش ہیں، پیپلز پارٹی کہہ رہی ہے کامیابی میں ہمارا روٹی، کپڑا اور مکان بھی ڈالیں۔ اپنے وی لاگ میں (بقیہ نمبر 14)

علامہ اقبال نے ہمیں خودی، ایمان اور عمل کا وہ پیغام دیا، صہیب احمد بھرتھ

یوم اقبال پر صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ کا پیغام

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن عظیم مفکرِ اسلام، شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔ علامہ اقبال نے ہمیں خودی، ایمان اور عمل کا وہ پیغام دیا جس (بقیہ نمبر 9)

ڈار، ایرانی وزیر خارجہ کا رابطہ، پاک افغان کشیدگی میں کمی کیلئے تعاون کی پیشکش

ایرانی وزیر خارجہ کا تشویش کا اظہار، مذاکرات جاری رکھنے اور اختلافات کے پرامن حل پر زور

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحٰق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا، اس دوران دوطرفہ تعلقات علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق دونوں رہنماؤں نے پاک۔ایران تعلقات کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا، ایرانی وزیر خارجہ نے پاکستان اور افغانستان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مذاکرات (بقیہ نمبر 28)

لاہور: سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نجی کالج میں منعقدہ ویلکم پارٹی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

جمادی الثانی 1447 ہجری کے چاند سے متعلق پیشگوئی

لاہور (این این آئی) محکمہ موسمیات نے جمادی الثانی 1447 ہجری کے چاند سے متعلق پیشگوئی کردی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمادی الثانی کا چاند 20 نومبر کو صبح 11 بج کر 47 منٹ پر پیدا ہوگا، رویتِ ہلال کے امکانات 21 نومبر کی شام واضح قرار دیئے گئے، غروب آفتاب کے وقت چاند کی عمر تقریباً 30 گھنٹے (بقیہ نمبر 29)

سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان حج 2026ء کے انتظامات پر معاہدہ طے پا گیا

اسلام آباد (این این آئی) سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان حج 2026ء کے لیے انتظامات اور سہولیات سے متعلق باضابطہ معاہدہ طے پا گیا۔ سعودی نائب وزیر حج وعمرہ ڈاکٹر عبدالفتاح بن سلیمان المشاط اور وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ڈاکٹر سید عطاء الرحمن نے گزشتہ شب جدہ میں حج معاہدے پر دستخط کیے۔ دستخط کی تقریب میں پاکستان میں تعینات سعودی سفیر (بقیہ نمبر 30)

چین میں پاکستانی قیمتی پتھروں کی طلب میں اضافہ

یاقوت اور نیلم اب نئی نسل، خصوصاً نوجوان صارفین کی شادیوں اور کلیکشنز کیلئے ترجیح بن رہے ہیں، سربراہ ونزا کمپنی

شنگھائی (این این آئی) چین میں پاکستانی قیمتی پتھروں کی طلب میں اضافہ ہوگیا۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق پاکستان کی جیولری کمپنی، جو مسلسل سات سال سے چائنہ انٹرنیشنل امپورٹ ایکسپو (سی آئی آئی ای) میں شرکت کر رہی ہے اس سال بھی چین کی زیورات کی مارکیٹ میں رنگین قیمتی پتھروں کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق کمپنی ونزا نے طویل عرصے سے چینی زیورات کی مارکیٹ کو ہدف بنا رکھا ہے اور اب اس کیشنگھائی، گوانگزو اور (بقیہ نمبر 31)

چوہدری شجاعت سے جرمن سفیر اینا لیپل کی ملاقات

پاکستان، جرمنی کے سرمایہ کاروں کے مابین جوائنٹ وینچرز کے امکانات کا جائزہ لیا گیا

لاہور (این این آئی) سابق وزیر اعظم و پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین سے پاکستان میں جرمنی کی سفیر اینا لیپل نے لاہور میں ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کی۔ صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین اور وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز چوہدری سالک حسین بھی ملاقات میں موجود تھے۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور دوطرفہ تجارت پر بات چیت ہوئی۔ جرمنی سفیر نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی۔ (بقیہ نمبر 17)

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا آئین کے آرٹیکل 248 کے تحت استثنیٰ لینے سے دوٹوک انکار

عوامی نمائندے قانون اور عوام کے سامنے جواب دہ ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے آئین کے آرٹیکل 248 کے تحت استثنیٰ لینے سے دوٹوک انکار کر دیا۔ سینیٹ اور قومی اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی برائے قانون و انصاف کا مشترکہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران ایک تجویز پیش کی گئی کہ آئینی عہدیداران، بشمول چیئرمین سینیٹ اور اسپیکر قومی اسمبلی کو بھی آئین کے آرٹیکل 248 کے تحت استثنیٰ فراہم کیا جائے۔ یہ تجویز قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف (بقیہ نمبر 18)

وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

وزیراعظم کے حکم پر وزارت عظمیٰ کے عہدہ کیلئے مجوزہ استثنیٰ کی ترمیم واپس لے لی گئی

سینیٹر انوشہ رحمن اور طاہر خلیل سندھو نے وزیراعظم کو استثنیٰ دینے کی تجویز جمع کرائی تھی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر وزارت عظمیٰ کے عہدہ کیلئے مجوزہ استثنیٰ کی ترمیم واپس لے لی گئی، پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں سینیٹر انوشہ رحمن اور طاہر خلیل سندھو نے وزیراعظم کو استثنیٰ دینے کی تجویز جمع کرائی تھی۔ اتوار کو پارلیمنٹ ہاؤس میں جاری پارلیمان کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں وزارت عظمیٰ کے عہدہ کے لیے مجوزہ استثنیٰ کی ترمیم واپس لے لی گئی۔ ذرائع کے مطابق سینیٹر انوشہ رحمن نے وزیر اعظم کی ہدایت پر (بقیہ نمبر 22)

سیکرٹری داخلہ پنجاب کا سینٹرل جیل گوجرانوالہ کا دورہ

نئی تعمیر کردہ رہائش گاہوں اور اسیران کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے واٹر فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح کیا

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب جیل ریفارمز ایجنڈے پر عملدرآمد کا سلسلہ جاری ہے۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی نے اسی سلسلے میں سینٹرل جیل گوجرانوالہ کا دورہ کیا اور نئی تعمیر کردہ رہائش گاہوں کا افتتاح کیا۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب نے اسیران اور اہلکاروں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے واٹر فلٹریشن پلانٹ کا بھی افتتاح کیا۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق جیل میں پرانی

ہم 27ویں آئینی ترمیم کے حوالے سے اپنے موقف پر قائم ہیں، سینیٹر علی ظفر

لاہور (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن کے پارلیمانی لیڈر بیرسٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ 27 آئینی ترمیم پر ہم اپنے موقف پر قائم ہیں، دونوں ایوانوں کی قائمہ کمیٹیوں کے مشترکہ اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ اٹل ہے۔ (بقیہ نمبر 23)

لاہور: وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی مزار اقبال پر حاضری دے رہے ہیں۔

سیکرٹری اوقاف کی مزارِ اقبال پر حاضری، پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی

امت مسلمہ، شاعرِ مشرق کے افکار پر عمل پیرا ہو کر ہی عروج حاصل کر سکتی ہے، طاہر رضا بخاری

لاہور (این این آئی) سیکرٹری/ چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر طاہر رضا بخاری نے علامہ اقبال کے 148 ویں یوم پیدائش کے موقع پر مزارِ اقبال پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امتِ مسلمہ، شاعرِ مشرق کے افکار پر عمل پیرا ہو کر ہی عروج حاصل کر سکتی ہے۔ نسلِ نو کو اقبال کے فکر وفلسفہ سے آراستہ کرنے کی ضرورت ہے۔ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محبتِ قرآن اقبال کے (بقیہ نمبر 15)

نادرا نے پنجاب میں خواتین کیلئے پہلا مخصوص رجسٹریشن سینٹر قائم کر دیا

لاہور (این این آئی) نادرا نے جنوبی پنجاب میں خواتین کے لیے پہلا مخصوص رجسٹریشن سینٹر قائم کر دیا۔ نادرا نے ڈیرہ غازی خان میں اپنا پہلا خواتین کے لیے خصوصی رجسٹریشن سینٹر قائم کیا ہے۔ یہ سینٹر خواتین کو ایک محفوظ، آرام دہ اور باعزت ماحول فراہم کرے گا جہاں وہ (بقیہ نمبر 16)

لاہور: صدر مسلم لیگ (ن) لاہور ملک سیف الملوک کھوکھر این اے 126 میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ لے رہے ہیں۔

نوجوانوں کو سکلز کیساتھ تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے: عطاء اللہ تارڑ

وزیراعظم شہباز شریف نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی پالیسیاں بنائیں، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات کا یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ تعلیم میں ترقی ہی ملک اور معاشرے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، پاکستان کے نوجوانوں کے ہنر اور تخلیقی صلاحیتوں کی دنیا معترف ہے، وزیراعظم شہباز شریف نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی پالیسیاں بنائیں، پورے ملک کے نوجوانوں کو مساوی مواقع میسر آ رہے ہیں۔ لیڈز یونیورسٹی لاہور کے کانووکیشن سے بذریعہ ویڈیو لنک خطاب (بقیہ نمبر 19)

مجوزہ 27ویں آئینی ترمیم پر اتحادیوں سے مشاورت جاری ہے، طارق فضل چوہدری

لاہور (این این آئی) وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ مجوزہ 27ویں آئینی ترمیم کے حوالے سے اتحادیوں کے ساتھ مشاورت جاری ہے، پاکستان پیپلز پارٹی نے تین مخصوص نکات پر اتفاق کا اظہار کیا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر 21)

پنجاب بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ میں 7 روز کی توسیع

صوبہ بھر میں ہر قسم کے احتجاج، جلسے، جلوس، ریلیوں، دھرنوں، اجتماع اور ایسی تمام سرگرمیوں پر پابندی عائد

لاہور (این این آئی) حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ میں 7 روز کی توسیع کر دی۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق پنجاب میں ہر قسم کے احتجاج، جلسے، جلوس، ریلیوں، دھرنوں، اجتماع اور ایسی تمام سرگرمیوں پر موجود پابندی میں ہفتہ 15 نومبر تک دفعہ 144 کے تحت توسیع کی گئی ہے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب نے بتایا کہ دفعہ 144 کے (بقیہ نمبر 20)

مزارِ اقبال پر پاک بحریہ کے دستے نے گارڈز کے فرائض سنبھال لیے

لاہور (این این آئی) شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کا 148 واں یوم پیدائش ہفتہ کو منایا گیا۔ لاہور میں مزارِ اقبال پر گارڈز کی تبدیلی کی پُروقار تقریب ہوئی، اس موقع پر پاک بحریہ کے دستے نے گارڈز کے فرائض سنبھال لیے۔ پاکستان نیوی کے کمانڈر سینٹرل پنجاب ریئر ایڈمرل سہیل احمد عزمی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے، (بقیہ نمبر 24)

نارووال: گوردوارہ کرتارپور پہنچنے پر کمشنر گوجرانوالہ سید نوید حیدر شیرازی اور دیگر کا استقبال کیا جا رہا ہے۔

جعفر ایکسپریس اور بولان میل تکنیکی وجوہات پر منسوخ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو تکنیکی وجوہات کی بنا پر ہفتہ کو منسوخ کر دیا گیا۔ ترجمان ریلوے نے بتایا ہے کہ جعفر ایکسپریس کو 12 اور 13 نومبر کیلئے بھی منسوخ کر دیا گیا ہے، گزشتہ روز ٹرین پشاور سے روانہ نہیں ہو سکی تھی، اسی باعث ٹرین کوئٹہ (بقیہ نمبر 26)

پنجاب میں سموگ کی شدت برقرار، لاہور کی فضا تعطیل کے روز بھی آلودہ رہی

سموگ وماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کیلئے گرینڈ آپریشن جاری، 877 گاڑیوں کے چالان اور 288 گاڑیاں بند

لاہور (این این آئی) پنجاب میں سموگ کی شدت برقرار ہے اور صوبائی دارالحکومت لاہور کی فضا تعطیل کے روز بھی آلودہ رہی۔ لاہور کے مختلف علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس خطرناک حد تک بڑھ گیا، مجموعی شرح 275 ریکارڈ کی گئی۔ راوی روڈ پر آلودگی کی شرح 302، لوئر مال 515، اقبال ٹاؤن 517، ساندہ روڈ 497، ایف سی کالج میں 466 اور صدر کینٹ میں 437 ریکارڈ کی گئی، اس کے علاوہ فیصل آباد میں اے کیو آئی 410 اور ملتان میں 367 تک جا پہنچا۔ ماہرین (بقیہ نمبر 25)

27ویں ترمیم ہولناک اور تباہ کن، اپوزیشن اسے کلیتاً مسترد کرے: حافظ نعیم الرحمن

صدر کو تاحیات استثنیٰ دینا آئینی جمہوری اور سیاسی اعتبار سے شرمناک، حکمران آئین کا حلیہ بگاڑنے پر تلے بیٹھے ہیں

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے 27ویں ترمیم پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترمیم ہولناک اور ملک کے لئے تباہ کن ہے۔ اس ترمیم میں صدر پاکستان کے لیے تاحیات استثنیٰ اور محاسبہ کے نظام کے خاتمہ کی جو تفصیلات سامنے آ رہی ہیں وہ ہولناک ہیں، اپوزیشن اسے کلیتاً مسترد کرے۔ عوامی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں امیر جماعت اسلامی (بقیہ نمبر 32)

لاہور: پی سی ایم ای اے کے چیئرمین میاں عتیق الرحمان سالانہ اجلاس عام کی صدارت کر رہے ہیں، پیٹرن انچیف عبداللطیف ملک، وائس چیئرمین ریاض احمد اور دیگر بھی موجود ہیں۔

ہائیکورٹ میں رواں ہفتے 10 ڈویژن، 26 سنگل بنچز مختلف نوعیت کے کیسز کی سماعت کرینگے

چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ تمام نوعیت کی اپیلوں پر سماعت کرے گا

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ میں رواں ہفتے 10 ڈویژن اور 26 سنگل بنچز مختلف نوعیت کے کیسز کی سماعت کریں گے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ تمام نوعیت کی اپیلوں پر سماعت کرے گا، جسٹس عابد عزیز شیخ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ ٹیکس اور کمرشل نوعیت کی اپیلوں، جسٹس حسن نواز مخدوم کی سربراہی میں دو رکنی ٹیکس ریفرنسز، (بقیہ نمبر 33)

شفافیت سے نظام کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں، پنجاب بار کونسل

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین چودھری محمد اشفاق کھوٹ اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی ذبیح اللہ ناگرہ نے کہا ہے کہ پنجاب بار کونسل کے انتخابات کے پرامن انعقاد پر ریٹرننگ آفیسر ایڈووکیٹ جنرل امجد پرویز سمیت تمام ذمہ داران سے اظہار تشکر کرتے (بقیہ نمبر 34)

طورخم بارڈر پر 26 فیصد سیلز ٹیکس کے خاتمے یا کمی کی ٹھوس یقین دہانی کرائی گئی ہے، پی سی ایم ای اے

برآمدی ادائیگیوں میں تاخیر پر عائد پینلٹی ختم کر دی گئی ہے، بینکوں، ایف بی آر افسران کے ساتھ آگاہی سیشن منعقد کئے جائینگے

لاہور/کراچی (این این آئی) پاکستان کارپٹ مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کی سالانہ جنرل میٹنگ چیئرمین میاں عتیق الرحمان کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں گزشتہ سال کے سالانہ اکاؤنٹس اور نئے آڈیٹرز کی منظوری دی گئی، اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل (بقیہ نمبر 36)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کا بڑا کریک ڈاؤن، 3 کروڑ 15 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا مضر صحت مربہ تلف

لاہور (این این آئی) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے بڑا کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 3 کروڑ 15 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا (بقیہ نمبر 35)

افواج سیسہ پلائی دیوار بن کر شورش کو روک رہی ہیں: سپیکر

ججز کی تعیناتی اور ججز کا مواخذہ پارلیمنٹ کے پاس ہوگا تو پارلیمنٹ معتبر ہوگی، سپیکر پنجاب اسمبلی کی تقریب میں گفتگو

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ 27ویں ترمیم پر حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کا جو موقف سامنے آیا ہے اس پر پوچھتا ہوں جو پارلیمان کی برتری کی بات کرتے رہے وہ اب مخالفت کی بات کیوں کر رہے ہیں، اگر ججز کی تعیناتی کا اختیار پارلیمنٹ کے پاس آئے تو کیا یہ بری بات ہے، ججز کی تعیناتی اور ججز کا مواخذہ پارلیمنٹ کے پاس ہوگا تو پارلیمنٹ معتبر ہوگی۔ ایک تقریب میں شرکت کے موقع (بقیہ نمبر 27)

سندھ رینجرز کی کارروائی، فتنہ الخوارج کے 3 انتہائی مطلوب دہشت گرد گرفتار

شناخت زیداللہ عرف زیدو، نورزادہ اور حضرت عثمان کے نام سے ہوئی، امیر شمس القیوم عرف زاویل عرف زعفران کے قریبی ساتھی تھے

کراچی (این این آئی) سندھ رینجرز نے خفیہ معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے کراچی کے علاقے منگھوپیر روڈ کنواری کالونی سے فتنہ الخوارج کے 3 انتہائی مطلوب دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا۔ترجمان رینجرز کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت زیداللہ عرف زیدو، نور زادہ اور حضرت عثمان کے نام سے ہوئی۔رینجرز حکام کے مطابق گرفتار ملزمان خوارجی امیر شمس القیوم عرف زاویل عرف زعفران کے قریبی ساتھی تھے۔

لاہور، راولپنڈی کے درمیان چلنے والی ''سبک ریل کار'' میں نئے ریک کا افتتاح

سی ای او ریلوے عامر بلوچ نے افتتاح کیا، تمام کلاسز کی کوچز کا معائنہ، کھانے پینے کی اشیاء کا معیار چیک کیا

لاہور(این این آئی)چیف ایگزیکٹو آفیسر ریلوے عامرعلی بلوچ نے لاہور اورراولپنڈی کے درمیان چلنے والی ''سبک ریل کار'' میں نئے ریک کا افتتاح کر دیا جس کے بعد ٹرین نئی کوچز کے ساتھ اپنی منزل کی جانب روانہ ہوئی۔سی ای او ریلوے عامرعلی بلوچ نے ریل کار کی تمام کلاسز کی کوچز کا معائنہ کیا۔انہوں نے ریل کار میں کھانے پینے کی اشیاء کے معیار کا بھی جائزہ لیا۔عامرعلی بلوچ نے کہا کہ پاکستان ریلوے میں جدید سفری سہولیات کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے، مسافروں کوزیادہ آرام دہ اور جدید سہولتوں سے آراستہ سفرمیسر آئے گا، تمام کلاسوں میں مسافروں کو معیاری اشیاء، مشروبات اور آرام دہ ماحول فراہم کیا جا رہا ہے، اپ گریڈڈ شالیمار ایکسپریس کا افتتاح بھی اسی ہفتے کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مزید ٹرینوں میں بھی سہولیات فراہم کرر ہے ہیں۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں پہاڑوں کا عالمی دن 11 دسمبر کو منایا جائے گا

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں پہاڑوں کا عالمی دن 11 دسمبر کو منایا جائے گا۔اس دن کے منانے کا بنیادی مقصد پہاڑوں کی اہمیت اور ان کے لوگوں کے طرز زندگی کو اجاگر کرنا ہے۔ رواں سال اس دن کا موضوع ''پہاڑی ماحولیاتی نظام کی بحالی'' منتخب کیا گیا ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2002 میں 11 دسمبر کو ''انٹرنیشنل ماؤنٹین ڈے'' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا تھا۔

پشاور: وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا احمد سہیل آفریدی محکمہ توانائی وبرقیات کے اجلاس کی صدارت کرر ہے ہیں۔

مولانا سمیع الحق شہید کی کمی آج بھی محسوس کی جا رہی ہے' جے یو آئی (س)

آج ملک کی سیاسی اور دینی قوتوں کے مابین اتحاد اور ملی یکجہتی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام(س) لاہور کے امیر ومرکزی سالار مولانا قاری محمد اعظم حسین، امیر مولانا پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلیٰ مولانا ایوب خان، ڈپٹی سیکرٹری پیرا اکبر ساقی، لاہور کے ناظم اعلیٰ مولانا طیب عثمانی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری واحد بخش، قاری رحمت اللہ لاشاری، انجینئر خالد ٹیپو، عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد ممتاز، مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ مولانا سمیع الحق شہید کی کمی آج بھی محسوس کی جا رہی ہے، مولانا سمیع الحق شہید سیاسی، ملی ودینی جدوجہد کی درخشندہ روایت چھوڑ کر رخصت ہوئے تھے، آج ملک کی سیاسی اور دینی قوتوں کے مابین اتحاد اور ملی یکجہتی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مولانا سمیع الحق شہید کی دینی وملی خدمات کو ہمیشہ یادر کھا جائے گا۔

برائلر گوشت، فارمی انڈوں کے نرخ مستحکم

لاہور(این این آئی)شہر میں پرچون سطح پر فی کلو برائلر گوشت کی قیمت مسلسل چوتھے روز بھی 432روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 298روپے فی کلو پر مستحکم رہی ۔گزشتہ روز فارمی انڈوں کی قیمت میں بھی کوئی ردو بدل نہیں ہوا اور اس کی قیمت بھی 339روپے فی درجن کی سطح پر رہی ۔اوپن مارکیٹوں میں بعض مقامات پر دکانداروں نے برائلر گوشت سرکاری نرخنامے سے 20سے 25روپے کلو زائد قیمت پر فروخت کیا۔

لاہور، فیصل آباد کے ہسپتالوں میں سکھ یاتریوں کیلئے خصوصی وارڈز قائم کرنے کا فیصلہ

سکھ یاتریوں کی حفاظت اور بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں' وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق

لاہور (این این آئی) لاہور اور فیصل آباد کے ہسپتالوں میں سکھ یاتریوں کے لیے خصوصی وارڈز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔پنجاب کے وزیرصحت اور چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق نے اعلان کیا ہے کہ بابا گرونانک کے جنم دن کی تقریبات میں آنے والے سکھ یاتریوں کی سہولت کے لیے لاہور اور فیصل آباد کے ہسپتالوں میں خصوصی وارڈز قائم کیے جائیں گے۔

ہماری سیاست، معیشت اور قانون سازی کو اسلامی اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے، مولانا محمد احمد لدھیانوی

فرقہ واریت کے خاتمے اور قومی ہم آہنگی کے لیے سنی علما کونسل کے کارکن پرامن طریقے سے حکومتی پالیسیوں کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے

جنڈانوالا (این این آئی) سنی علما کونسل پاکستان کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے جنڈانوالا میں منعقدہ پیغمبر انقلاب استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا، اس کی بنیاد لا الہ الا اللہ پر ہے، اس لیے ہماری سیاست، معیشت اور قانون سازی کو اسلامی اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی وسیاسی رہنماں کو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی اتحاد ویکجہتی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے افواجِ پاکستان کے کردار کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم ملک میں امن وامان کے قیام کے حوالے سے افواجِ پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔فرقہ واریت کے خاتمے اور قومی ہم آہنگی کے لیے سنی علما کونسل کے کارکن پرامن طریقے سے حکومتی پالیسیوں کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے امن وامان کے قیام اور مہنگائی کے کنٹرول کے لیے جو اقدامات کیے ہیں۔

پاکستان میں مرچ کی فصل کے زیرِ کاشت رقبے اور مجموعی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان میں مرچ کی فصل کے زیر کاشت رقبے اور مجموعی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔اتوار کو''ویلتھ پاکستان'' کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق رواں سیزن میں مرچ کی فصل کا زیرِ کاشت رقبہ 1.1 فیصد اضافے کے ساتھ 49ہزار 500ہیکٹر تک پہنچ گیا، جوگزشتہ سال 49ہزار ہیکٹر تھا۔اسی طرح پیداوار میں بھی 0.5 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 1 لاکھ 14 ہزار 400ٹن تک جا پہنچی جوایک سال پہلے 1 لاکھ 13 ہزار 800ٹن تھی۔

گوشواروں میں تقریباً ایک تہائی زیرو ریٹرن ایف بی آر کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے' مدثر مسعود چوہدری

ٹیکس چوری کرنے والے ممکنہ شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے' سینئر وائس چیئرمین پیاف

لاہور (این این آئی) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے سینئر وائس چیئرمین و سابقہ ایگزیکٹو کمیٹی ممبر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری مدثر مسعود چوہدری نے کہا ہے کہ اب تک جمع ہونے والے 5.5 ملین گوشواروں میں سے تقریباایک تہائی کی جانب سے زیرو ریٹرن فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے ،بدقسمتی سے ریٹرنز جمع کرانے کی تعداد بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھی گئی جبکہ ان ریٹرنز سے حقیقی محصول حاصل کرنے کیلئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسی کے مطابق ایف بی آر کی ایکٹو ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل ہونا زیادہ تر رسمی معیشت میں شمولیت کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے اس لئے اکثریت محض مالیاتی رسائی برقرار رکھنے یا سزا کے طور پر ٹیکس سے بچنے کے لیے مجبوراً زیرو ریٹرنز جمع کراتے ہیں۔

100 اور 1500 والے انعامی بانڈز کی قرعہ اندازی 17 نومبر کو ہوگی

مکوآنہ (این این آئی) 100اور 1500روپے مالیت کے انعامی بانڈز کی قرعہ اندازی 17نومبر کو ہو گی۔ 100روپے والے اسٹوڈنٹس بانڈز کا پہلا انعام 7لاکھ روپے کا ایک، دوسرے انعام میں 2 لاکھ روپے کے تین جبکہ تیسرے انعام میں 1000روپے کے 1199انعامات جبکہ 1500 روپے والے بانڈز کا پہلا انعام 30لاکھ روپے کا ایک، دوسرے انعام میں 10لاکھ روپے کے تین جبکہ 18500روپے کے 1696انعامات کامیاب خوش نصیبوں میں تقسیم ہوں گے۔

کراچی: اسپیکر سندھ اسمبلی سید اویس قادر شاہ سے ایران کے قونصل جنرل اکبر عیسی زادہ ملاقات کرر ہے ہیں۔

ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کیلئے گلیشیئرز ٹو فارمز پروگرام تیار کرلیا

گلیشیئرز کے پگھلنے سے پیدا ہونے والے معاشی اور ماحولیاتی اثرات پر جامع رپورٹ مرتب کی جائیگی، ایشائی ترقیاتی بینک

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان میں پانی، زراعت اور توانائی کے تحفظ کیلئے ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے جامع ایجنڈا تیار کر لیا۔اے ڈی بی کے مطابق ''گلیشیئرز ٹو فارمز پروگرام'' کے تحت گلیشیئرز کے پگھلنے سے پیدا ہونے والے معاشی اور ماحولیاتی اثرات پر جامع رپورٹ مرتب کی جائے گی۔ بینک کے مطابق پروگرام کے تحت موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصانات کی محفوظ منصوبہ بندی بھی کی جائے گی

ایف بی آر کی جانب سے ہزاروں ٹیکس دہندگان کو غیر فعال قرار دینے پر تشویش کا اظہار

وفاقی ٹیکس محتسب اس اقدام پر از خود نوٹس لے' زاہد عتیق چوہدری سینئر نائب صدر پی ٹی بی لاہور چیپٹر

لاہور (این این آئی) پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن لاہور چیپٹر کے سینئر نائب صدر زاہد عتیق چودھری نے 31اکتوبر کو ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کیلئے مزید مہلت کی درخواست دینے کے باوجود ایف بی آر کی جانب سے ہزاروں ٹیکس دہندگان کو بلا جواز غیر فعال قرار دینے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک ان درخواستوں پر فیصلہ نہیں ہو جاتا، ایف بی آر کو یکطرفہ طور پر فعال ٹیکس دہندگان کا اسٹیٹس تبدیل کرنے کا اختیار نہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مطالبہ ہے مذکورہ ہزاروں ٹیکس دہندگان کا ایکٹیو اسٹیٹس بحال کیا جائے کیونکہ انہوں نے بروقت توسیع کی درخواست دی تھی لیکن متعلقہ فیلڈ دفاتر نے اب تک ان پر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کا موقف ہے کہ جنہوں نے تکنیکی مسائل کی وجہ سے مہلت کی درخواست دی تھی۔

کھجور کی سالانہ پیداوار ساڑھے 6لاکھ ٹن سے بھی تجاوز کرگئی

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان میں کھجور کی سالانہ پیداوار ساڑھے 6لاکھ ٹن سے بھی تجاوز کرگئی ہے جس میں سے سالانہ 58 کروڑ ڈالر کی کھجور برآمد کی جارہی ہے تاہم اگر ضروری سہولیات میسر آجائیں تو برآمدی ہدف کو مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔ڈیٹ پام ہارویسٹ ٹریڈنگ اینڈ ایکسپورٹس کے ماہرین نے بتایا کہ پاکستان میں بہتر انتظامی خدمات اور دستیاب سہولیات کے باعث برآمدی کھجور کی رقم 26 کروڑ ڈالر سے بڑھ کر حالیہ دو سالوں میں 58 کروڑ ڈالر تک جا پہنچی ہے

نامعلوم افراد کا شہری کو برہنہ کرکے انسانیت سوز تشدد، ویڈیو وائرل

کراچی (این این آئی) ملیر الفلاح کے علاقے میں نامعلوم افراد نے مقامی شہری کو انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنا ڈالا، ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ملزمان نے ایک بے گناہ شہری کو برہنہ کرکے اس پر بدترین تشدد کیا، ملزمان نے تشدد کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل کردی۔ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ایس ایس پی کورنگی نے واقعے کا سختی سے نوٹس لیا۔

کراچی: وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انور چوہدری پورٹ قاسم کو دنیا کی نویں سب سے بہتر کنٹینر پورٹ کے طور پر تسلیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرر ہے ہیں۔

خیبر پختونخوا گڈگورننس کی بہتری، کرپشن کی روک تھام کیلئے قائم احتساب کمیٹی غیر فعال

یہ کمیٹی بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہدایت پر گزشتہ سال قائم کی گئی تھی اور اس کا تین ممبران پر مشتمل ڈھانچہ تشکیل دیا گیا تھا

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں گڈ گورننس کے فروغ اور کرپشن کی روک تھام کے لیے قائم انٹرنل اکاؤنٹیبلٹی کمیٹی غیر فعال ہوگئی۔ذرائع کے مطابق یہ کمیٹی بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہدایت پر گزشتہ سال قائم کی گئی تھی اور اس کا تین ممبران پر مشتمل ڈھانچہ تشکیل دیا گیا تھا، کمیٹی کو کابینہ اراکین اور صوبائی وزراء پر چیک اینڈ بیلنس رکھنے کے متعدد ٹاسک دیئے گئے تھے تاہم 15 ماہ بعد کمیٹی غیر فعال ہوگئی ہے۔

کراچی: صوبائی وزیر ثقافت سید ذوالفقار شاہ اور آرٹس کونسل کے صدر محمد احمد شاہ، ورلڈ کلچرل فیسٹیول کے چوتھے روز The Earth Song کے عنوان سے منعقدہ نمائش کا افتتاح کرر ہے ہیں۔

کراچی میں روڈ نہیں، صرف چالان ہیں، فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو احتجاج ہوگا، محمد فاروق

شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے

کراچی(این این آئی)جماعت اسلامی کے رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق نے کہا ہے کہ کراچی میں روڈ نہیں، صرف چالان ہیں، اگر حکومت نے فیصلہ واپس نہ لیا تو احتجاج کریں گے۔خصوصی گفتگو کرتے ہوئے رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق نے کہا کہ حکومت کراچی سے لینا چاہتی ہے، دینا نہیں چاہتی۔شہر کی صورتحال اس قدر خراب ہوچکی ہے کہ عوام کے پاس چلنے کے لیے مناسب سڑکیں تک موجود نہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے بیشتر ترقیاتی منصوبے تاخیر کا شکار ہیں، کراچی یونیورسٹی روڈ کا منصوبہ بھی مکمل ہونا تھا لیکن اب تک واضح نہیں کہ وہ کب مکمل ہوگا۔محمد فاروق کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے، شاہراہ بھٹو کے کئی فیز بھی تاحال شروع نہیں کیے گئے۔انہوں نے مزید کہا کہ کراچی والے روزانہ سفر کے دوران اذیت سے گزرتے ہیں جبکہ حکومت کی جانب سے غیر معمولی ای چالان عوام پر اضافی بوجھ ہیں۔انہوں نے کہا کہ لاہور میں 200 روپے اور اسلام آباد میں ایک ہزار روپے کا چالان کیا جارہا ہے۔

پاکستان میں اے آئی کا استعمال 15 فیصد سے بھی کم، یو اے ای اور سنگاپور سرفہرست

یہ اعداد وشمار مائیکروسافٹ کے اے آئی اکنامی انسٹیٹیوٹ کی نئی رپورٹ اے آئی ڈیفیوشن رپورٹ 2025 میں سامنے آئے ہیں، رپورٹ

کراچی (این این آئی) عالمی سطح پر آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کے بڑھتے استعمال میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، سنگاپور اور ناروے نے نمایاں برتری حاصل کر لی ہے، جبکہ پاکستان اس دوڑ میں پیچھے رہ گیا ہے، جہاں آبادی کا 15 فیصد سے بھی کم حصہ اے آئی ٹولز استعمال کر رہا ہے۔یہ اعداد وشمار مائیکروسافٹ کے اے آئی اکنامی انسٹیٹیوٹ کی نئی رپورٹ اے آئی ڈیفیوشن رپورٹ 2025 میں سامنے آئے ہیں۔رپورٹ کے مطابق یو اے ای اور سنگاپور میں پچاس فیصد سے زائد افراد روزمرہ کاموں میں اے آئی ٹیکنالوجی استعمال کررہے ہیں، جس سے یہ ممالک عالمی درجہ بندی میں سب سے آگے ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ پاکستان میں اے آئی کے استعمال میں سست رفتاری کی بنیادی وجوہات انٹرنیٹ کی محدود دستیابی، ڈیجیٹل مہارتوں کی کمی، اور مقامی زبانوں میں اے آئی ٹولز کی عدم موجودگی ہیں۔

برطانیہ اور امریکہ سے آئے ہوئے سکھ یاتریوں کے وفد کا بھگت سنگھ گیلری کے دورہ کے موقع پر گروپ فوٹو۔

کراچی میں سرکاری اسکول کو سیل کر کے قبضے کی کوششیں، متعلقہ اداروں کا اظہارِ لاعلمی

طالبات کے سرکاری اسکول کی سیل کی جانے والی عمارت کو ٹاؤن ناظم کی کاوشوں سے دوبارہ کھول دیا گیا

کراچی (این این آئی) کراچی میں ایک سرکاری اسکول کو سیل کر کے قبضے کی کوششیں کی جارہی ہیں جبکہ متعلقہ اداروں نے اس حوالے سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق سولجر بازار میں طالبات کے سرکاری اسکول کی سیل کی جانے والی عمارت کو ٹاؤن ناظم کی کاوشوں سے دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔اسکول انتظامیہ کے مطابق ایس بی سی اے اور سولجر بازار تھانے کی جانب سے سیل کے حوالے سے لاعلمی کا اظہار کیا گیا ہے جبکہ مافیا کی جانب سے اسکول کو سیل کیا گیا تھا۔عمارت پر قبضے کے لیے اس سے قبل بھی حملے کیے جا چکے ہیں۔جمشید ٹاؤن کے علاقے سولجر بازار نمبر تین میں واقع جفلر سٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کی عمارت کو جمعہ کی شب 8 بجے اچانک مخدوش قرار دیتے ہوئے سیل کردیا گیا اور اسکول کے ہرگیٹ پر ایس بی سی اے کا نوٹیفکیشن بھی چسپاں کردیا گیا۔ہفتے کی صبح جب طالبات اور اساتذہ اور طالبات اسکول پہنچے تو گیٹ پر تالے دیکھ کر حیران رہ گئیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چلتن گھی مل سے متعلق اجلاس کی صدارت کرر ہے ہیں

انسداد اسمگلنگ کارروائیوں میں 3 کروڑ کی منشیات برآمد، خاتون سمیت 3 ملزمان گرفتار

کراچی، کوہاٹ اور کیچ میں کریک ڈاؤن کے دوران 37 کلو منشیات برآمد ہوئی، اے این ایف نے مقدمات درج کر لیے

کراچی (این این آئی) ملک بھر میں انسداد اسمگلنگ کارروائیوں کے دوران 2 کروڑ 97لاکھ روپے سے زائد کی منشیات برآمد کر کے خاتون سمیت تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ترجمان اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) کے مطابق ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے اور اس دوران الگ الگ کارروائیوں میں خاتون سمیت 3ملزمان کو گرفتار کر کے 2 کروڑ 97لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 37 کلوگرام منشیات برآمد کر لی گئی۔شاہراہِ فیصل کراچی پر کوریئر آفس میں نیوزی لینڈ بھیجے جانے والے پارسل میں کپڑوں میں جذب 8 کلو آئس برآمد کرلی گئی۔اس کے علاوہ شاہراہِ فیصل ہی پر ایک اور کارروائی کے دوران لندن بھیجے جانے والے پارسل سے فیس ماسک میں چھپائی گئی 6.2 کلو ہیروئن برآمد ہوئی۔کراچی ہی میں کلفٹن کے علاقے میں واٹر کولر میں چھپائی گئی 400 گرام آئس برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ادھر پنڈی پل بنوں روڈ کوہاٹ پر خاتون کے قبضے سے 6 کلو چرس برآمد ہوئی۔

میگنیفیسنٹ پنجاب، سکھ یاتریوں کا تاریخی ورثہ کا دورہ، تحفظ پر بھرپور خراجِ تحسین

یاتریوں نے تاریخی ورثہ کے اصل رنگ، ساخت کو برقرار رکھتے ہوئے بحالی کے اعلیٰ معیار کی تعریف کی

لاہور (این این آئی) برطانیہ اور امریکہ سے آئے ہوئے سکھ یاتریوں کے ایک وفد نے گزشتہ روز پونچھ ہاؤس اور بھگت سنگھ گیلری کا دورہ کیا، جہاں محکمہ سیاحت پنجاب کے افسران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔1849ء میں تعمیر ہونے والا پونچھ ہاؤس لاہور کے نوآبادیاتی طرزِ تعمیر کی نمایاں علامت ہے۔وفد کو اس تاریخی عمارت کی اہمیت اور پس منظر سے متعلق بریفنگ دی گئی۔حکومت پنجاب نے اس ورثہ عمارت کی بحالی اور تزئینِ نو تاریخی ورثہ محفوظ، سیاحت مضبوط کے عزم کے تحت مکمل کی ہے۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے میگنیفیسنٹ پنجاب وژن کے تحت تاریخی ورثہ کے تحفظ اور سیاحتی فروغ کو بھرپور ترجیح دی جا رہی ہے۔ جبکہ سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب ورثہ مقامات کی جدید تشہیر اور بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے متحرک اقدامات کرر ہی ہیں۔کمیٹی روم میں وفد کو ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی، جس میں عمارت کی بحالی، فنِ تعمیر کی خصوصیات اور بھگت سنگھ کی تحریکِ آزادی میں نمایاں کردار پر روشنی ڈالی گئی۔

کراچی: گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری سے سعودی عرب کے وزیر ٹرانسپورٹ اینڈ لاجسٹکس انجینئر صالح بن ناصر الجاسر گورنر ہاؤس میں ملاقات کرر ہے ہیں۔

انسداد اسمگلنگ کارروائیوں میں 3 کروڑ کی منشیات برآمد، خاتون سمیت 3 ملزمان گرفتار

مختلف شہروں میں کریک ڈاؤن کے دوران 37 کلوگرام منشیات برآمد، مقدمات درج، تحقیقات کا آغاز

لاہور (این این آئی) ملک بھر میں انسداد اسمگلنگ کارروائیوں کے دوران 2 کروڑ 97لاکھ روپے سے زائد کی منشیات برآمد کر کے خاتون سمیت تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ترجمان اینٹی نارکوٹکس فورس کے مطابق ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے اور اس دوران الگ الگ کارروائیوں میں خاتون سمیت 3ملزمان کو گرفتار کر کے 2 کروڑ 97لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 37 کلوگرام منشیات برآمد کر لی گئی۔شاہراہِ فیصل کراچی پر کوریئر آفس میں نیوزی لینڈ بھیجے جانے والے پارسل میں کپڑوں میں جذب 8 کلو آئس برآمد کرلی گئی۔اس کے علاوہ شاہراہِ فیصل ہی پر ایک اور کارروائی کے دوران لندن بھیجے جانے والے پارسل سے فیس ماسک میں چھپائی گئی 6.2 کلو ہیروئن برآمد ہوئی۔کراچی ہی میں کلفٹن کے علاقے میں واٹر کولر میں چھپائی گئی 400 گرام آئس برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

ای چالان بند نہ ہوا تو 60 لاکھ موٹر سائیکل سواروں کے ساتھ شاہراہ فیصل پر دھرنا دوں گا، فاروق ستار

اگر ای چالان کا نظام لاڑکانہ، کشمور اور دادو میں نافذ نہیں، تو صرف کراچی میں کیوں لاگو کیا جا رہا ہے؟ سینئر رہنما ایم کیو ایم پاکستان

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے سینئر رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے ای چالان کے خلاف 60 لاکھ موٹر سائیکل سواروں کے ہمراہ شاہراہ فیصل پر دھرنا دینے کا عندیہ دے دیا۔تفصیلات کے مطابق سرجانی ٹاؤن سیکٹر فور بی میں عوامی رابطہ مہم کے دوران خطاب کرتے ہوئے فاروق ستار نے کہا کہ ای چالان کراچی والوں کو لوٹنے کا نیا دھندہ ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ سندھ حکومت شہری سہولیات کی فراہمی میں ناکام رہی ہے۔

کراچی، اورنگی ٹاؤن میں پولیس کا مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں پاکستان بازار پولیس نے اورنگی ٹاؤن کے علاقے گلشن بہار میں کارروائی کرتے ہوئے مبینہ پولیس مقابلے کے بعد ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا جبکہ اس کا ایک ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔پولیس کے مطابق گرفتار زخمی ڈاکو کی شناخت اسد کے نام سے کرلی گئی ہے، جسے طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کردیا گیا۔

نبیل ظفر کا سندھ حکومت کے ای چالان سسٹم پر طنز

کراچی کی سڑکوں پر گاڑی چلانے پر عوام کیلئے چالان نہیں انعام ہونا چاہیے، نبیل ظفر

کراچی (این این آئی) معروف اداکار نبیل ظفر کا کہنا ہے کہ کراچی کی سڑکوں پر گاڑی چلانے پر چالان نہیں بلکہ انعام ہونا چاہیے، یہ عوام کا مطالبہ ہے۔سوشل میڈیا پر ای چالان سسٹم پر تبصرہ کرتے ہوئے نبیل ظفر نے کہا کہ کراچی جیسے شہر میں اگر کوئی ٹریفک، گڑھوں اور سڑکوں کی حالت کے باوجود اپنی گاڑی کو بحفاظت منزل تک پہنچانے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اسے جرمانہ نہیں بلکہ انعام دیا جانا چاہیے۔اداکار نے کہا کہ کراچی کے لوگوں کو روزانہ ٹریفک جام، ٹوٹی پھوٹی سڑکوں اور لاپرواہ ڈرائیورز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کے باوجود وہ صبر اور حوصلے کے ساتھ اپنی گاڑیاں چلاتے ہیں جو کہ واقعی قابل تعریف ہے۔یاد رہے کہ سندھ حکومت نے شہر قائد کی مختلف شاہراہوں پر ای چالان سسٹم کا نفاذ کیا ہے جس کے باعث ہزاروں شہریوں کے گھر چالان پہنچ چکے ہیں۔

کراچی: وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے سعودی عرب کے وزیر ٹرانسپورٹ اینڈ لاجسٹکس انجینئر صالح بن ناصر الجاسر وزیراعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کرر ہے ہیں۔

موبائل فون: سول اسپتال حیدرآباد میں علاج کرانے کیلئے انوکھی شرط

سول اسپتال میں ہر شخص کا علاج ہوگا مگر کسی کو ہنگامہ آرائی کی اجازت نہیں دی جائیگی، ڈپٹی کمشنر

حیدرآباد (این این آئی) سول اسپتال انتظامیہ نے آنے والے مریضوں کے علاج کیلئے اپنے اصول اور انوکھے ضوابط مرتب کرلیے، موبائل فون ساتھ لانے والے مریضوں کا مبینہ طور پر علاج نہیں کیا جائے گا۔اے ایم ایس نرسنگ وفوکل پرسن ڈینگی وائرس ڈاکٹر پونم جتوئی کی مبینہ آڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔جس میں ڈاکٹر پونم جتوئی نے کہا کہ جو مریض اسپتال میں موبائل فون یا موبائل کیمرا آن کر کے آئے گا اس کا علاج نہیں کیا جائے گا۔مذکورہ ویڈیو میں انہیں یہ کہتے سنا جاسکتا ہے کہ اس حوالے سے میں نے ایم ایس اور ڈپٹی کمشنر حیدرآباد سے بات کی ہے، انہوں نے ہی ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔دوسری جانب ڈپٹی کمشنر حیدرآباد زین العابدین نے کہا کہ سول اسپتال ایک میں مسئلہ ہوگیا تھا جسے اچھے انداز سے ہینڈل کرلیا گیا ہے۔

سانده میں ٹریفک حادثے میں 4 افراد کے جاں بحق ہونے کے واقعہ کا مقدمہ درج

لاہور (این این آئی) سانده کے علاقے میں ٹریفک حادثے میں 4 افراد کے جاں بحق ہونے کے واقعہ کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔واقعہ کا مقدمہ جاں بحق ہونے والی خاتون اقراء کے والد عبدالحفیظ کی مدعیت میں درج کیا گیا ہے۔مقدمے کے متن میں کہا گیا ہے کہ میری بیٹی اقراء اپنے شوہر ساجد، ساس شبانہ اور سسر شفیق کے ساتھ آٹو رکشہ پر اپنے گھر سید پور سبزہ زار جارہی تھی، جب وہ ایم اے او کالج اشارہ پر پہنچی تو ایک تیز رفتار لوڈر مزدا رکشہ پر الٹ گیا۔

پی ٹی آئی میں کسی مائنس فارمولے کے مشن پر نہیں، عمران اسماعیل

محمود مولوی، فواد چوہدری اور میں نے جو کاوش کی ہے یہ کسی سازش کا حصہ نہیں بلکہ ایک شعوری کوشش ہے کہ جس کے تحت پاکستانی سیاست کو ٹکراؤ سے نکال کر مفاہمت کی طرف واپس لایا جائے

کراچی (این این آئی) سابق گورنر سندھ عمران اسماعیل نے کہا ہے کہ حال ہی میں کچھ لوگ ہماری سیاسی کوششوں کو مائنس فارمولے کے طور پر پیش کر رہے ہیں، جیسے یہ عمران خان کو کمزور کرنے یا پھر پاکستان تحریک انصاف پر قبضہ کرنے کی سازش ہو، واضح رہے کہ پی ٹی آئی عمران خان کے بغیر ممکن ہی نہیں، وہ اس کے بانی، چہرہ اور قوت ہیں۔یہ کسی سازش کا حصہ نہیں بلکہ ایک شعوری کوشش ہے کہ جس کے تحت پاکستانی سیاست کو ٹکراؤ سے نکال کر مفاہمت کی طرف واپس لایا جائے۔

9 مئی، زمان پارک میں پولیس کی گاڑیاں جلانے کے مقدمے میں گواہ طلب

انسداد دہشت گردی عدالت نے پی ٹی آئی رہنماؤں کی ضمانت کی درخواستوں پر فریقین سے دلائل طلب کر لیے

لاہور (این این آئی) سانحہ 9 مئی کے سلسلے میں زمان پارک میں پولیس کی گاڑیاں جلانے کے مقدمے میں عدالت نے گواہوں کو طلب کرلیا۔انسداد دہشت گردی عدالت کے ایڈمن جج منظر علی گل کے روبرو سانحہ 9 مئی زمان پارک میں پولیس کی گاڑیاں جلانے کے مقدمے کی سماعت ہوئی، جس میں عدالت نے پراسیکیوشن کے گواہوں کو شہادت ریکارڈ کرانے کے لیے طلب کر لیا۔دورانِ سماعت عدالتی عملے نے جیل میں ملزمان کی حاضری مکمل کی، جن میں سے زیر حراست ملزمان میں ڈاکٹر یاسمین راشد، عمر سرفراز چیمہ، اعجاز چوہدری اور میاں محمود الرشید شامل ہیں جبکہ ملزمان کی جانب سے رانا مدثر عمر اور میاں علی عمار ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔بعد ازاں عدالت نے مقدمے کے جیل ٹرائل کی کارروائی آج (منگل) تک کے لیے ملتوی کر دی۔یاد رہے کہ تھانہ ریس کورس نے زمان پارک میں پولیس کی گاڑیاں جلانے کا مقدمہ درج کر رکھا ہے

تکنیکی وآپریشنل خرابیاں، 5 پروازیں منسوخ

کراچی/لاہور (این این آئی) تکنیکی اور آپریشنل وجوہات کے باعث 5 پروازیں منسوخ ہوگئیں۔تکنیکی اور آپریشنل وجوہات کے باعث منسوخ ہونے والی پروازوں میں ایئر بلیو کی کراچی سے دبئی جانے والی پرواز پی اے 110، عمان ایئر کی مسقط جانے والی پرواز ڈبلیو وائے 324 اور ایئر سیال کی لاہور آنے والی دو پروازیں پی ایف 145 اور 143 منسوخ ہوگئیں۔پی آئی اے کی لاہور آنے والی پرواز پی کے 306 بھی منسوخ ہونے والی پروازوں میں شامل ہیں

لاہور ہائیکورٹ نے منشیات کے مجرم کی اپیل خارج کردی

ڈویژن بنچ نے ٹرائل کورٹ کا 13 سال قید کی سزا کا فیصلہ برقرار رکھا

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے منشیات کے مجرم کی اپیل خارج کرتے ہوئے 13سال سزا کا سنایا گیا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔عدالت نے قرار دیا کہ مقدمے میں پیش کیے گئے شواہد اور فرانزک رپورٹ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مجرم محمد نذیر کے قبضے سے منشیات برآمد ہوئی تھی۔لاہور ہائیکورٹ جسٹس فاروق حیدر اور جسٹس محمد طارق ندیم پر مشتمل دو رکنی ڈویژن بینچ نے سماعت کی۔مجرم محمد نذیر نے ٹرائل کورٹ کی جانب سے سنائی گئی سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی۔ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل نزہت بشیر نے موقف اختیار کیا کہ مجرم سے 9 کلوگرام ہیروئن برآمد ہوئی تھی اور گواہوں کے بیانات سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ فرانزک سائنس ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق بھی برآمد شدہ مواد ہیروئن ثابت ہوا

سرگودھا، پولیس کانسٹیبل نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر کی بیوی کو اغوا کرلیا

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں پولیس کانسٹیبل نے اپنے مرد وخواتین ساتھیوں کی مدد سے اسسٹنٹ سب انسپکٹر کی بیوی کو اغوا کر لیا پولیس مقدمہ درج کر کے مصروف تفتیش ہے۔ذرائع کے مطابق سرگودھا کے علاقہ سیٹلائیٹ ٹاؤن کے تھانہ میں تعینات کانسٹیبل محمد حسنین جٹ نے اپنے ساتھیوں کی مدد سے اے ایس آئی کی بیوی کو 53 لاکھ مالیت کے زیورات گھر سے لوٹ کر اغوا کرلیا۔

قصور: ڈپٹی کمشنر عمران علی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرر ہے ہیں۔

لاہور سے راولپنڈی ریل کار کے نئے ریک کا باضابطہ افتتاح کردیا گیا

افتتاحی تقریب میں چیف ایگزیکٹو آفیسر ریلوے عامر علی بلوچ کی شرکت، نئی بوگیوں کا معائنہ کیا

لاہور (این این آئی) پاکستان ریلوے نے لاہور سے راولپنڈی کے درمیان چلنے والی ریل کار کے نئے ریک کا باضابطہ افتتاح کر دیا۔افتتاحی تقریب میں چیف ایگزیکٹو آفیسر ریلوے عامر علی بلوچ نے شرکت کی اور نئی بوگیوں کا معائنہ کیا۔ریلوے حکام کے مطابق ریل کار کے نئے ریک کو دشوار گزار راستوں پر موجود ٹریک سے گزارنے کیلئے بوگیوں کو ری فرنش کیا گیا ہے۔

سرگودھا، 60 سالہ آڑھتی تاجر کو اغوا کرلیا گیا، ڈی پی او نے رپورٹ طلب کرلی

ایس ایچ او تھانہ پیلاں، ایس ایچ او تھانہ ہرنولی، انچارج آئی ٹی سیل پر مشتمل سپیشل ٹیم تشکیل، مغوی کو فوری ٹریس کرنے کا حکم

سرگودھا (این این آئی) 60سالہ آڑھتی تاجر کو اغوا کرلیا گیا جس کا نوٹس لیتے ہوئے ڈی پی او نے رپورٹ طلب کرلی پولیس مغوی کے بیٹے کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے مصروف تفتیش ہے۔ذرائع کے مطابق سرگودھا ریجن کے علاقہ میانوالی قصبہ پپلاں میں 60 سالہ آڑھتی تاجر ملک رحم دین تیلی کو مبینہ طور پر اغوا کرلیا گیا جس کی اطلاع پر ڈی پی او رائے محمد اجمل نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ڈی پی او پپلاں سے رپورٹ طلب کرلی اور ان کی سربراہی میں ایس ایچ او تھانہ پپلاں، ایس ایچ او تھانہ ہرنولی، انچارج آئی ٹی سیل پر مشتمل سپیشل ٹیم تشکیل دے کر مغوی کو فوری ٹریس کرنے کا حکم دے دیا گیا۔جبکہ تھانہ پپلاں پولیس نے مغوی تاجر کے بیٹے ملک ندیم تیلی کی مدعیت میں اغوا کی دفعہ میں مقدمہ درج کرلیا اور مصروف تفتیش ہے۔

سرگودھا میں فصلوں کی باقیات کو جلانے کے واقعات کا سخت نوٹس، کسانوں کو جرمانے

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں فصلوں کی باقیات کو جلانے کے واقعات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے کوٹ مومن اور بھیرہ میں خلاف ورزی پر کسانوں کو جرمانے کرتے ہوئے کارروائی کو تیز کردیا گیا۔ذرائع کے مطابق سرگودھا میں فصلوں کی باقیات کو جلانے کے واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے کمشنر جہانزیب اعوان نے اسسٹنٹ کمشنرز اور محکمہ زراعت کو خلاف ورزی کرنے والے کسانوں کے خلاف فوری کارروائی کا حکم دے دیا۔

ٹماٹر کے بعد اب پیاز کی قیمتوں کو بھی پر لگ گئے

قصور (این این آئی) ٹماٹر کے بعد اب پیاز کی قیمتوں کو بھی پر لگ گئے۔گزشتہ ایک ماہ کے دوران پیاز کی فی کلو قیمت میں 100 فیصد اضافہ۔تفصیلات کے مطابق ٹماٹر کے بعد اب پیاز کی قیمتوں میں بھی یکدم اضافہ ہوگیا ہے ایک ماہ قبل ایک کلو پیاس کی قیمت 110 روپے کے لگ بھگ تھی جو کہ یکدم کلو پیاز کی قیمت 220 روپے سے تجاوز کرچکی ہے مارکیٹ میں درجہ اول پیاز کی قلت ہوچکی ہے جبکہ درجہ دوم کا پیاز بھی عام آدمی کی پہنچ دور ہوتا جارہا ہے۔

کراچی: وزیر بلدیات ناصر حسین شاہ اپنے دفتر میں شہریوں کے مسائل سن رہے ہیں۔

بھارتی ہواؤں سے پنجاب کی فضا مضرِ صحت، آلودہ ترین شہروں میں لاہور کا دوسرا نمبر رہا

محکمہ موسمیات کی آج سے لاہور میں بادل برسنے کی پیشگوئی، ،آلودگی کی شرح میں نمایاں کمی ریکارڈ کی جائیگی

لاہور (این این آئی) بھارت سے آنے والی ہواؤں سے پنجاب کی فضاء بدستور آلودہ ہے جس کے باعث لاہور سمیت مختلف شہروں میں سموگ نے بھی شدت اختیار کرنا شروع کر دی۔پیر کے روز آلودگی کے اعتبار سے لاہور دوسرے نمبر پر رہا، صوبائی دارالحکومت میں اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس 479 تک پہنچ گیا، لوئر مال 804، شادمان 790، گلبرگ 770، سول سیکرٹریٹ 756، سانده روڈ 745، ڈی ایچ اے 744 اور شالیمار میں اے کیو آئی 585 ریکارڈ کیا گیا۔

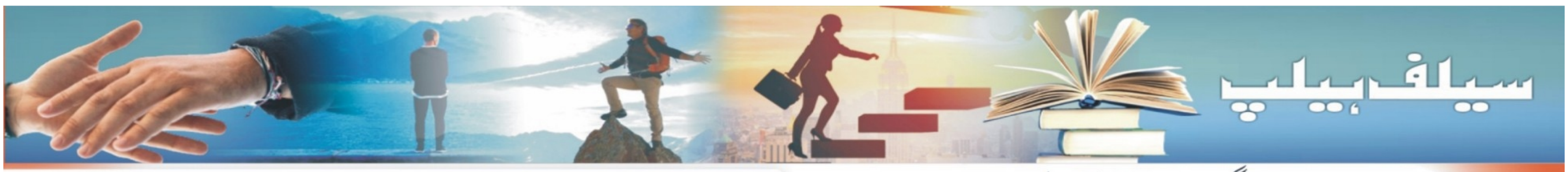

زندگی میں کامیابی کے لیے

مستقبل کی منصوبہ بندی ضروری کیوں؟

میگزین رپورٹ

مستقبل کی منصوبہ بندی کرنا اپنے اہداف کے حصول کا ایک بہترین اور موثر طریقہ ہے جو نوجوان مربوط طریقے سے منصوبہ بندی کرتے ہیں، پریشانیوں پر قابو پانے کے لئے اصولوں کی درجہ بندی کرتے ہیں وہی اپنی منزل کا نشان پالیتے ہیں۔ آپ کی زندگی کی منصوبہ بندی سڑک کا نقشہ رکھنے کے مترادف ہے جو آپ کو اپنی مطلوبہ منزل تک پہنچنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

نپولین ہل کی مشہور زمانہ کتاب تھنک اینڈ گروچ" (THINK AND GROW RICH) میں انسانی نفسیات کو دیکھتے ہوئے تمام افراد خاص کر نوجوانوں کو ناممکن لفظ کو ممکن بنانے پر زور دیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ آپ کی اعادات واطوار کو واضح کر کے اسے زندگی کی منصوبہ بندی میں کیسے ڈھالا جاسکتا ہے جو ہر معاشرے میں موجود ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے لئے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ جب آپ منصوبہ بندی کرنے کے لیے وقت نکالتے ہیں تو نہ صرف مطلوبہ مقاصد کا تعین کرتے بلکہ اس تک پہنچنے کے لیے ضروری اقدامات اور موثر ترین ہتھیار استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔

منصوبہ بندی کرنے میں جلد بازی نہ کریں، جو وقت اور کوشش اس کام میں دیں گے نتیجہ اس سے کئی گنا بڑھ کر ملے گا، اس سے پشیمانی اور ناکامی سے محفوظ رہیں گے اور یہی زندگی کی بڑی خواہش ہوتی ہے۔ منصوبہ بندی آپ کو قوت فیصلہ کی طاقت دیتی ہے۔ منصوبہ بنانے کا مطلب ہے کہ آپ اپنے معاملات اپنے کنٹرول میں رکھنا چاہتے ہیں۔

صحت مند معاشرہ ہر قوم کا خواب ہوتا ہے۔ خوبصورت زندگی گزارنے کے لئے مکمل طور پر صحت مند ہونا پہلی شرط ہے، لہٰذا اپنی جسمانی اور ذہنی کمزوری کو ختم کرنے کے لئے کوشش کریں کہ تر و تازہ ہوا میں ورزش کریں اس سے آپ چاق چوبند رہیں گے۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ آپ باقاعدہ جم میں داخلہ لیں۔ گھر کے صحن، چھت، اور پارکوں میں چہل قدمی کر کے اور ہلکی پھلکی ورزش کر سکتے ہیں۔

اپنی ذات کا محاسبہ کر کے اپنے اندر سے حسد، رقابت، منافقت اور شک کو ختم کریں، برداشت اور تحمل سے کام لیں ہر بات کو پہلے سمجھیں اس کے بعد آگے بڑھیں۔ تمام لوگوں کے لئے اچھی سوچ رکھیں جس میں اصلاح کا پہلو نمایاں نظر آئے۔ ہمارے معاشرے میں مقابلے بازی کا رجحان بہت زیادہ ہے۔ اگر کوئی طالب علم یا نوجوان اپنی جدوجہد، انتھک محنت، لگن اور جستجو سے آگے بڑھتا ہے اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے تو کچھ دوست احباب اور عزیز و اقارب میں ایسے افراد موجود ہوتے ہیں جو حاسد اور دل میں کدورت رکھتے ہیں وہ دل ہی دل میں کڑتے ہیں اور اس نوجوان کے خوابوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنے دوستوں کی خوشیوں میں شریک ہونا چاہئے اور یہی سوچ ملک وقوم کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ نظم وضبط کو منصوبہ بندی کی پہلی سیڑھی بنائیں۔

ادارے معاشی کمزوری کی وجہ سے اپنے اخراجات میں کمی کر رہے ہیں جس کے لیے بڑے پیمانے پر افرادی قوت کو بھی کم کیا جا رہا ہے۔ مختلف شعبوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان فکرمند ہیں کہ تعلیم مکمل ہونے کے بعد ان شعبوں میں ملازمت کی صورت حال کیا ہوگی، اس لئے زندگی کے نشیب وفراز اور معاشی طلب و رسد کے توازن کو برقرار رکھنے کے لئے اور زندگی میں کچھ نیا کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے، تا کہ آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کیا جائے۔

آج کل زیادہ تر نوجوان طبقہ آن لائن کاروبار کو ترجیح دے رہا ہے۔ اپنی منصوبہ بندی میں پارٹ ٹائم یا آن لائن ملازمت کو بھی شامل رکھیں تا کہ والدین

پر بوجھ بنے بغیر اپنی تعلیمی اخراجات پورے کرسکیں۔ جب آپ اپنے کام کی منصوبہ بندی کریں گے اور اس کے مطابق اپنی توانائیاں صرف کریں گے تو تیزی سے اپنے اہداف کی جانب بڑھیں گے۔ اپنے آپ کو جتنا زیادہ بہتر کریں گے اتنا زیادہ خود کو مزید بہتر کرنے کے قابل ہوتے جائیں گے۔

ہر فرد اپنا مستقبل بہتر انداز سے گزرنا چاہتا ہے، اس کے لئے ضروری ہے کہ اچھی صحبت سے وابستہ افراد اور سے دوستی کریں۔ اہل علم و فراست اور دانشمند دوستوں کو اپنے حلقہ احباب میں شامل کریں۔ اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ نوجوان معاشرتی اور سماجی سرگرمیوں میں بھرپور طریقے سے حصہ لے کر آگے بڑھنے کا راستہ تلاش کر سکتے ہیں اور دوران گفتگو ایک دوسرے سے اچھے مشورے وغیرہ بھی حاکر سکتے ہیں جس سے مستقبل کی جامع منصوبہ بندی کرنے میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنے حلقہ احباب میں کسی ایسے غیر جانبدار شخص کو تلاش کریں جو آپ کی رہنمائی کر سکے اور آپ کے ممکنہ فیصلے کے بارے میں فیڈ بیک دے سکے۔ جیت پر نظر رکھنے کے بجائے یہ اہم ہے کہ اپنے ہر اقدام یا فیصلے پر عملدرآمد کریں، تاکہ صحیح اور بروقت فیصلوں سے آپ آگے بڑھ سکیں۔

حالات کا رونا چھوڑ کر

منزل کی جانب بڑھنا شروع کریں

حافظ بلال

انسان کی فطرت ہے کامیابی کو گہرائی سے دیکھتا ہے اور کامیاب ہونے کے لیے اس کے دل میں تڑپ رہتی ہے۔ کچھ لوگ کامیابی کو صرف ایک رُخ سے دیکھتے ہیں تصویر کا دوسرا رخ دیکھنے کی زحمت نہیں کرتے۔ یہی حال نوجوانوں کا بھی ہے وہ جن لوگوں کے پاس مال و دولت دیکھتے ہیں ان ہی کو کامیاب سمجھتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ویڈیو کلپس دیکھ لیں، جو جتنا امیر ہوگا اتنا ہی اسے کامیاب سمجھا جائے گا۔ یعنی پیسہ، پیسہ اور صرف پیسہ۔ اس کے بعد اگر کوئی خوبی شامل کرلی جائے تو وہ پیسے کے ساتھ ملنے والی شہرت ہے۔

بل گیٹس، مارک زکر برگ، ٹیسلا گاڑیاں بنانے والے ایلن مسک، امیر ترین تاجر اور اس سے ملتی جلتی بہت سی مثالیں ہیں۔ حالانکہ مشکل حالات سے یہ سب گزر کر کامیابی کی منزل تک پہنچے ہیں۔ ان دولت مند لوگوں نے بھی ناکامیوں کا سامنا کیا ہوتا ہے، بس فرق یہ ہوتا ہے کہ وہ مشکل حالات سے پریشان ہوکر کوشش کرنا نہیں چھوڑتے۔

ہر وقت حالات کا رونا نہیں روتے، ہمیشہ مثبت و پرامید رہتے ہیں۔ مشکل سے مشکل حالات کا ہمت و استقامت سے مقابلہ کرتے اور محنت جاری رکھتے ہیں، چھوٹی چھوٹی وقتی مشکلات کو نظر انداز کر کے منزل کی جانب رواں دواں رہتے ہیں۔ تسلسل کے ساتھ محنت کرنے کے نتیجے کا پھل اُن کو منزل تک پہنچا دیتا ہے۔

کامیابی کی تصویر کا اصل رخ یہ ہے۔ تمام مشہور کامیاب لوگوں کی زندگی کے معمولات میں سب سے واضح چیز ان کی مستقل مزاجی ہے۔

سوشل میڈیا پر نظر آنے والی کامیابیوں کے پیچھے کئی راز ہوتے ہیں پوری پوری کہانیاں ہوتی ہیں اگر ایک شخص کی کامیابی پر قلم اٹھایا جائے تو پوری کتاب لکھی جا سکتی ہے لیکن ویڈیوز دیکھنے والے نوجوان کسی شاٹ کٹ کے ذریعے جلد از جلد اس مقام تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ حقیقی کامیابی چاہتے ہیں تو پھر کسی ایک کام پر دسترس حاصل کریں اور مستقل مزاجی کے ساتھ دن رات محنت کریں، اتار چڑھاؤ برداشت کریں، حالات کا رونا چھوڑ دیں، مثبت منفی رویوں کو بھی برداشت کریں آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعض نوجوان کسی کام سے متاثر ہو کر جوش میں آجاتے ہیں کہ اس کام کو کیا جائے۔ وقتی جوش وخروش کے باعث اس کام کا آغاز بھی ہوجاتا ہے لیکن رفتہ رفتہ اس میں کمی واقعی ہونا شروع ہوجاتی ہے اور پہلے جیسا شوق باقی نہیں رہتا حتی کہ ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ کام جو بہت جوش وخروش سے شروع کیا گیا تھا سرد مہری کی نظر ہونا شروع ہوجاتا ہے اور رفتہ رفتہ اس پر لاپرواہی کی گرد جمنے لگتی ہے، یہاں تک کہ اس کا انجام بجز خسارے کے اور کچھ نہیں نکلتا۔

وہ سمجھتے ہیں کہ یہ مسائل ہمارے مقدر میں ہیں اور وہ کچھ بھی کرلیں، انہیں حل نہیں کر سکتے۔ ایسا سوچ کر وہ آگے بڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ جبکہ ناکام ہونے کے بعد دکھ سہنے سے اندرونی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے، ناکامی سے حاصل شدہ تجربہ اور معلومات کو کامیاب ہونے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی مقصد میں کام یابی حاصل کرنے کے لیے مستقل مزاجی شرط اوّل ہے، تاریخ گواہ ہے کہ، وہی افراد اپنے خوابوں کی تکمیل حاصل کرپاتے ہیں، جو جہد مسلسل سے کام کرتے ہیں۔ مستقل مزاجی انسان کو منزل تک پہنچاتی ہے۔

جن کے ارادے بدلتے رہتے ہیں وہ کبھی بھی اپنے کیے پر خوش نہیں رہتے۔ نسل نو کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ اگر وہ بھی کسی شخصیت سے مرعوب اور ان کے جیسا بننا چاہتے ہیں، تو ان ہی کی طرح تسلسل سے محنت بھی کرنی پڑے گی۔ کسی بھی کام میں فتح یاب ہونے کے لیے شوق اور ہمت کے ساتھ ساتھ یکسوئی اور محنت میں تسلسل کا ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔

نوجوان دوستو! اگر آپ کوئی کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو یاد رکھیں، فوراً کامیابی آپ کے قدم آکر نہیں چومتی ہے بلکہ آپ کو کئی مہینے صبر کے ساتھ، مستقل مزاجی کے ساتھ دن رات محنت کرنی ہوگی۔ یاد رکھیے! خواب پورے کرنے اور ان کی تعبیر حاصل کرنے کے لیے نیندیں وارنی پڑتی ہیں، کئی مرتبہ ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن اگر راستے میں آنے والی پریشانیوں اور ناکامیوں کی پروا کیے بغیر آگے بڑھتے جائیں گے تو آپ کو منزل مقصود پر پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

آپ چاہے ملازمت کر رہے ہوں یا کاروبار اپنے آپ کے ساتھ مخلص رہیں یعنی اعتماد اور یقین کے ساتھ محنت جاری رکھیں اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور اپنے تمام مقاصد میں کامیابی عطا فرمائیں گے۔

نوجوان ہیں تو کیا ہوا

اپنی زندگی کو مفید بنانا کچھ مشکل نہیں

میگزین ڈیسک

علم، کارکردگی اور قابلیت کا کوئی نعم البدل نہیں ہے، ایسی خصوصیات کے حامل افراد کو ہرانا مشکل ہے۔ دنیا میں ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اُس کی قدر بڑھ جائے کیونکہ اس کی بدولت نہ صرف اس کا دائرہ اختیار اور دائرہ کار بڑھتا ہے؛ بلکہ دولت کے ساتھ ساتھ اُس کی سماجی ساکھ اور عزت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جب تک فرد خود کو قابل عزت تصور نہیں کرتا دنیا کی کوئی طاقت اُسے دوسروں سے عزت نہیں دلوا سکتی۔ یعنی سب سے پہلے آپ خود اپنی قدر کو جان کر اس کا تعین کرتے ہیں اور پھر معاشرہ اسے قبول کرتا ہے۔

بالکل اسی طرح آپ نے یہ طے کرنا ہے کہ وہ کون سی منزل ہے جس کے حصول کے لیے آپ نے زندگی کی اس مسافت میں قدم رکھا ہے؟ ہر نوجوان چاہتا ہے کہ کامیاب ہو، خوب ترقی کرے، آگے بڑھے، اس کی دشواریاں دور ہوں، بھرپور عزت واحترام ملے، اس کے ساتھ بہترین سلوک کیا جائے، اس کی صحت اچھی رہے، اس کی ترقی کی راہ میں کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو، اور یہ کہ ساری چیزیں اپنے آپ ہو جائیں اور خود اسے کچھ کرنا نہ پڑے۔

کیا ایسی کامیابی اور ترقی جس کے لیے خود کچھ نہ کرنا پڑے، خواب کے سوا اور کوئی نام نہیں دیا جاسکتا۔ اگر ترقی اور کامیابی اس قدر آسان ہوتی تو اسے حاصل کرنے میں کیا خاک لطف ہوگا، اگر آپ کو کچھ کرنے کی لگن نہیں تو صرف وقت گزار رہے ہیں۔ خیالی پلاؤ پکانا تو بہت آسان ہے۔

ہر وقت کسی نہ کسی سوچ میں ڈوبا وقت ضائع کرتا نوجوان کبھی اپنے لیے راستے ہموار نہیں کرسکتا۔ خوابوں کی دنیا میں وہ کہاں سے کہاں پہنچ جاتا ہے لیکن حقیقی دنیا میں اس کا دور دور واسطہ نہیں، اسی سوچ و فکر میں مبتلا ہو کر وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اپنے آپ کو ٹٹولیں، اپنی خوبیوں اور خامیوں کو جاننے کی کوشش کریں یقیناً آپ کسی نہ کسی مقصد تک پہنچ ہی جائیں گے۔

انسان کو وہی ملتا ہے جس کے لئے وہ کوشش اور محنت کرتا ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے رہنے سے مقاصد کا حصول ممکن نہیں ہوتا۔ جب کچھ حاصل کرنے کی شدید خواہش اُجاگر ہوگی، تب ہی آپ اپنی منزل کی راہ میں آنے والی ہر مشکلات سے نبرد آزما ہو سکتے ہیں۔

یاد رکھیں! رسک نہ لینا اپنے خوابوں اور صلاحیتوں کا قتل ہے۔

دراصل کامیابی اور ترقی کا راز منزل کے تعین میں ہے۔ اور خود کو تبدیل کر کے اپنے آپ کو کامیابی اور ترقی کے قابل بنانا بھی منزل کے حصول کا پہلا قدم ہے۔ اپنی ذات میں تبدیلی پیدا کریں جو ساری کامیابیوں کی راہیں ہموار کرنے کی ضامن ہے۔ وہ اچھی طرح دیکھ اور سمجھ کر اس کی طرف قدم بڑھا سکتا ہے، چاہے کسی اور کے لیے وہ محض وہم وخیال ہی کیوں نہ ہو۔

زندگی میں اپنے آپ پر یقین رکھیں، ساتھ اپنی حدود کا واضح تعین کرلیں گے تو جینا آسان لگنے لگے گا۔ سوچیں کہ میں کیا کرسکتا ہوں؟ اس سے زیادہ اہم یہ ہے مجھے کیا نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے لئے لازم ہے کہ آپ واقعات اور حادثات کی بنیاد پر نہیں بلکہ اصولوں کی بنیاد پر زندگی گذاریں۔ اصول بنانا اور پھر ان پر چلنا ہی کامیاب لوگوں کی زندگی کی بنیادی جزو ہوتا ہے۔ دوسروں کے لئے قوانین بنانے کی بجائے ان قوانین کو اپنی ذات پر لاگو کرنے سے منزل کا حصول آسان ہوجاتی ہے۔

اپنی روٹین کو متعین اور مرتب کریں اور پھر اس پر عمل پیرا ہوں۔ اپنی سوچ کو تبدیل کریں۔ یاد رکھیں! اپنی ذات کو فتح کئے بغیر دنیا پر فتح پانا ناممکن ہے۔

ہتے ہیں کہ محنت کامیابی کی طرف ایک سفر کا نام ہے انسان جتنی زیادہ محنت کرتا ہے اس کو اس کی محنت کا پھل آخر کسی نہ کسی دن مل ہی جاتا ہے۔ خامیاں، کوتاہیاں اور کمیاں سب میں ہوتی ہیں۔ خود کو مسٹر پرفیکٹ بنانے کی کوشش چھوڑ دیں۔

اگر حالات نہیں بدل سکتے تو حالات کا جائزہ لینے کا انداز ہی بدل دیں۔ زندگی بہتر ہونا شروع ہو جائے گی۔ ایسے لوگوں میں رہیں جو آپ کا حوصلہ اور ہمت بڑھائیں تاکہ آپ کی شخصیت میں خود اعتمادی نظر آئے۔ نوجوان مغرب کی پیروی کرنے کے بجائے اپنے اسلاف کی زندگیوں کا مطالعہ کریں۔ اور اس مطالعے سے اپنی زندگیوں کو قابلِ تقلید بنائیں۔ سوچ بڑی اور وسیع رکھ کر ہی نوجوان معاشرے میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔

ناامیدی، غصہ، نفرت اور حسد انسان کی قدرتی صلاحیتوں کو اندر ہی اندر سے کھا جاتی ہیں، اس لئے ان منفی سوچوں اور رویوں سے بچنے کے لئے باہمت اور مثبت سوچ کے حامل افراد، اداروں اور کتابوں سے وابستگی بڑھائیں۔ ہمت کریں زندگی کو جئیں اور حالات کا مقابلہ کرنا سیکھیں تو حالات اور چیزیں بدلیں گی۔

آپ زندگی سے جو کچھ چاہتے ہیں اسے پانے کے لیے جدوجہد کرنا آپ کا فرض ہے۔ کبھی کبھی تو منزل بہت قریب ہوتی ہے؛ لیکن کبھی کبھی یہ جدجہد طویل بھی ہو جاتی ہے۔ آپ کسی بھی میدان کے کامیاب ترین افراد کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوجائے گا کہ انہوں نے اپنے میدان میں کس قدر تیاری کی، حتی کہ کامیابی ان کا مقدر ٹھہری۔

یاد رکھیں! اپنی منزل پر کامل یقین کامیابی کی تیاری کا بڑا حصہ ہے۔

کامیابی کے سفر میں جہاں شوق ہوتا ہے وہیں بہت سی دشواریاں اور تکالیف اور مخالفتیں بھی ہوتی ہیں، مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ طعنے اور طنز کے تیر جگر کو چھلنی کر دیتے ہیں، خارزاروں سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہاں ضرورت ہے ثابت قدمی کی؛ ثابت قدمی ایک ایک کر کے تمام دشواریوں کا خاتمہ کرتی چلی جائے گی اور منزل آپ کے قدموں میں ہوگی۔

اب ضرورت ہے تبدیلی کی جو عادات، جو حالات اور جو محرکات ہماری منزل کی راہ میں حائل ہو رہے ہیں، انہیں بدل ڈالیں۔ جب ہمارے سامنے کوئی ایسی منزل مقصود ہو جو زندگی سے بھی عزیز تر ہو، تو پوری زندگی کا نقشہ حصول منزل کے لئے بدل کر رکھ سکتے ہیں۔

”طاقت کا استعمال“

پاک فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں اَمن فوج بھیجنے کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی، فوج سیاست میں نہیں اُلجھنا چاہتی اُسے اس سے دور رکھا جائے، بہتر ہے کہ افغان طالبان پُرامن مذاکرات سے مسئلہ حل کریں ورنہ ہم دوسرے طریقے سے بھی حل کر سکتے ہیں، بھارت جو چاہے کرے لیکن اِس بار جواب پہلے سے زیادہ سخت ہوگا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) احمد شریف چوہدری کا کہنا تھا کہ ایسے شواہد موجود ہیں کہ بھارت سمندر کے راستے کوئی فالس فلیگ آپریشن کر سکتا ہے جس کے بعد وہ جھوٹ بولے گا کہ پاکستان کے خلاف بڑی کارروائی کی، افواجِ پاکستان مکمل الرٹ ہیں۔ میزائل تجربے کے سوال کے جواب میں اُنہوں نے کہا کہ ہر ملک میں ڈویلپمنٹ ہوتی رہتی ہے۔ آئینی ترمیم اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا (کے پی کے) سے متعلق سوالات کے جواب دیتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ آئینی ترمیم حکومت اور پارلیمنٹ کا کام ہے، گورنر راج سے متعلق فیصلے کا اختیار بھی حکومت کے پاس ہے، سہیل آفریدی سے متعلق وہ بس اتنا ہی کہیں گے کہ وہ پبلک سرونٹ ہیں اور کسی پر الزام نہیں لگا سکتے، سہیل آفریدی خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ ہیں، اِس میں ذاتی یا ادارے کی پسند ناپسند ضروری نہیں، اُن سے ریاستی اور سرکاری تعلق رہے گا، کور کمانڈر پشاور نے بھی وزیراعلیٰ سے ریاستی اور سرکاری تعلق کے تحت ملاقات کی۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی تعلق کا ”نارکو اکانومی“ سے ہے، 12 ہزار ایکڑ پر پوست یا افیون کاشت کی گئی تھی جسے وادی تیراہ میں ڈرون، اینٹی نارکوٹکس فورس اور فرنٹیئر کانسٹیبلری کے ذریعے تباہ کیا گیا، اِس کی فی ایکڑ فصل پر منافع 18 لاکھ سے زائد بتایا جاتا ہے، مقامی سیاستدان بھی اِس کی کاشت میں ملوث ہیں۔ افغان طالبان اِس لئے اُنہیں تحفظ دیتے ہیں کہ یہ پوست افغانستان جاتی ہے جہاں اِس سے آئس اور دیگر منشیات بنائی جاتی ہیں، یہ بڑے پیمانے پر پاکستان سمگل کی جاتی ہے اور پھر تعلیمی اداروں میں بیچی جاتی ہے جس سے پاکستان کی نوجوان نسل خراب ہو رہی ہے۔ افغانستان میں منشیات سمگلروں کی سیاست میں مداخلت ہے، اِس کا حصہ نہ صرف طالبان بلکہ وارلارڈز کو بھی جاتا ہے۔ کے پی کے حکومت دہشت گردوں سے بات چیت نہیں کر سکتی کیونکہ اِس سے کنفیوژن پھیلتی ہے، فیصلے کرنے کے لئے علماء، میڈیا اور سیاستدانوں کو یک زبان ہونا ہوگا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے انسدادِ دہشت گردی آپریشنوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ رواں سال اب تک 62 ہزار 113 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے گئے جن میں ایک ہزار 667 دہشت گرد ہلاک کیے گئے اور اِن میں 128 افغان تھے۔ اُنہوں نے طالبان سے متعلق ثبوتوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان سے پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی میں افغان فوج کے سپاہی بھی ملوث ہیں، تین چار ماہ میں افغانستان سے دراندازی کے دوران جن دہشت گردوں کو مارا گیا اُن میں 60 فیصد افغانی تھے۔ حالیہ پاک افغان جنگ کے بارے میں احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اِس میں 206 افغان طالبان اور 112 فتنہ الخوارج ہلاک ہوئے، افغانستان بین الاقوامی دہشت گردی کا مرکز ہے وہاں ہر قسم کی دہشت گرد تنظیم موجود ہے اور وہی دہشت گردی پڑوسی ممالک میں پھیلا رہا ہے، تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے افغان طالبان کے امیر کے نام پر بیعت کی، یہ افغان طالبان ہی کی شاخ ہے۔ فوجی ترجمان نے واضح کیا کہ اصل مسئلہ دہشت گردی، جرائم پیشہ افراد اور ٹی ٹی پی کا گٹھ جوڑ ہے، پاکستان کی لڑائی طالبان گروپوں کے ساتھ ہے، ٹی ٹی پی، بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور دیگر تنظیموں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ دوحہ اور استنبول مذاکرات کے بارے میں اُن کا کہنا تھا کہ وہاں ایک نکاتی ایجنڈے پر بات ہوئی کہ افغانستان سے سرحد پار دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے، سیز فائر معاہدہ ”پاکستان کی طاقت“ کی وجہ سے ہوا، افغان طالبان دوست ممالک کے پاس چلے گئے تھے، اِن کی شرائط معنی نہیں رکھتیں، دہشت گردی کا خاتمہ اہم ہے۔ امریکی ڈرونوں کے ذریعے پاکستان سے افغانستان میں حملے سے متعلق سوال کے جواب میں اُن کا کہنا تھا کہ پاکستان نے امریکہ کو اپنی سرزمین سے افغانستان پر حملوں کی کوئی اجازت نہیں دی، امریکہ کے ساتھ ایسا کوئی معاہدہ نہیں، یہ افغانستان کا پراپیگنڈہ ہے، یہ الزام جھوٹا اور ترجمان ذبیح اللہ مجاہد پکے جھوٹے ہیں۔ افغان طالبان رجیم تبدیل کرنے کے سوال پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ طالبان نے لویا جرگہ بلانے اور نمائندہ حکومت قائم کرنے کا وعدہ پورا نہیں کیا، افغانستان میں نمائندہ حکومت نہیں، پاکستان اگرچہ افغانستان میں عوامی نمائندہ حکومت کا حامی ہے لیکن اُس کے داخلی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا۔ اُن کا دوٹوک انداز میں کہنا تھا کہ افغان طالبان سے سکیورٹی کی بھیک نہیں مانگیں گے بلکہ طاقت کے بل بوتے پر اَمن قائم کریں گے۔

پاکستان نے بارہا افغان حکومت سے دراندازی رکوانے کا کہا، اِس کے ثبوت بھی فراہم کیے افغانستان سے پاکستان میں دہشت گردوں کی دراندازی نہ رُک سکی بلکہ گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی چلی گئی کیونکہ افغان طالبان یہ ماننے کو تیار ہی نہیں ہیں کہ افغان سرزمین دہشت گردی کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ گزشتہ ماہ وزیر دفاع خواجہ آصف نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر لکھا کہ 2021ء سے لیکر اب تک پاکستان میں دہشت گردی کے 10 ہزار 347 واقعات میں تین ہزار 844 افراد شہید ہوئے جن میں سول، فوجی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار شامل ہیں۔ پاکستان کی طرف سے اَمن قائم کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں وزیر خارجہ نے کابل کے چار، وزیر دفاع اور انٹر سروسز انٹیلی جنس کے دو، نمائندہ خصوصی اور سیکرٹری نے کابل کے پانچ، پانچ جبکہ نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر نے کابل کا ایک دورہ کیا

جبکہ جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے آٹھ اجلاس ہوئے لیکن اِس کے باوجود افغانستان اپنی سرزمین دہشت گردی کے لئے استعمال ہونے سے نہ روک پایا، اُلٹا پاکستان پر حملہ آور ہو گیا جس کا جواب دیا گیا تو اپنی کئی چوکیاں گنوا بیٹھا اور جب پاکستان نے دہشت گردی کے بعض ٹھکانے تباہ کیے تو جنگ بندی کے لئے دوست مسلم ممالک کے پاس پہنچ گیا جن کی درخواست پر پاکستان نے نہ صرف جنگ بندی کی بلکہ دوحہ کے بعد استنبول میں ہونے والے مذاکرات میں افغان طالبان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے مذاکرات ناکام ہو جانے کے بعد ثالثوں کی درخواست پر جنگ بندی برقرار رکھنے اور دوبارہ مذاکرات شروع کرنے پر آمادہ ہو گیا، یہی اُس کی نیک نیتی کا ثبوت ہے کہ وہ کسی کے خلاف جارحیت نہیں بلکہ اَمن قائم کرنے کا خواہاں ہے، اب یہ ثالثوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ افغان طالبان کو اُن کے تحریری دوحہ معاہدے کی پاسداری کا پابند بنائیں جو اس نے عالمی برادری سے کیا تھا کہ اُس کی سرزمین دہشت گردی کے لئے استعمال نہیں ہو گی، اِس پر عملدرآمد ہی پاکستان کا مطالبہ ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے نہایت جامع اور مدلل گفتگو کی جس میں اُنہوں نے افغانستان کے ساتھ حالیہ کشیدگی اور سرحدی صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی اور ساتھ ہی بھارت کی جارحانہ پالیسیوں پر بھی مؤثر تنقید کی۔ یہ حقیقت اپنی جگہ درست ہے کہ پاکستان آج اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے مگر یہ بھی اتنا ہی سچ ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں، اِس سے نہ صرف اَمن کو خطرہ لاحق ہوتا ہے بلکہ اِس کے اثرات دیرپا اور نقصان ناقابلِ تلافی ہوتے ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ اختلافات کو مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر حل کیا جائے۔ تاریخ گواہ ہے کہ طاقت کے استعمال سے وقتی برتری تو حاصل کی جاسکتی ہے

اسد زبیر شہید کو سلام!

ذوالفقار احمد چیمہ

کے پی پولیس کے ایک اور بہادر افسر ایس پی اسد زبیر نے اپنے بہادر باپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے وطنِ عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ اسد زبیر کو پوری قوم کا سلام ہو، اُس سے یہی امید تھی، وہ ایک جرات مند باپ کا بہادر بیٹا تھا، جو شجاعت کی لوریاں اور شہادت کی کہانیاں سن کر جوان ہوا تھا، شہادت ہی اُس کی آرزو تھی اور شہادت ہی منزل۔ اس کی آرزو قبول ہوئی اور خالقِ کائنات نے اسے اپنے پسندیدہ ترین (Most favourite) افراد یعنی قافلۂ شہداء میں شامل کر لیا۔

دہشت گردی کی آگ نے پھر خیبر پختونخواہ کے پورے صوبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، کوئی دن نہیں جاتا جب ہماری سکیوریٹی فورسز کے گھبرو جوان اور خوبرو افسران وطنِ عزیز پر قربان نہ ہوتے ہوں۔ کہنا اور لکھنا آسان ہے مگر جب جوان بیوہ چھوٹی سی بچی کو اٹھاتے ہوئے اپنے شہید شوہر کی وردی وصول کرتی ہے یا جب بوڑھی ماں اپنے قابلِ فخر بیٹے کی میت دیکھتی ہے تو وہ کس قیامت سے گذرتی ہیں، ان کا دُکھ اور کرب کوئی نہیں جان سکتا۔ کوئی بھی نہیں۔

دہشت گردی کی موجودہ لہر دیکھ کر مجھے وہ دور یاد آتا ہے جب میں بھی خیبر پختونخواہ میں خدمات سرانجام دے رہا تھا۔ سب سے پہلے ڈیرہ بازار میں پولیس کی پک اپ دہشت گردی کا نشانہ بنی جس سے پولیس کے تین جوان شہید ہو گئے، اس کے بعد ٹانک میں کئی پولیس افسران ملک پر قربان ہوئے۔

مجھے یاد ہے کہ جس روز میں کوہاٹ پہنچا، اسی رات کو کنٹونمنٹ کی مسجد میں خودکش دھماکا ہو گیا، جب ہم مسجد میں داخل ہوئے تو صحن میں انسانی اعضاء بکھرے پڑے تھے اور مسجد کی دیواروں پر نمازیوں کی چربی لتھڑی ہوئی تھی۔ ورثاء آہ وزاری کر رہے تھے اور ہر باشعور شخص سوال کر رہا تھا کہ کیا ایسی درندگی کا مظاہرہ اسلام سے معمولی سی بھی عقیدت رکھنے والے لوگ کر سکتے ہیں؟ سب کا جواب ناں میں تھا اور سب دہشت گرد قاتلوں پر لعنت بھیج رہے تھے۔ چند روز بعد ہنگو کے پولیس ٹریننگ کالج کے گیٹ پر دھماکا ہو گیا۔

یہ 2006-8 کی بات ہے جب ہم ہر روز کسی نہ کسی ساتھی کا جنازہ اٹھاتے تھے، جنازہ گاہ سے نکلتے تو اسپتال پہنچ جاتے جہاں زخمیوں کی عیادت کی جاتی۔ مگر پورا ملک یہ بات تسلیم کرتا ہے کہ خیبر پختونخواہ کی پولیس نے اس وقت بھی جس مردانگی، جرأت اور شجاعت سے دہشت گردی کا سامنا کیا تھا اور آج بھی جس بہادری سے اس درندگی کا مقابلہ کر رہی ہے، اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ کے پی پولیس کا کوئی جوان اور کوئی افسر خطرناک ترین چوکی پر تعیناتی سے کبھی نہیں گھبرایا، نہ کبھی کسی نے ناں کی ہے اور نہ کبھی کسی نے کوئی عذر پیش کیا ہے۔ نیچے سے لے کر اوپر تک تمام افسروں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر مادرِ وطن کا دفاع کیا اور اب بھی کر رہے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ اُس وقت کے کور کمانڈر پشاور جنرل مسعود اسلم (جو کیڈٹ کالج حسن ابدال میں ہمارے ساتھ لیاقت ونگ میں ہی ہوتے تھے) سے وہاں سیکیوریٹی امور کے سلسلے میں اکثر ملاقات رہتی تھی۔ 2009 میں پریڈ لین راولپنڈی میں جمعہ کی نماز پر مسجد میں دھماکا میں جب ان کا 26 سالہ اکلوتا بیٹا شہید ہو گیا تو میں ان کے ہاں تعزیت کے لیے گیا۔ وہ اُس صدمے کی حالت میں بھی پوری طرح حوصلے میں تھے اور اُس حالت میں بھی مجھ سے ملتے وقت پشاور پولیس کی تعریف کرتے رہے۔ وہ بار بار کہتے رہے،

”I Salute Peshawar police“

جب بھی کوئی خودکش سامنے آیا ہے تو پولیس کا جوان نہ کبھی بھاگا ہے نہ پیچھے ہٹا ہے۔ اُس نے خودکش کو جپھا ضرور مارا ہے جس کا مطلب ہے وہ موت کو گلے لگانے سے بھی نہیں گھبراتے، I Salute KP“۔

بلاشبہ خیبر پختونخواہ پولیس کے جوانوں اور افسروں نے ایسی غیر معمولی شجاعت کا مظاہرہ کیا ہے جو صرف فلموں میں ہی نظر آتی ہے۔ بے شمار واقعات یاد آتے ہیں،

ایک بار ایک خودکش ضلع کچہری کے قریب پہنچ گیا، اس کا ٹارگٹ تھا کچہری کے اندر جا کر سیکڑوں لوگوں کے درمیان جا کر جیکٹ پھاڑے تا کہ بہت زیادہ جانی نقصان ہو مگر اسے مشکوک سمجھ کر سیکیوریٹی پر معمور حوالدار دلاور خان نے اسے للکارا۔ خودکش بمبار نے اسے بار بار وارننگ دی کہ ”دیکھو میری تمھارے ساتھ کوئی دشمنی نہیں، میں تمہیں موقع دیتا ہوں کہ تم اپنی جان بچاؤ اور پیچھے ہٹ جاؤ میں موت ہوں میرے قریب مت آنا“ یہ سن کر دلاور خان کی آواز گونجی ”پیچھے کیسے ہٹ جاؤں، میں ہی ان سیکڑوں لوگوں کا محافظ ہوں، میں تمہاری موت بن کر تمہیں جہنم واصل کر دوں گا“ یہ کہہ کر دلاور خان نے خودکش بمبار کو جپھا مارا، ساتھ ہی دھماکا ہوا، دلاور خان نے اپنی جان دے دی مگر سیکڑوں شہریوں کی جانیں بچالیں۔ بے شک فوج کے ساتھ کے پی پولیس کے افسروں اور جوانوں نے اپنے خون سے جرأت اور سرفروشی کی حیرت انگیز داستانیں رقم کی ہیں۔ پورے خیبر پختونخواہ کی سرزمین شہیدوں کے خون سے لالہ رنگ ہے۔ انھوں نے وہ قرض اتارے ہیں جو واجب بھی نہیں تھے۔ بے شک پوری قوم ان کی مقروض ہے۔

شہید ایس پی اسد زبیر غیر معمولی جرات مند محافظوں کے خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کے دادا شہاب الدین آفریدی بھی قیامِ پاکستان سے پہلے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رہ چکے تھے اور اعلیٰ خدمات کے باعث کئی میڈل حاصل کر چکے تھے۔ اسد کے والد اورنگ زیب آفریدی 1962 میں پولیس سروس میں شامل ہوئے۔ وہ ایک اسپورٹس مین تھے اور پاکستان کی فٹ بال ٹیم میں بھی کھیل چکے تھے۔ 22 مارچ 1978 کو تجوڑی (ضلع بنوں) میں وہ بڑی جوانمردی کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کرتے ہوئے ہو گئے۔ شہید کے پوسٹ مارٹم کے مطابق انھیں سینے میں تین گولیاں لگی تھیں جو جان لیوا ثابت ہوئیں۔ اورنگ زیب آفریدی شہید کو ان کی شہادت کے بعد جنرل ضیاء

تعریفیں اور معاہدے

زاہدہ حنا

دنیا کی سیاست میں کبھی کوئی دوستی مستقل نہیں رہی اور نہ ہی کوئی دشمنی ہمیشہ کے لیے ٹھہری۔ سرمایہ دارانہ نظام کی بنیاد ہی مفاد پرستی پر ہے۔ ایک وقت تھا جب امریکا پاکستان کو اپنا سب سے بڑا اتحادی قرار دیتا تھا اور اب وہی امریکا بھارت کے ساتھ معاہدوں کے انبار لگا رہا ہے۔

بات صرف فوجی تعاون تک محدود نہیں بلکہ ٹیکنالوجی، تجارت، ایٹمی توانائی اور خلائی تحقیق تک جا پہنچی ہے۔ ایسے میں جب امریکی صدر یا وزیر پاکستان کے حق میں کوئی تعریفی بیان دیتا ہے تو ہمارے حکمرانوں کے چہروں پر خوشی کے پھول کھل جاتے ہیں جیسے کوئی بڑی فتح حاصل ہو گئی ہو مگر حقیقت اس کے برعکس ہے۔ تعریفوں کے پیچھے جو سیاست چھپی ہے، وہ دراصل مفادات کا جال ہے اور اس جال میں ہم برسوں سے الجھے ہوئے ہیں۔

امریکا نے سرد جنگ کے زمانے میں پاکستان کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کیا۔ کبھی روس کے خلاف مورچہ بنوایا، کبھی افغانستان کے جہاد میں دھکیلا اور جب مقاصد پورے ہو گئے تو تنہا چھوڑ دیا۔ بھارت اُس وقت غیر جانبداری کے فلسفے پر کاربند تھا، پنڈت نہرو اقوام متحدہ کے ایوانوں میں سامراج کی مخالفت کرتے تھے، مگر وقت نے کروٹ بدلی۔ اب بھارت، امریکا کے ساتھ اسٹریٹجک پارٹنر شپ رکھتا ہے۔ کل تک جو ملک غیر جانبدار تھا، آج وہ امریکی اسلحے کا سب سے بڑا خریدار ہے۔ یہی ہے سرمایہ داری کی نئی شکل جہاں طاقتور ملک اپنے مفاد کے لیے دوسروں کو اپنی پالیسیوں کے تابع بناتے ہیں۔

امریکا کے نزدیک دوستی کا معیار اصول نہیں بلکہ منڈی کی وسعت ہے۔ جہاں خرید و فروخت زیادہ ہو جہاں سرمایہ کاروں کے لیے راستے کھلیں وہیں سفارت کاری بھی مسکراہٹوں میں لپٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ پاکستان کے ساتھ تعلقات کبھی بھی برابری کی بنیاد پر نہیں رہے۔ کبھی ہمیں امداد کے وعدوں سے بہلایا گیا، کبھی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں مانگی گئیں۔ بھارت کو جدید ٹیکنالوجی دی جا رہی ہے اور ہمیں دہشت گردوں کے خلاف مزید اقدامات کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہی ہے اس دنیا کی طاقت کی حقیقت ہے جہاں دوستی بھی ناپ تول کر کی جاتی ہے۔

پاکستان کا المیہ یہ ہے کہ ہم ہمیشہ کسی بڑی طاقت کی تعریف کے محتاج رہے۔ کبھی امریکا کی خوشنودی کے لیے اپنی پالیسیاں بدلیں، کبھی چین کے ساتھ توازن قائم کرنے کی کوشش کی۔ ہم نے اپنی خود مختاری کو بیرونی تعلقات کی بنیاد پر پرکھنا شروع کر دیا۔ ہر بار جب واشنگٹن سے کوئی تعریفی لفظ سنائی دیتا ہے ہم یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ شاید تاریخ بدلنے والی ہے لیکن وہ لفظ صرف سفارتکاری کا ایک جملہ ہوتا ہے جس کے پیچھے سودوزیاں کی طویل فہرست چھپی ہوتی ہے۔

ادھر بھارت میں سامراج کی آغوش میں بیٹھے رہنماؤں کو یہ فخر ہے کہ امریکا نے انھیں چین کے مقابل کھڑا کر دیا ہے۔ انھیں معلوم نہیں کہ یہ قربت وقتی ہے۔ جس طرح ایک وقت میں امریکا نے صدام حسین، ضیاء الحق اور دیگر حلیفوں کو استعمال کیا، اسی طرح بھارت بھی ایک دن اس کھیل کا حصہ بن کر رہ جائے گا۔ یہ دوستی نہیں، یہ سرمایہ دارانہ ضرورت ہے اور جب ضرورت ختم ہو جاتی ہے تو دوستیاں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔

امریکا کے بھارت کے ساتھ بڑھتے معاہدے دراصل اس خطے کو مزید عسکری مسابقت میں جھونک رہے ہیں۔ ہر نئے دفاعی معاہدے کے بعد جنوبی ایشیا میں ہتھیاروں کی دوڑ تیز ہو جاتی ہے۔ عوام بھوک بے روزگاری اور مہنگائی میں پس رہے ہیں مگر حکمران اسلحے کے سودوں پر مسکرا رہے ہیں۔

بھارت اور پاکستان دونوں کے بجٹ کا سب سے بڑا حصہ دفاع پر صرف ہوتا ہے جب کہ تعلیم، صحت اور روزگار کے لیے بچی کھچی رقم بھی عالمی اداروں کے قرضوں کے سود میں چلی جاتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ایک ترقی پسند قلم سوال اٹھاتا ہے کہ آخر یہ تعریفیں اور معاہدے عوام کے کس کام کے ہیں؟ امریکا کے کسی صدر کے چند جملے یا بھارت کے ساتھ ہونے والا کوئی بڑا معاہدہ نہ تو اس خطے کے مزدور کے چولہے کو جلا سکتا ہے، نہ ہی کسی کسان کے کھیت کو سیراب کر سکتا ہے۔ جب تک خطے کی قومیں اپنی پالیسیاں عوامی مفاد کے مطابق نہیں بنائیں گی تب تک یہ تمام معاہدے صرف طاقت کے کھیل کا حصہ رہیں گے۔

وقت آ گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں اپنے عوام کی خوشحالی کو اسلحے کے انبار سے زیادہ اہم سمجھیں۔ وہ دن شاید دور نہیں جب سامراجی طاقتوں کی مسکراہٹوں میں چھپی دھوکا دہی پہچانی جائے گی۔ مگر اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم تعریف پہ توجہ نہ دیں بلکہ یہ دیکھیں کہ معاہدوں کے کاغذوں پر کس کا خون اور کس کی محنت لکھی جا رہی ہے۔ سچی آزادی وہی ہے جو عوام کے شعور اور خود اعتمادی سے پیدا ہو نہ کہ کسی طاقتور ملک کے عارضی کلماتِ تحسین سے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جنوبی ایشیا کے عوام اپنی تقدیر کے فیصلے خود کریں۔ کوئی بیرونی طاقت نہ ہماری آزادی کی ضمانت بن سکتی ہے نہ ہماری معیشت کی ضامن۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ترقی اور امن کا راستہ اسلحے سے نہیں بلکہ تعلیم روزگار اور انصاف سے گزرتا ہے۔ جب تک عوام کو اپنی قوت پر یقین نہیں آئے گا، تب تک وہ طاقتور ممالک کی تعریف کے سحر میں مبتلا رہیں گے۔ ہمیں اپنے بچوں کو یہ سکھانا ہوگا کہ قومی وقار کسی دوسرے ملک کے بیانات سے نہیں بلکہ اپنے عمل اپنی محنت اور اپنی خودداری سے حاصل ہوتا ہے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ اگر ہمیں واقعی ترقی اور آزادی کی راہ پر گامزن ہونا ہے تو ہمیں اپنی داخلی سیاست میں شفافیت انصاف اور عوامی شرکت کو یقینی بنانا ہوگا۔ جب ریاست اپنی عوام کو بااختیار بناتی ہے تو بیرونی طاقتیں خود بخود کمزور ہو جاتی ہیں۔ یہی وہ شعور ہے جو حقیقی آزادی کا زینہ ہے۔

تعلیم ریاست کی ذمے داری

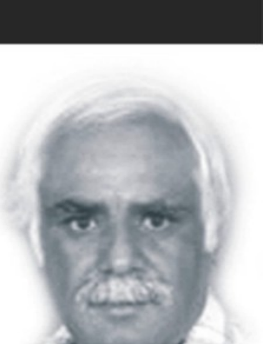

ڈاکٹر توصیف احمد خان

تعلیم ریاست کی ذمے داری کے فلسفے پر قائم ہونے والی پیپلز پارٹی نے تعلیم کو نجی شعبہ کے حوالے کرنے کی پالیسی پر خوبصورتی سے عمل کرنا شروع کر دیا۔ سندھ میں پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبہ بھر میں 500 اسکول قائم کیے جائیں گے۔

ایک رپورٹ کے مطابق سندھ کی حکومت نے صوبے میں معیاری تعلیم تک رسائی کے فروغ کے لیے سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے ماڈل کے تحت ایک سہ فریقی معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن (ایس ای ایف)، دی سٹیزنز فاؤنڈیشن (ٹی سی ایف) اور حکومت سندھ کے ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈپارٹمنٹ کی شراکت سے نئے اسکول تعمیر ہوں گے۔ یہ شراکت داری 2019 سے 2029 تک کے عرصہ پر محیط ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ اس معاہدے کے تحت بعض غیر فعال، ترک شدہ اور بند اسکولوں کی بحالی عمل میں آئے گی اور یہ غیر سرکاری اداروں کو اسکولوں کی انتظامی ذمے داری سونپی جائے گی۔ اس معاہدے کے تحت حکومت سندھ کی جانب سے ان اداروں کو سبسڈی کی فراہمی کا بھی ایک نیا نظام وضع کیا جائے گا۔

اس نظام کے تحت ٹی سی ایف کو فی طالب علم 200 روپے اساتذہ کی تربیت اور نصابی کتب کے لیے فراہم کیے جائیں گے۔ اس معاہدے کے پہلے مرحلہ میں ٹی ایس ایف نے اب تک بدین، دادو، حیدرآباد، جیکب آباد، کورنگی، ملیر، کشمور، مٹیاری، میرپورخاص، سانگھڑ، شہید بے نظیر آباد، شکار پور اور سجاول سمیت مختلف اضلاع میں 98 اسکول قائم کیے ہیں۔ جون 2029 تک مجموعی طور پر 500 اسکول تعمیر ہونگے۔

وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں اس تجویز پر بھی غور کیا گیا کہ فی طالب علم ماہانہ سبسڈی 2 ہزار 500 روپے کر دی جائے گی۔ تعلیم حکومت سندھ کا سب سے بڑا شعبہ ہے۔ پورے سندھ میں سرکاری پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کی کل تعداد 48 ہزار 932 کے قریب ہے جن میں سے 43 ہزار کے قریب اسکول فعال ہیں۔ اسی طرح اسکولوں میں اساتذہ کی تعداد تقریباً 945,147 ہے جن میں سے سرکاری اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کی تعداد 718,141 کے قریب ہے۔

ان میں سے بہت سے اساتذہ وہ ہیں جو غیر حاضر اساتذہ کی تعریف پر پورا اترتے ہیں۔ حکومت سندھ نے اس سال کے مالیاتی بجٹ میں تعلیم کے لیے 45,3 Trillion روپے مختص کیے ہیں۔ اس رقم میں سے بیشتر حصہ اسکولوں کی تعمیر اور ترقی، ان میں سہولتوں کی فراہمی، اساتذہ کی تنخواہوں، ریٹائرڈ اساتذہ کی پنشن اور دیگر تعلیمی لوازمات پر خرچ ہوتا ہے۔ حکومت سندھ کی اتنی خطیر رقم تعلیم پر خرچ کرنے کے باوجود سندھ بھر میں 9.7 ملین بچے اسکول نہیں جاتے اور سندھ کے تعلیمی اداروں خاص طور پر اسکولوں کا معیار مایوس کن ہے۔ شعبہ تعلیم کی رپورٹنگ کرنے والے سینئر صحافیوں کا بیانیہ ہے کہ سندھ کا تعلیم کا پورا انتظام شفاف نہیں ہے۔ اس نظام میں ’سفارش‘ اور ’پیسہ کی چمک‘ دو بنیادی لوازمات ہیں۔

گزشتہ سال میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے نتائج سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سرکاری اسکولوں سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کے مقابلے میں پرائیوٹ اسکولوں کے طلبہ نے امتیازی پوزیشن حاصل کیں۔ میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے داخلہ ٹیسٹ میں حیدرآباد اور دیگر بورڈ سے پاس ہونے والے طلبہ مطلوبہ نمبر حاصل نہ کر سکے۔ سندھ حکومت نے نجی اداروں کو پابند کیا ہے کہ 10 فیصد نشستیں غریب طلبہ کے لیے میرٹ کی بنیاد پر مختص کی جائیں گی مگر کوئی تعلیمی ادارہ اس پالیسی پر عملدرآمد کرنے پر تیار نہیں ہے۔

جب 2008 میں پیپلز پارٹی کی حکومت قائم ہوئی تو اس وقت ورلڈ بینک اسکولوں کی تعلیم کے لیے خطیر رقم فراہم کرتا تھا۔ ورلڈ بینک کے ماہرین نے اساتذہ کے تقرر کے معیار کو غیر اطمینان بخش قرار دیا اور اس بات پر اتفاق رائے ہوا تھا کہ اساتذہ کے تقرر کے لیے انٹری ٹیسٹ لازمی قرار دیا جائے مگر کئی ہزار افراد کو بغیر انٹری ٹیسٹ پاس کیے بھرتی کر لیا گیا، یوں اس وقت کے وزیر تعلیم پیر مظہر الحق کو سبکدوش کیا گیا اور ان افراد کو رخصت کیا گیا۔ یہ ہزاروں افراد کئی برسوں تک کراچی پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کرتے رہے۔

کچھ افراد ٹیکنیکل بنیادوں پر قانونی کمزوریوں کی بنیاد پر عدالتوں سے بحال ہوئے۔ اساتذہ کی بھرتی کے لیے سکھر آئی بی اے کے انٹری ٹیسٹ سے پاس ہونا لازمی قرار دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ سکھر آئی بی اے ٹیسٹ میں بھی کئی خامیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ بہرحال پھر حکومت سندھ نے اساتذہ کے تقرر کے لیے لائسنس سسٹم کا اجراء کیا۔ اب کسی بھی فرد کو ٹیچر بننے کے لیے یہ لائسنس حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا۔ اس لائسنس کی مدت 5 سال قرار دی گئی، یوں سندھ میں اس بات کے قوی امکانات پیدا ہو گئے کہ اب اساتذہ کا تقرر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا مگر گریڈ 17 اور اس سے بالا کی آسامیوں کے لیے سندھ پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کرنا لازمی قرار دیا گیا، البتہ سندھ پبلک سروس کمیشن کی ساکھ خراب ہے۔ حکومت نے میرٹ پر اساتذہ کے تقرر، نئے اسکولوں کی تعمیر اور اسکولوں میں جدید ترین سہولتیں فراہم کرنے کے بجائے ایک نیا طریقہ سیکھا کہ غیر سرکاری تنظیموں کے سپرد اسکولوں کا نظام کر دیا جائے مگر اس کے ساتھ حکومت ان تنظیموں کو سبسڈی دینے پر بھی تیار رہے، یوں اب اربوں روپے ان تنظیموں کو ہر سال سبسڈی کی مد میں دیے جائیں گے۔

یہ تنظیمیں اپنے معیار کے مطابق اساتذہ کا تقرر کریں گی، یوں حکومت کو نئے اساتذہ کو میرٹ پر ملازمت دینے، ان اساتذہ کو بہتر تنخواہیں دینے اور ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن ادا کرنے کے جھنجھٹ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ نیولبرل ازم کے نظریے کے تحت اب سندھ حکومت بھی تعلیم کی ذمے داری سے بچ جائے گی۔

یہ بھی خبریں ہیں کہ صوبے کے سب سے بڑے سرکاری کو بھی غیر سرکاری تنظیموں کے سپرد کیا جا رہا ہے۔ صوبائی وزراء جب پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کا ذکر کرتے ہیں تو وہ ایس آئی یو ٹی کا حوالہ دیتے ہیں۔ ایس آئی یو ٹی کے سربراہ عظیم ڈاکٹر ادیب الحسن رضوی نے نجی شعبے سے فنڈز تو لیے مگر سارا انتظام سرکاری شعبے میں ہے۔ اس تناظر میں اہم سوال یہ ہے کہ جب حکومت تعلیم اور صحت کی ذمے داریاں بھی پوری نہیں کرے گی، تو اتنی بڑی کابینہ اور اتنی بڑی بیوروکریسی کا کیا جواز ہے؟

سوویت یونین کے خاتمے کے بعد فری مارکیٹ آنے سے تعلیم بھی ایک جنس کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ عالمی بینک اور آئی ایم ایف کی یہ پالیسی ہے کہ تعلیم اور صحت کے شعبے نجی شعبے کے سپرد ہونے چاہئیں۔ سندھ کی حکومت بالواسطہ طور پر ان عالمی مالیاتی اداروں کی پالیسیوں کو عملی شکل دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ بعض دانشوروں کا کہنا ہے کہ ان غیر سرکاری اداروں کے تحت قائم کرنے والے تعلیمی اداروں کا معیار بلند ہوتا ہے، یوں عام طالب علم کو معیار تعلیم ملے گی مگر یہ مفروضہ ایک محدود سوچ کی پیداوار ہے۔ یہ غیر سرکاری ادارے حکومت کی سبسڈی سے ہی تعلیمی اداروں کا نظام چلائیں گے۔

ان اداروں میں فرائض انجام دینے والے اچھی تنخواہ، ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن نہ ہونے اور کسی بھی وقت ملازمت ختم ہونے کے خطرے کی بناء پر ذہنی دباؤ کا شکار رہیں گے جس کے اثرات ان کے خاندانوں پر ہی نہیں بلکہ طالب علموں پر بھی پڑیں گے۔

یوں اسکول نہ جانے والے کروڑوں بچوں کے اسکولوں میں داخلہ کا معاملہ الجھا رہے گا۔ یہ حقیقت ہے کہ تعلیم اور صحت کی ذمے داری صرف ریاست ہی پورا کر سکتی ہے۔ پیپلز پارٹی نے اسی اصول کی بنیاد پر تعلیمی اداروں کو قومیانے کی پالیسی اختیار کی تھی اور یہی پالیسی تھی کہ جس کی وجہ سے پیپلز پارٹی عوام میں مقبول ہوئی تھی، اصولی طور پر تو پیپلز پارٹی کو اپنی بنیادی تعلیمی پالیسی میں جو خامیاں ہیں انھیں دور کرنا چاہیے تھا۔ پیپلز پارٹی کی حکومت اپنی اساسی پالیسی دستاویز سے انحراف کر کے کچھ حاصل نہ کر سکے گی۔

کبھی کبھار......

شیریں حیدر

”نہیں ماموں...... ایسا نہیں ہے، آپ سے زیادہ کون پیارا ہو سکتا ہے مجھے؟“ نہ چاہتے ہوئے بھی کان پوری طرح اس طرف مرکوز ہو گئے جہاں وہ خوبصورت سی نوجوان لڑکی، اس آدمی کو اپنے پیار کا یقین دلا رہی تھی۔ ”مجھے کوئی شک نہیں ہے تمہارے پیار میں اور تم بھی جانتی ہو میری پیاری کہ میں تمہیں دنیا میں سب سے زیادہ چاہتا ہوں۔“ جواب میں بھی ایسی ہی چاہت کا اظہار کیا گیا۔ اگر ایسا تھا تو پھر مسئلہ کیا تھا، دونوں کے لہجے چغلی کھا رہے تھے کہ ان کے بیچ کوئی مسئلہ ہوا ہے اور انھیں اس محبت پر شک ہو گیا ہے جس کا وہ ایک دوسرے کو یقین دلا رہے تھے۔ اپنی توجہ اپنے کھانے پر مرکوز کی، بصد کوشش۔

”ہرگز نہیں...... ہو ہی نہیں سکتا۔“ اس آدمی نے سختی سے کہا، ”عینی، تم ہرگز بل نہیں دو گی۔“

”نہیں ماموں، پلیز...... اس بار مجھے بل ادا کرنے دیں۔“ اس نے التجائیہ لہجے میں کہا۔

”تم سمجھتی ہو کہ تمہارے پاس ڈالر ہیں اس لیے تم مجھ سے زیادہ امیر ہو، رہنے دو اپنی دولت کا رعب۔“ اس نے اس کے ہاتھ سے اس کا کارڈ لے لیا، ”چلو اس کے بعد کہیں سے اچھی سی آئس کریم کھاتے ہیں، اس کا بل تم دے دینا۔“ اس کے کہنے پر لڑکی نے اصرار کرنا چھوڑ دیا اور بل کی ادائیگی کا انتظار کرنے لگی۔ بل ادا کر کے وہ دونوں آگے پیچھے باہر نکل گئے اور ہم پھر اپنا کھانا کھانے لگے۔ ”کتنا اچھا لگتا ہے نہ کبھی کبھار میاں بیوی کا یوں آپس میں محبت کا اقرار کرنا، یہ بھی ایک ٹانک ہے“۔ ایک سہیلی نے کہا، ”نہ صرف یہ بلکہ یوں اس طرح کے ماحول میں، گھر سے باہر اچھی جگہ پر کھانا کھاتے ہوئے۔“

”ذرا اوچھا سا لگا مجھے...... ٹانک کے بجائے ناٹک کہو تو زیادہ بہتر ہے۔“ دوسری رائے آئی، ”اگر ناراض تھے تو پہلے گھر پر صلح کر کے پھر کھانا کھانے آتے نا۔“

”بھئی ہماری اور ان کی عمروں کا فرق ہے، نیا زمانہ ہے اور نئے طور طریقے۔“ ایک اور رائے۔

”میں تو یوں میاں سے ناراض ہوتی تو اس کے ساتھ باہر کھانا کھانے آتی ہی نا۔“ پہلے والی کی دوسری رائے۔

”ہاں، سو تو ہے۔ پہلے گھر پر میاں منا لے تو ہی بندہ گھر سے نکلے نا کہ کہیں دوبارہ باہر لڑائی ہو جائے، بات بڑھ جائے تو سارا کھانا تو گیا بھاڑ میں۔ پبلک میں کوئی نیا سین ہو جائے...... بات ادھوری ہی رہ گئی، وہ واپس آ رہی تھی جسے ماموں نے تھوڑی دیر پہلے عینی کہا تھا۔ لگا کہ وہ ہمارے پاس ہی آ رہی تھی کیونکہ وہ ہمارے ساتھ والی میز پر ہی تو بیٹھے تھے۔ لگتا ہے کہ باہر نکل کر پھر لڑائی ہو گئی ہے، میں نے دل میں سوچا تھا۔ آئس کریم بھی نہیں کھائی ہو گی۔

”السلام علیکم!“ اس نے ہماری میز کے قریب آ کر کہا، ہم سب نے سلام کا جواب دیا تھا۔ اس میز کی طرف گئی جہاں انھوں نے کھانا کھایا تھا۔ وہ کچھ ڈھونڈ رہی تھی، نہ ملا تو وہ کاؤنٹر کی طرف گئی، وہاں سے بھی مایوس ہو کر آئی اور ہماری میز کے نیچے جھانکنے لگی۔ ”کچھ ڈھونڈ رہی ہیں بیٹا؟“ میں نے سوال کیا۔ ”وہ میرے ماموں کا بٹوہ کہیں گر گیا ہے......“ اس نے پریشانی سے کہا، ”انھوں نے بل ادا کرنے کے لیے نکالا تھا اور اسی دوران وہ گر گیا، کارڈ لے کر وہ نکل گئے اور بٹوہ یہیں رہ گیا۔“ ”کس کا بٹوہ بیٹا؟“ ہم نے جو سنا تھا اس کی تصدیق کے لیے ایک نے پوچھا تھا۔

”میں اور میرے ماموں، ہم تھوڑی دیر پہلے ہی یہاں پر کھانا کھا رہے تھے......“ اس کی بات ہو ہی رہی تھی کہ ایک ویٹر بھاگتا ہوا آیا اور اس کے ماموں کا بٹوہ اس کے حوالے کیا۔ بٹوہ اس ٹرے میں گر گیا تھا جو ویٹر اٹھا کر لے گیا تھا، اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی اور اس نے بٹوہ کھول کر ہزار روپے کا ایک نوٹ نکالا کہ ویٹر کو دے مگر اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ ”بہت شکریہ بھائی!“ اس نے مسکرا کر کہا اور ہم سب کو خدا حافظ کہہ کر ہمارے منہ کھلے ہوئے چھوڑ کر چلی گئی۔ ماموں یقیناً گاڑی میں اس کا انتظار کر رہے ہوں گے۔

”واؤ!!“ ایک آواز نکلی تو ہمارے منہ بند ہو گئے، ”ماموں!!“ جسے ہم ماموں سمجھ رہے تھے وہ ماموں نکلے تھے۔ ہم کہاں سوچتے ہیں کہ ایک ہوٹل میں بیٹھے دو لوگ جو کھانا کھا رہے ہوں، وہ میاں بیوی کے علاوہ کوئی اور بھی ہو سکتے ہیں۔ عورتیں بھی اپنے شوہروں کے علاوہ اپنے باپ، ماموں، چچا اور تایا، بھائی، بیٹے، داماد، بھانجے یا بھتیجے کے ساتھ باہر کھانے پر چلی جائیں، کبھی کسی پکنک پر، کسی پارک میں، کبھی فلم دیکھنے۔ یہ کوئی ایسی معیوب بات ہے نہ مشکل کہ ممکن نہ ہو۔ اس چھوٹے سے واقعے نے ہم سب کے ذہنوں پر ایک نیا در وا کیا تھا اور ہم نے سوچا تھا کہ اپنے شوہروں کو بتائیں گی کہ ایسا ہونا کتنا مختلف اور اچھا ہے۔ صرف اس طرح کی ملاقاتوں اور تفریح میں خیال رکھیں کہ آپ کسی نامحرم کے ساتھ کہیں تنہا نہ جائیں۔

تیراہ اور خیبر کی کہانی

مزمل سہروردی

پاکستان میں دہشت گردی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے گزشتہ روز سینئر صحافیوں کو ایک بیک گراؤنڈ بریفنگ دی۔ اس بریفنگ کے مختلف پہلو تھے۔ تاہم میرے لیے سب سے اہم تیرہ کی صورتحال ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ تیراہ اور خیبر میں اس وقت بارہ ہزار ایکڑ رقبے پر پوست کاشت کی گئی ہے۔ اس فصل کا منافع بھی بہت زیادہ ہے، بس اتنا بتانا کافی ہے کہ فی ایکڑ پچیس لاکھ روپے منافع ہوتا ہے۔ اس لیے مقامی لوگوں کے لیے یہ ایک پرکشش اور منافع بخش فصل ہے۔ اتنا منافع کسی اور فصل میں نہیں ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ پوست کی کاشت کا دہشت گردی سے کیا تعلق ہے؟ حکومت پاکستان کے قوانین کے مطابق پوست کاشت کرنا غیر قانونی ہے۔ اس لیے حکومت پاکستان کے انسداد منشیات کے مختلف ادارے اس علاقے میں پوست کی فصلوں کو تلف کرنے کا کام کرتے ہیں۔

اس فصل کو تلف کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔ ڈرون سے دوائیاں چھڑک کر بھی اس فصل کو ناکارہ اور ناقابل استعمال بنایا جاتا ہے۔ انسداد منشیات کے اداروں کے ملازمین موقع پر پہنچ کر بھی ان فصلوں کو تلف کرتے ہیں۔ پوست کاشت کرنے والوں کو پکڑا بھی جاتا ہے۔ یوں دیکھا جائے پوست کاشت کرنا ایک مشکل کام ہوتا ہے کیونکہ حکومت کے ایکشن کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ پوست کی کاشت میں تیرہ اور خیبر کے تمام اہم لوگ، مقامی سیاسی رہنما و عمائدین ملوث ہیں۔ مقامی اہم لوگ بھی اس کاروبار میں حصہ دار ہیں۔ اسی لیے پاکستان میں منشیات کا سب سے بڑا بازار تیرہ میں ہے۔ جو تصاویر ہمیں دکھائی گئیں۔ ان کے مطابق اس بازار میں ہر قسم کی منشیات فروخت ہوتی ہیں۔ یہاں تھوک کا کام ہوتا ہے۔ اصل میں یہیں سے پورے پاکستان کو منشیات سپلائی ہوتی ہیں۔

اس تھوک منڈی پر کئی دفعہ کریک ڈاؤن ہوا ہے۔ لیکن بازار پھر بن جاتا ہے۔ طلب و رسد کے معاشی اصول کے مطابق جب فصل یعنی رسد برقرار رہتی ہے تو بازار خود بخود بن جاتا ہے۔ دوسری طرف افغانستان میں تو پوست کی کاشت بہت وسیع پیمانے پر ہوتی ہے، وہاں کوئی قانونی پابندی بھی نہیں ہے۔ اہم اور قابل توجہ بات یہ ہے کہ اس ساری فصل کی منڈی تیراہ ہی ہے۔ منشیات کا تھوک کاروبار یہیں ہے۔ اسی لیے کھلے بارڈر بھی چاہئیں۔

اگر بارڈر بند ہو جائیں تو اربوں روپے کا یہ غیر قانونی کاروبار بند ہو جائے گا۔ یہ سارا کالا دھن ہے۔ اسی لیے پاک افغان بارڈر کی بندش کے خلاف شور اٹھتا نظر آتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں فوجی آپریشن کے خلاف آوازیں بھی اسی لیے سنائی دیتی ہیں۔ فوجی آپریشن کے خلاف شور بھی اسی لیے نظر آتا ہے۔ مقامی سیاستدان بھی اسی لیے فوجی آپریشن کے خلاف بولتے نظر آتے ہیں۔ کیونکہ ان کے بھی مالی مفاد ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ دہشت گرد کہاں سے آتے ہیں؟ ان کا کیا رول ہے؟ اس غیر قانونی فصل، غیر قانونی کاروبار اور اس سے کمائے گئے کالے دھن کے تحفظ کے لیے اس کاروبار کے اسٹیک ہولڈرز کو ایک مسلح فورس چاہیے۔

جو حکومت پاکستان اور ریاستی اداروں کو ان فصلوں کو تلف کرنے سے روکے، تھوک بازار کو تباہ کرنے سے روکے۔ یہاں اس کاروبار سے وابستہ لوگ دہشت گردوں کو خود لاتے ہیں، پناہ دیتے ہیں، انھیں باقاعدہ عشر یعنی فصل کا دسواں حصہ بطور معاوضہ، غنڈا ٹیکس یا خراج جو بھی کہہ لیں، دیا جاتا ہے۔ یہ عشر تحفظ کی قیمت ہے، پوست کی فصلوں کا تحفظ، بازار کا تحفظ۔ یہاں دہشت گرد آتے ہیں۔ انھیں مقامی ذمے داران خوش آمدید کہتے ہیں۔ انھیں پیسے بھی دیتے ہیں۔ یہ فوج سے لڑتے ہیں۔ فوج کی نقل وحرکت کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اسی لیے لڑائی ہوتی ہے۔

ان دہشت گردوں کو بنیادی طور پر مختلف ذمے داریاں دی جاتی ہیں۔ ایک فصل کی حفاظت۔ دوسرا بازار کی حفاظت۔ تیسرا بارڈر کو کھلا رکھنا تا کہ اسمگلنگ کے لیے نقل و حرکت با آسانی جاری رہے۔ اس کام کے لیے انھیں بھرپور معاونت بھی حاصل رہتی ہے اور مقامی مدد بھی حاصل رہتی ہے۔ ریاست اور سیکیورٹی اداروں کے خلاف منفی مہم بھی اسی لیے چلائی جاتی ہے کیونکہ وہ اس سارے غیر قانونی اور کالے کاروبار کو ختم کرتے ہیں۔ اسی لیے بارڈر کی چیک پوسٹوں پر لڑائی ہے۔ فوجی قافلوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے تا کہ اگلے مورچوں تک کمک نہ پہنچ سکے۔

ان دہشت گردوں کو افغان طالبان کی مکمل حمایت حاصل رہتی ہے۔ وہ اس سارے کاروبار کے بڑے سہولت کار اور بینفشریز ہیں۔ ان کا مال بھی بکتا ہے، منڈی پاکستان میں ہے اور وہ مال بیچ کر اپنے پیسے واپس افغانستان لے جاتے ہیں۔ اس لیے وہ دہشت گرد گروپس کی حمائت اور سہولت کاری کرتے ہیں۔ افغان طالبان اس غیر قانونی کاروبار سے بے تحاشا دولت کماتے ہیں۔ ان کی آمدن کا سب سے بڑا ذریعہ یہی ہے۔ اس کھیل کو سمجھیں۔ دہشت گرد تنظیموں کو جس کام کے پیسے ملتے ہیں، وہ کرتی ہیں۔ سیکیورٹی اداروں پر حملوں کی وجوہات کو سمجھیں۔ افغان طالبان کے مفادات کو سمجھیں۔

میں سمجھتا ہوں ریاست پاکستان اور حکومت یہ گھناونا کھیل عام آدمی کو سمجھانے میں ناکام رہی ہے۔ ورنہ رائے عامہ مختلف ہوتی ہے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ منشیات ہماری نسلوں کو تباہ کر رہی ہیں۔ ہماری نوجوان نسل کا زہر کھل عام تھوک بازاروں میں فروخت ہو رہا ہے۔ ان تھوک منڈیوں کو ختم کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ سوال اہم ہے کہ جو سیاستدان خیبر پختونخوا میں فوجی آپریشن کی مخالفت کرتے ہیں، وہ پوست کی کاشت اور منشیات کی فروخت کی تھوک منڈیوں کے بارے میں کیوں خاموش ہیں؟ کیا وہ یہ سب کچھ باعلم ہونے کے باوجود کرتے ہیں یا پھر معصومیت میں اس کھیل کا حصہ بن رہے ہیں؟ اس کھیل کا یہ پہلو سب کے سامنے ہونا چاہیے۔

پاکستان میں دہشت گردی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے گزشتہ روز سینئر صحافیوں کو ایک بیک گراؤنڈ بریفنگ دی۔ اس بریفنگ کے مختلف پہلو تھے۔ تاہم میرے لیے سب سے اہم تیرہ کی صورتحال ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ تیراہ اور خیبر میں اس وقت بارہ ہزار ایکڑ رقبے پر پوست کاشت کی گئی ہے۔ اس فصل کا منافع بھی بہت زیادہ ہے، بس اتنا بتانا کافی ہے کہ فی ایکڑ پچیس لاکھ روپے منافع ہوتا ہے۔ اس لیے مقامی لوگوں کے لیے یہ ایک پرکشش اور منافع بخش فصل ہے۔ اتنا منافع کسی اور فصل میں نہیں ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ پوست کی کاشت کا دہشت گردی سے کیا تعلق ہے؟ حکومت پاکستان کے قوانین کے مطابق پوست کاشت کرنا غیر قانونی ہے۔ اس لیے حکومت پاکستان کے انسداد منشیات کے مختلف ادارے اس علاقے میں پوست کی فصلوں کو تلف کرنے کا کام کرتے ہیں۔

اس فصل کو تلف کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔ ڈرون سے دوائیاں چھڑک کر بھی اس فصل کو ناکارہ اور ناقابل استعمال بنایا جاتا ہے۔ انسداد منشیات کے اداروں کے ملازمین موقع پر پہنچ کر بھی ان فصلوں کو تلف کرتے ہیں۔ پوست کاشت کرنے والوں کو پکڑا بھی جاتا ہے۔ یوں دیکھا جائے پوست کاشت کرنا ایک مشکل کام ہوتا ہے کیونکہ حکومت کے ایکشن کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ پوست کی کاشت میں تیرہ اور خیبر کے تمام اہم لوگ، مقامی سیاسی رہنما و عمائدین ملوث ہیں۔ مقامی اہم لوگ بھی اس کاروبار میں حصہ دار ہیں۔ اسی لیے پاکستان میں منشیات کا سب سے بڑا بازار تیرہ میں ہے۔ جو تصاویر ہمیں دکھائی گئیں۔ ان کے مطابق اس بازار میں ہر قسم کی منشیات فروخت ہوتی ہیں۔ یہاں تھوک کا کام ہوتا ہے۔ اصل میں یہیں سے پورے پاکستان کو منشیات سپلائی ہوتی ہیں۔

اس تھوک منڈی پر کئی دفعہ کریک ڈاؤن ہوا ہے۔ لیکن بازار پھر بن جاتا ہے۔ طلب و رسد کے معاشی اصول کے مطابق جب فصل یعنی رسد برقرار رہتی ہے تو بازار خود بخود بن جاتا ہے۔ دوسری طرف افغانستان میں تو پوست کی کاشت بہت وسیع پیمانے پر ہوتی ہے، وہاں کوئی قانونی پابندی بھی نہیں ہے۔ اہم اور قابل توجہ بات یہ ہے کہ اس ساری فصل کی منڈی تیراہ ہی ہے۔ منشیات کا تھوک کاروبار یہیں ہے۔ اسی لیے کھلے بارڈر بھی چاہئیں۔

اگر بارڈر بند ہو جائیں تو اربوں روپے کا یہ غیر قانونی کاروبار بند ہو جائے گا۔ یہ سارا کالا دھن ہے۔ اسی لیے پاک افغان بارڈر کی بندش کے خلاف شور اٹھتا نظر آتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں فوجی آپریشن کے خلاف آوازیں بھی اسی لیے سنائی دیتی ہیں۔ فوجی آپریشن کے خلاف شور بھی اسی لیے نظر آتا ہے۔ مقامی سیاستدان بھی اسی لیے فوجی آپریشن کے خلاف بولتے نظر آتے ہیں۔ کیونکہ ان کے بھی مالی مفاد ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ دہشت گرد کہاں سے آتے ہیں؟ ان کا کیا رول ہے؟ اس غیر قانونی فصل، غیر قانونی کاروبار اور اس سے کمائے گئے کالے دھن کے تحفظ کے لیے اس کاروبار کے اسٹیک ہولڈرز کو ایک مسلح فورس چاہیے۔

جو حکومت پاکستان اور ریاستی اداروں کو ان فصلوں کو تلف کرنے سے روکے، تھوک بازار کو تباہ کرنے سے روکے۔ یہاں اس کاروبار سے وابستہ لوگ دہشت گردوں کو خود لاتے ہیں، پناہ دیتے ہیں، انھیں باقاعدہ عشر یعنی فصل کا دسواں حصہ بطور معاوضہ، غنڈا ٹیکس یا خراج جو بھی کہہ لیں، دیا جاتا ہے۔ یہ عشر تحفظ کی قیمت ہے، پوست کی فصلوں کا تحفظ، بازار کا تحفظ۔ یہاں دہشت گرد آتے ہیں۔ انھیں مقامی ذمے داران خوش آمدید کہتے ہیں۔ انھیں پیسے بھی دیتے ہیں۔ یہ فوج سے لڑتے ہیں۔ فوج کی نقل وحرکت کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اسی لیے لڑائی ہوتی ہے۔

اجتماعِ عام سے نظام کی مکمل تبدیلی کی ملک گیر تحریک کا آغاز ہوگا، حافظ نعیم

گریٹر اقبال پارک کے تین سو انتیس ایکڑ پر انسانوں کا سمندر نظر آئے گا، مینار پاکستان پر تقریب سے خطاب

لاہور (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ اجتماع عام کے موقع پر جماعت اسلامی نظام کی مکمل تبدیلی کے لیے منظم ملک گیر جدوجہد کا آغاز کرے گی۔ ہماری مزاحمتی تحریک آئینی فریم ورک کے اندر ہوگی۔ بدل دو نظام کے نعرہ کے تحت مینار پاکستان پر ہونے والا اجتماع عام دنیا کی حالیہ سیاسی تحریکوں کا سب سے بڑا اجتماع ہوگا۔ گریٹر اقبال پارک کے تین سو انتیس ایکڑ میں انسانوں کا سمندر نظر آئے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو مینار پاکستان گراؤنڈ میں اجتماع عام کے مرکزی کیمپ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب اور بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ افتتاحی تقریب کے اہم شرکا میں نائب امرا لیاقت بلوچ، پروفیسر محمد ابراہیم، میاں محمد اسلم، ڈاکٹر اسامہ رضی، ڈاکٹر عطاالرحمٰن، ڈپٹی سیکریٹریز اظہر اقبال حسن، مولانا عبدالحق ہاشمی شیخ عثمان فاروق، ممتاز سہتو، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر پنجاب شمالی ڈاکٹر طارق سلیم، امیر ہزارہ عبدالرزاق عباسی، امیر لاہور ضیاالدین انصاری ایڈووکیٹ شامل تھے۔ ڈپٹی سیکریٹری وقاص انجم جعفری نے نظامت کے فرائض سرانجام دیے۔ امیر جماعت حافظ نعیم الرحمٰن نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور ناظم اجتماع کی متعلقہ امور کو احسن طریقے سے انجام دینے پر تحسین کی۔ انہوں نے ترکی میں ایک سو انتیس ایکڑ پر ہونے والے دنیا کی حالیہ تاریخ کے سب سے بڑے سیاسی اجتماع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ جماعت اسلامی کا اکیس، بائیس اور تئیس نومبر کو ہونے والا اجتماع ترکی کا ریکارڈ توڑ دے گا۔ انھوں نے کہا کہ اجتماع عام میں عالم اسلام کے پویلین قائم کریں گے۔ تاجر، صنعتکار، نوجوان اور طلبا تحریکوں کے کارکنان اور رہنما جمع ہوں گے۔ اس موقع پر قومی معاشی پالیسی کی قرارداد پاس ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سود کی لعنت کے ہوتے ہوئے معیشت بہتر نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اجتماع عام میں خواتین کی بہت بڑی تعداد جمع ہوگی جن کے لیے علیحدہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا جماعت اسلامی اجتماع عام کے موقع پر قوم کے سامنے تعلیم کے شعبہ میں بہتری، عدالتی اصلاحات کا مکمل ایجنڈا پیش کرے گی۔ استحصالی نظام نے مزدوروں، چھوٹے کسانوں کو کچل کر رکھ دیا ہے، زراعت میں کارپوریٹ سیکٹر کا نیا رجحان جاگیرداری نظام کا تسلسل ہے، ملک میں افسر شاہی اپنے آپ کو حاکم تصور کرتی ہے، سیاست وراثت، خاندان اور ذات کے گرد گھوم رہی ہے۔ ان حالات میں ایک منظم سیاسی جماعت ہی فرسودہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ سکتی ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ جماعت اسلامی نے آئی پی پیز کے خلاف کامیاب تحریک چلائی، جس کے نتیجہ میں قوم کو سستی بجلی ملی اور خزانہ کو اربوں کا فائدہ ہوا۔ اجتماع عام سے نظام کی تبدیلی کی منظم ملک گیر تحریک کا آغاز ہوگا۔ صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے چھبیسویں ترمیم کو مکمل طور پر مسترد کیا اور اس موقع پر اپوزیشن کو حکومت سے بات چیت میں نہ الجھنے کا مشورہ بھی دیا تھا۔ ہم مجوزہ ستائیسویں ترمیم کو بھی مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ نائب امیر اور ناظم اجتماع عام لیاقت بلوچ نے انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اور بتایا کہ انتظامی امور کے لیے چار سو کے قریب ارکان پر مشتمل سٹیس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ اجتماع عام میں شرکت کے لیے آن لائن رجسٹریشن کا آغاز ہو چکا ہے، تمام پروگرامات سوشل میڈیا پر براہ راست نشر ہوں گے، معلومات سے مکمل آگاہی کے لیے خصوصی ویب سائٹ اور ایپ تیار کی گئی ہے۔ جماعت اسلامی کے پچیسویں سالانہ اجتماع کے لیے دس ترانے بھی تیار ہوئے ہیں۔

لاہور، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن مینار پاکستان گراؤنڈ میں اجتماع عام کے مرکزی کیمپ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان	0937-9230147
کمشنر مردان ڈویژن	0937-9230572=9230573
ڈپٹی کمشنر مردان	0937-9230048
مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان	0937-9230051
ڈی آئی جی مردان	0937-9230112
ڈی پی او مردان دفتر	0937-9230109
ایس پی آپریشن مردان	0937-9230117
ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر مردان	0937-930616
پال برانچ مردان	0937-9230120
ڈی ایس پی سٹی مردان	0937-9230108
تھانہ سٹی:	0937-9230125
تھانہ ہوتی:	0937-9230244
تھانہ پار ہوتی:	0937-561245
تھانہ صدر:	0937-9230130
تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن:	0937-868235
تھانہ شہباز گڑھی:	0937-580172
تھانہ رستم:	0937-800124
تھانہ طورو:	0937-860320
تھانہ چورہ:	0937-775981
تھانہ جبر:	0937-542112
تھانہ تخت بھائی:	0937-551001
تھانہ کاٹلنگ:	0937-575302
ساڑوشاہ:	0937-503001
تھانہ گڑھی کپورہ:	0937-846113
کنٹرول روم پولیس لائن مردان	0937-9230065
پاسپورٹ دفتر مردان	0937-9230560
سوئی ناردرن گیس مردان	0937-880019
ہیلپ لائن:	1199
ریسکیو مردان:	0937-9230770=1122
کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان	0937-9230261
سنٹرل جیل مردان:	0937-840625
ایف آئی اے تھانہ:	0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ:	0937-920151
ڈی ای او زنانہ:	0937-9230150
مردان کالج:	0937-9230033
کامرس کالج مردان:	0937-9230220
فضل حق کالج مردان	0937-9230070=9230084
جنرل پوسٹ آفس مردان	0937-9230031
ایکسائز دفتر مردان	0937-9230258
عبدالولی خان یونیورسٹی مردان	0937-9230618=9230620
واپڈا ایمرجنسی مردان	0937-9230155
محکمہ خوراک مردان:	0937-9230225
ٹی ایم اے دفتر:	0937-9230104
مردان بورڈ	0937-9230250=9230251
گورنمنٹ گرلز کالج مردان	0937-9230218

فلپائن میں سمندری طوفان کالمیگینے تباہی مچادی، 140 افراد ہلاک

سیلابی پانی گاڑیاں، دریائی کناروں پر بنے کچے مکانات، بڑے شپنگ کنٹینرز بھی بہالے گیا

منیلا (انٹرنیشنل ڈیسک) فلپائن میں ہولناک سمندری طوفان کالمیگینے تباہی مچادی، طوفان سے متعلقہ حادثات میں کم ازکم 140 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 127 لاپتہ ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایک روز قبل آنے والے غیر معمولی قرار دیے جانے والے سیلابی پانی نے صوبے کے مختلف شہروں اور قصبوں کو لپیٹ میں لے لیا، پانی گاڑیاں، دریائی کناروں پر بنے کچے مکانات اور یہاں تک کہ بڑے شپنگ کنٹینرز بھی بہالے گیا۔ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس نے ملک میں قومی آفت کی صورتحال نافذ کرتے ہوئے امدادی فنڈز کے اجرا اور ضروری اشیا کی قیمتوں پر کنٹرول کا حکم دیا ہے۔ مقامی محکمہ موسمیات کی ماہر چارمیگن واریلا نے بتایا کہ سیبو سٹی کے اردگرد کے علاقے میں طوفان سے 24 گھنٹے قبل 183 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی تھی، جو اس علاقے کے ماہانہ اوسط 131 ملی میٹر سے کہیں زیادہ تھی۔ صوبائی گورنر پامیلا بریکواترو نے صورتحال کو غیر معمولی اور تباہ کن قرار دیا ہے۔

صوابی، پیشہ ور گداگروں نیٹ ورک کیخلاف کارروائی

کارروائی کے دوران بھکاریوں کو پکڑا گیا

صوابی (بیورو رپورٹ) صوبائی حکومت کے احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر صوابی نصر اللہ خان کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ٹوپی ڈاکٹر عثمان خان نے ڈسٹرکٹ افیسر سوشل ویلفیئر صوابی اور مقامی پولیس کے ہمراہ ٹوپی ضلع صوابی میں پیشہ ور گداگروں نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران مختلف مقامات کا دورہ کر کے بھکاریوں کو پکڑا گیا اور ان سے بیان حلفی وصول کر کے سختی سے متنبہ کیا کہ آئندہ اس اقدام سے باز رہیں۔ بصورتِ دیگر سب گداگروں کو گرفتار کر کے محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیرِ نگرانی قائم شدہ مراکز میں بھجوایا جائے گا۔ اس کے علاوہ اسسٹنٹ کمشنر نے ٹوپی کے علاقہ شگہ میں موجود غیر قانونی طور پر مقیم خانہ بدوشوں کی جونپڑیوں کا معائنہ کیا۔ زیادہ تر گداگروں کا تعلق ان خاندانوں سے تھا جس کی بنیاد پر ان کے سربراہان کو جلد از جلد کسی اور جگہ شفٹ ہونے کی تلقین کی گئی۔

سوات، سابق وی ڈی سی ممبر مفتاح الدین قتل کیس کا ڈراپ سین

مرکزی ملزم محمد بادشاہ ولد بحری بوستان ساکن تیلی آباد کانجو کو گرفتار کرلیا گیا

سوات (بیورو رپورٹ) سوات پولیس اور کاونٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کارروائی کے نتیجے میں کانجو میں امن کمیٹی کے سابق رکن مفتاح الدین عرف بیتا کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم محمد بادشاہ ولد بحری بوستان ساکن تیلی آباد کانجو کو گرفتار کرلیا گیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات محمد عمر گنڈاپور نے ڈی ایس پی کبل امجد علی اور ایس ایچ او تھانہ کانجو زاہد اللہ کے ہمراہ میڈیا کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ دو روز قبل 4 نومبر 2025ء کو تھانہ کانجو کی حدود میں شہید بابا گورنمنٹ پرائمری اسکول کے قریب نامعلوم حملہ آور نے مفتاح الدین پر فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا۔ واقعے کے بعد پولیس اور سی ٹی ڈی نے مشترکہ طور پر شواہد اکٹھے کیے اور جدید ٹیکنیکل ذرائع، سی سی ٹی وی فوٹیجز اور خفیہ معلومات کی مدد سے مشتبہ افراد کو حراست میں لیا۔ دورانِ تفتیش ملزم نے اعتراف کیا کہ مقتول کے ساتھ مالی لین دین کا تنازعہ چل رہا تھا، جس میں مرغ ڈیلر انور خان سے ایک لاکھ چھیاسی ہزار روپے مالیت کی مرغیاں لی گئی تھیں جن کی ادائیگی کی ذمہ داری اس نے خود لی تھی، تاہم رقم واپس نہ کرنے پر تلخ کلامی کے بعد اس نے غصے میں آ کر مفتاح الدین کو شہید بابا اسکول کے قریب فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کی نشاندہی پر آلہ قتل برآمد کرلیا گیا ہے جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

رفح کی سرنگوں کا بحران حماس کو غیر مسلح کرنے کا ماڈل بن رہا ہے، امریکا

ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایک تجرباتی کیس بنے جسے بعد میں غزہ کے دیگر علاقوں تک وسیع کیا جا سکے، عہدیدار

واشنگٹن (انٹرنیشنل ڈیسک) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ غزہ کی پٹی میں رفح کے جنوب میں اسرائیلی افواج کی لائنوں کے پیچھے سرنگوں میں پھنسے حماس کے مسلح افراد سے متعلق بحران کو اس مقصد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ حماس کو غیر مسلح کرنے کے لیے ایک ماڈل تیار کیا جائے جو بعد میں نافذ کیا جا سکے۔ اس بات کا انکشاف دو امریکی اہل کاروں نے کیا۔ دونوں افراد نے بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے یہ خیال اسرائیل کو ایک ایسے ماڈل کے طور پر پیش کیا ہے، جس کی بنیاد پر حماس کو پرامن طریقے غیر مسلح کیا جا سکے۔ مذکورہ اہل کاروں میں سے ایک نے بتایا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایک تجرباتی کیس بنے جسے بعد میں غزہ کے دیگر علاقوں تک وسیع کیا جا سکے، مگر اسرائیلی موقف ہمیشہ کی طرح سخت ہے۔ تاہم اہل کار نے واضح کیا کہ اس خیال پر مذاکرات اب بھی جاری ہیں۔ دوسرے امریکی اہلکار نے کہا کہ اسرائیلی جانب کو بالغ نظری کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور کوئی ایسی تکنیکی بحرانی صورتحال ... تزویراتی معاملے یعنی غزہ کے معاہدے کو کمزور نہ کرے۔ ٹرمپ نے حال ہی میں کئی بار اعلان کیا کہ اگر حماس اپنے اسلحے کو نہیں چھوڑے گی تو اسرائیل اسے تباہ کر دے گا، مگر ان کے نمائندے ایسا حل تلاش کرنا چاہتے ہیں جو جنگ کی طرف واپسی سے روکے۔ اس کی مخالفت میں اسرائیل کو شک ہے کہ آیا حماس سفارت کاری کے ذریعے اپنے ہتھیار چھوڑے گی یا نہیں، اور بہت سے لوگ وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی قیادت میں دائیں بازو کے سخت گیر اتحاد میں یہ سمجھتے ہیں کہ حماس کے ارکان کو معافی دینا ناقابل قبول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

چیئرمین ڈیڈیک سے ایکسین مواصلات و تعمیرات کی ملاقات

حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، زیر تکمیل کاموں بارے بریفنگ

سوات (بیورو رپورٹ) چیئرمین ڈیڈیک و ممبر صوبائی اسمبلی اختر خان ایڈووکیٹ سے ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات نے ڈیڈیک آفس سوات میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور زیر تکمیل کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اختر خان ایڈووکیٹ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا عمران خان کے وژن کے مطابق شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل ہماری اولین ترجیح ہے۔ عوامی فلاح کے منصوبے اعلیٰ معیار پر مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہے اور ترقی کا عمل تیز تر ہو۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی مسلسل نگرانی اور مؤثر جانچ پڑتال ناگزیر ہے تاکہ معیار و مقدار میں کوئی کمی نہ ہو۔ ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات نے یقین دہانی کرائی کہ تمام منصوبے مقررہ وقت پر مکمل کیے جائیں گے اور محکمہ کی جانب سے کسی قسم کی شکایت یا تاخیر نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆

ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کے لیے امریکی قرارداد سلامتی کونسل میں پیش

ٹرمپ کی جرات مندانہ قیادت کی بدولت امریکہ اقوام متحدہ میں عملی نتائج حاصل کرے گا، ترجمان

نیویارک (انٹرنیشنل ڈیسک) امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غزہ کی پٹی کے لیے امن منصوبے کی حمایت میں ایک قرارداد پیش کی۔ یہ بات اقوام متحدہ میں امریکی مشن نے بتائی۔ امریکی مشن کے ایک ترجمان کے مطابق، امریکی مندوب مائیک والٹز نے کونسل کے دس منتخب اراکین کے ساتھ ساتھ علاقائی شراکت داروں مصر، قطر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور ترکی کو بھی اکٹھا کیا۔ یہ اس مسودے کے لیے علاقائی حمایت کی علامت ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ یہ قرارداد جس پر ووٹنگ کی تاریخ ابھی طے نہیں کی گئی ہے، اس امن کونسل کا خیر مقدم کرتی ہے جس کی قیادت ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے تاکہ غزہ میں عبوری حکومت کی نگرانی کی جا سکے۔ یہ قرارداد بین الاقوامی استحکام فورس کو بھی اختیار دیتی ہے جو صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے میں شامل ہے۔ امریکی ترجمان نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی جرات مندانہ قیادت کی بدولت امریکہ اقوام متحدہ میں عملی نتائج حاصل کرے گا، بجائے اس کے کہ بے نتیجہ بحثیں جاری رہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ فریقین نے اس تاریخی موقع سے فائدہ اٹھایا ہے تاکہ دہائیوں سے جاری خون ریزی کا خاتمہ ہو اور صدر کے مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کے وژن کو حقیقت میں بدلا جا سکے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

شازیہ مری کی بانی پی ٹی آئی کے بیان کی مذمت

بیان ایک خود پسند شخص کا اعتراف ہے جو اقتدار کیلئے پاکستان کو نقصان پہنچانے پر آمادہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے بانی پی ٹی آئی کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک خود پسند شخص کا اعتراف ہے جو اقتدار کیلئے پاکستان کو نقصان پہنچانے پر آمادہ ہے۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ عمران خان کا ایکس پر پیغام قابلِ مذمت ہے، یہ ایک خود پسند شخص کا اعتراف ہے جو اقتدار کیلئے پاکستان کو نقصان پہنچانے پر آمادہ ہے، عمران کے الفاظ مودی کی زبان اور دشمنوں کے بیانیے سے ملتے ہیں۔ شازیہ مری نے کہا کہ عمران کی سیاست نے اداروں کو کمزور اور قوم کو تقسیم کیا، اقتدار کی ہوس نے عمران نیازی کے اخلاقی و قومی حدود مٹا دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سیاست نہیں، پاکستان دشمن مہم ہے، پیپلز پارٹی جمہوریت، اداروں اور آئین کے دفاع میں پرعزم ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افغان خواتین پر تعلیمی، طبی اور سماجی پابندیاں برقرار

جولائی تا ستمبر 2025 کے عرصے میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں دیکھی گئیں، عالمی رپورٹ

کابل (انٹرنیشنل ڈیسک) اقوام متحدہ کے امدادی مشن برائے افغانستان (یوناما) نے اپنی تازہ سہ ماہی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ طالبان کے زیرِ اقتدار افغانستان میں خواتین کے بنیادی حقوق بدستور سلب ہیں اور ان پر تعلیم، روزگار اور نقل و حرکت سمیت متعدد پابندیاں برقرار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جولائی تا ستمبر 2025 کے عرصے میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں دیکھی گئیں، خاص طور پر خواتین اور نوجوان لڑکیوں پر سخت پابندیاں بدستور نافذ ہیں۔ یوناما کے مطابق، طالبان حکام نے 2023 میں خواتین کے اقوام متحدہ کے دفاتر میں داخلے پر عائد پابندی کو برقرار رکھا ہے، جب کہ 2022 سے تعلیمی اداروں میں خواتین اور لڑکیوں کے داخلے پر مکمل پابندی برقرار ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ بدخشاں، پکتیکا اور کابل کے متعدد مدارس کو اس بنیاد پر بند کر دیا گیا کہ وہاں جدید یا عصری مضامین پڑھائے جا رہے تھے۔ یوناما نے یہ بھی بتایا کہ طالبان حکومت نے 2024 میں میڈیکل اور ڈینٹسٹری تعلیم پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے، جس کے باعث خواتین طلبہ کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ کئی صوبوں میں خواتین کو علاج کے لیے مرد طبی عملے سے رجوع کرنے کے لیے محرم کے ساتھ جانے کی شرط لازمی قرار دی گئی ہے۔ یوناما کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سہ ماہی میں 456 بلاجواز گرفتاریاں اور 44 ناروا سلوک کے واقعات رپورٹ ہوئے، جنہیں انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ اقوام متحدہ نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ افغان خواتین کی بگڑتی ہوئی حالت زار پر فوری توجہ دے اور ان کے بنیادی حقوق کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔

شوگر کین کرشنگ سیزن 26-2025 بارے اجلاس

صوبائی حکومت کی ہدایات کے مطابق کرشنگ سیزن بروقت شروع کرنے کی ہدایت

ڈیرہ اسماعیل خان (این این آئی) ڈپٹی کمشنر ڈیرہ عبدالناصر خان کی زیر صدارت شوگر کین کرشنگ سیزن 26-2025 کے آغاز سے متعلق اہم اجلاس کا انعقاد، اجلاس میں ضلعی محکمہ خوراک ڈیرہ، اسسٹنٹ کمشنر پروآ سمیت تمام شوگر ملز کے افسران اور گنے کے کاشتکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے صوبائی حکومت خیبر پختونخوا کی ہدایات کے مطابق کرشنگ سیزن کا بروقت آغاز یقینی بنانے کی ہدایت کی اور کاشتکاروں کو کٹائی، نقل و حمل اور دیگر معاملات میں آسانی کے لیے سیزن شروع ہونے سے پہلے مکمل آگاہی فراہمی کے اقدامات پر زور دیا۔ گنے کی سپلائی کے لیے استعمال ہونے والی ٹریکٹر ٹرالیوں پر ٹریفک لائٹس، چمکدار ارفلیکٹو پٹیاں اور مناسب روشنائی کا استعمال لازمی قرار دیا گیا تاکہ رات کے اوقات میں حادثات کا تدارک ہو اور ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ اس سلسلے میں شوگر ملز کو بھی ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ اپنے سپلائرز کی ٹرالیوں کی جانچ پڑتال یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایت کی کہ گنے کی خرید و فروخت میں مڈل مین کا کردار مکمل طور پر ختم کیا جائے اور زمیندار براہ راست شوگر ملز سے معاملات طے کریں تاکہ کاشتکاروں کو منصفانہ منافع ملے۔ اجلاس میں چینی کی ذخیرہ اندوزی (ہورڈنگ) کی شدید مذمت کی گئی اور اسے ناقابلِ برداشت قرار دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی سے نہ صرف کاشتکاروں کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ صارفین کو بھی مہنگائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو کہ صوبائی حکومت کی پالیسی کے یکسر منافی ہے۔ انہوں نے محکمہ خوراک اور اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی کہ ذخیرہ اندوزی کے کسی بھی واقعے پر فوری قانونی کارروائی کی جائے اور سلسلے میں بلاتفریق کارروائیاں کی جائیں۔ متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ کل مورخہ 7 نومبر 2025 سے تمام شوگر ملز کرشنگ سیزن کے آغاز کے حوالے سے نوٹسز چسپاں کریں گی جس کے بعد ضلع بھر کی ملز 15 نومبر 2025 سے کرشنگ کا باقاعدہ آغاز کر دیں گی اور اس حوالے سے تمام تیاریاں مکمل کر لی جائیں۔ جبکہ کاشتکاروں کو ہدایت کی گئی کہ مقررہ تاریخ تک شوگر ملز کو گنے کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔

بھارت، چور خاتون نے دکاندار کی آنکھوں میں مرچوں کا اسپرے کردیا

احمد آباد (انٹرنیشنل ڈیسک) بھارت میں ایک دکاندار نے کمال حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون کی جانب سے چوری کی واردات کو ناکام بنادیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ احمد آباد میں پیش آیا جہاں ایک خاتون چوری کی نیت سے جیولر کی دکان میں داخل ہوئی۔ دکاندار سے بات چیت کے بعد خاتون نے مرچوں کا اسپرے دکاندار کی آنکھوں میں کردیا تاہم خاتون کے اس اچانک حملے سے خوش قسمتی سے دکاندار بچ گیا اور حاضر دماغی سے خاتون کا ہاتھ پکڑ کر اسے 17 تھپڑ جڑ دیے۔ بعدازاں دکاندار نے خاتون کا ہاتھ پکڑ کر اسے دکان سے باہر نکال دیا۔ واقعہ کی ویڈیو سی سی ٹی وی کیمرے پر ریکارڈ ہوگئی جب کہ سوشل میڈیا پر بھی یہ ویڈیو خاصی وائرل ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دکاندار نے خاتون کے خلاف شکایت درج کروانے سے انکار کردیا جب کہ پولیس نے خاتون کے خلاف تحقیقات کا آغاز کردیا۔

ڈی آئی خان، سوئی گیس کا ریجنل دفتر کرپشن کا گڑھ بن گیا

لوگوں کو بغیر میٹر ڈائریکٹ سوئی گیس کنکشن دے کر بھتے وصول کئے جانے لگے

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) ڈی آئی خان میں سوئی گیس کا ریجنل آفس کرپشن کا گڑھ بن گیا، لوگوں کو میٹر کے بغیر ڈائریکٹ سوئی گیس کے کنکشن لگا کر بھتے وصول کئے جانے لگے۔ ذرائع کے مطابق ناجائز و غیر قانونی کام گھریلو کنکشن پر پابندی کے دوران سپر وائزر شفیق مروت کی نگرانی میں کیا گیا جس کی سرپرستی سوئی گیس افسران کر رہے ہیں اور لاکھوں روپے ماہانہ بھتہ وصول کر رہے ہیں۔ ناجائز ڈائریکٹ کنکشن شہر بھر میں اور ظفر آباد میں خصوصا موجود ہیں جسکی نشاندہی شہری کھلی کچہریوں اور سوئی گیس محکمے کے افسران کو کر چکے ہیں لیکن خود ملوث ہونے کی وجہ سے کوئی کاروائی نہیں کی جارہی ہے اور اسی وجہ سے شہر بھر میں گیس کا پریشر کم ہے عوامی حلقوں نے وفاقی وزیر پٹرولیم و قدرتی گیس سے غیر قانونی کنکشن ہٹانے اور سوئی گیس کے ریجنل آفس ڈیرہ کے کرپٹ افسران اور اہلکاران کے خلاف کاروائی اور انہیں ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ریکٹر کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد پروفیسر ڈاکٹر راحیل قمر T.I، ایبٹ آباد کیمپس کے ملازمین سے خطاب کر رہے ہیں

زرعی شعبے میں خواتین کا کردار نہایت بنیادی اہمیت رکھتا ہے، پروفیسر غزالہ یاسمین

دیہی خواتین ملکی غذائی تحفظ، زرعی پیداوار اور معاشی استحکام میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی صوابی

صوابی (بیورو رپورٹ) ویمن یونیورسٹی صوابی کی وائس چانسلر ڈاکٹر پروفیسر غزالہ یاسمین نے خواتین کسانوں کی تربیتی ورکشاپ کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زرعی شعبے میں خواتین کا کردار نہایت بنیادی اہمیت رکھتا ہے اور اس ورکشاپ کا مقصد انہیں جدید، پائیدار اور موسمیاتی موافق کھیتی باڑی کے طریقوں سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین ملکی غذائی تحفظ، زرعی پیداوار اور معاشی استحکام میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں، اس لیے ان کی تکنیکی تربیت اور بااختیاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے تمام منتظمین، متعلقہ اداروں اور یو این ویمن کا خصوصی شکریہ ادا کیا، جن کے تعاون سے یہ پروگرام ممکن ہوا۔ تقریب سے رائل تھائی ایمبیسی کے سفیر رونگ وو ڈھی وریا بترنے بھی خطاب کیا۔ ان کے ساتھ ایمبیسی کی مس کمولوان سری پوسل (منسٹر - کونسلر)، مسٹر چونا کانت لرتستت (سیکنڈ سیکرٹری) اور پروٹوکول آفیسر مظہر رفیق سنجرانی شریک تھے۔ سفیر نے کہا کہ پاکستان اور تھائی لینڈ دونوں ممالک میں زراعت معاشی ڈھانچے کا بنیادی حصہ ہے اور خواتین اس شعبے کی اصل قوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو زمین کی ملکیت، جدید ٹیکنالوجی تک رسائی، مناسب مارکیٹنگ مواقع اور موسمیاتی تبدیلی جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، اس لیے ان کی پیشہ ورانہ تربیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے یو این ویمن کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ مشترکہ شراکت دیہی خواتین کو بااختیار بنانے کی مشترکہ کاوش ہے۔ تھائی لینڈ سے خصوصی طور پر آنے والی زرعی ماہر مس جینیفر انیس ٹیلر نے بطور ٹرینر ورکشاپ کی عملی تربیت کی۔ انہوں نے شرکا کو ریجنیریٹو ایگریکلچر، مٹی کی بہتری، فصلوں کی صحت، اور چھوٹے زرعی یونٹس کو آمدنی کے مؤثر ذرائع میں تبدیل کرنے کے طریقوں پر رہنمائی فراہم کی۔ یہ تربیت یو این ویمن کی شراکت سے منعقد ہوئی، جسے شرکا کی جانب سے بے حد سراہا گیا۔ تقریب کے اختتام پر شریک خواتین اور مہمانوں نے اس تربیتی پروگرام کو ایک مثبت اور اہم پیش رفت قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ یو این ویمن کے تعاون سے جاری یہ منصوبہ خواتین کسانوں کی معاشی بہتری، عملی مہارتوں میں اضافہ اور پائیدار زرعی طریقوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

دیر، ایک ہفتے پر مشتمل ورکشاپ کامیابی کے ساتھ منعقد

ورکشاپ میں 60 سے زائد طلبا و طالبات نے شرکت کی

دیر (بیورو رپورٹ) ڈی سی نوید اکبر اور ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ افیئرز پشاور ڈاکٹر نعمان مجاہد کی ہدایات پر، ڈسٹرکٹ یوتھ آفس اپر دیر نے ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے "مستقبل کے رہنماؤں کے لیے شخصیت کی تعمیر اور قائدانہ صلاحیتوں کے فروغ" کے عنوان سے ایک ہفتے پر مشتمل ورکشاپ کامیابی کے ساتھ منعقد کی۔ تقریب تقسیم اسناد دیر ٹاؤن میں منعقد ہوئی۔ ورکشاپ میں 60 سے زائد طلبا و طالبات نے شرکت کی اور کامیابی کے ساتھ کورس مکمل کرنے پر اسناد حاصل کیں۔ ماسٹر ٹرینر عمران خان نے نہایت مفید اور عملی سیشنز کا انعقاد کیا، جن میں شخصیت سازی، ابلاغی مہارتیں، قائدانہ خصوصیات، خود اعتمادی، عوامی خطاب، نظم و ضبط اور اخلاقی رویے جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مثبت سوچ، مضبوط کردار اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل مستقبل کے رہنماؤں کے لیے بنیادی اوصاف ہیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی یوتھ چیئرمین ریحان کوٹ سیماب علی خان تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ سیکھنے کا عمل جاری رکھیں اور معاشرے کی بہتری میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، اور ایسی تربیتیں ان کی خود اعتمادی بڑھانے اور مستقبل سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔" ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر شہزادہ طارق نے تمام شرکا کو مبارکباد دی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اسی نوعیت کی تربیتی ورکشاپس دیر اپر کے مختلف کالجز اور تحصیلوں میں بھی منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں پر سرمایہ کاری دراصل روشن، مضبوط اور ذمہ دار مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نوشہرہ، جائیداد تنازعہ پر بھائی کے سامنے بھائی کو قتل کردیا گیا

نوشہرہ (بیورو رپورٹ) نوشہرہ کے علاقہ جلوزئی میں جائیداد تنازعہ پر بھائی کے سامنے بھائی کو قتل کردیا گیا، ملزمان فرار ہوگئے جبکہ جلوزئی پولیس نے مقتول کے بھائی کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی اس سلسلے میں اسد انور ولد انور خان ساکن غریب آباد بھٹی کیمپ جلوزئی نے پولیس کو یوں رپورٹ درج کراتے ہوئے بتایا کہ میرا بھائی نوید انور ولد انور خان مسعود حجام کی دکان واقع محلہ غریب آباد بھٹی کیمپ جلوزئی میں موجود تھا اور میں دکان کے باہر کھڑا ہوا تھا کہ اس دوران مسمیان فضل عظیم، جمیل پسران محمد الیاس اور فضل امین ولد فضل عظیم ساکنان غریب آباد بھٹی کیمپ جلوزئی مسلح آئے اور دکان کے اندر موجود میرے بھائی نوید انور پر فائرنگ شروع کردی جس سے وہ لگ کر موقعہ پر ہی جاں بحق ہوگیا جبکہ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے

ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او سوات کی زیر صدارت قومی جرگہ کے مشران و علاقائی عمائدین کا جرگہ

مجموعی صورتحال، امن و امان و دیگر اہم انتظامی و عوامی امور پر تفصیلی مشاورت

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر سوات سلیم جان مروت اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات محمد عمر کی زیرِ صدارت سوات قومی جرگہ کے مشران و علاقائی عمائدین کا جرگہ منعقد ہوا جس میں ضلع سوات کی مجموعی صورتحال، امن و امان اور دیگر اہم انتظامی و عوامی امور پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ جرگہ میں علاقائی مشران و عمائدین بشمول عبدالجبار، اختر علی، حاجی زاہد خان، خورشید کاکاجی، صلاح الدین، شیر شاہ خان، جاوید بھائی جان، شیر بہادر ایڈووکیٹ سمیت دیگر معزز اراکین نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر سوات اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نے جرگہ کے شرکا کو خوش آمدید کہا اور علاقے میں قیامِ امن اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون پر ان کے مثبت کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ جرگے میں طے پانے والے فیصلوں پر ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے خاطر خواہ عملدرآمد کیا گیا ہے اور عوامی فلاح و تحفظ کے لیے مزید اقدامات جاری ہیں۔ اجلاس کے دوران عمائدین نے اپنے تحفظات، آرا اور تجاویز پیش کیں جنہیں ڈپٹی کمشنر سوات اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات نے توجہ سے سنا اور اطمینان بخش جوابات فراہم کیے۔ ڈپٹی کمشنر سوات سلیم جان مروت نے اس موقع پر کہا کہ ضلع سوات کے عوام باشعور، غیور اور امن پسند ہیں جنہوں نے ہمیشہ قانون کی پاسداری اور امن کے قیام میں بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی قیمت پر ضلع کے امن و امان کو متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا اور ترقی و خوشحالی کے سفر کو جاری رکھا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات محمد عمر نے اجلاس کے شرکا کو ضلع بھر میں پولیس کے حالیہ اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ امن و امان کے تسلسل کے لیے نئی پولیس چوکیاں قائم کی گئی ہیں، حساس علاقوں میں گشت اور ناکوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے جبکہ مختلف کارروائیوں میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق مؤثر اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کے تعاون سے کسی بھی قسم کی بدامنی کو برداشت نہیں کرے گی اور ضلع میں دیرپا امن کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے عمائدین پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ اپنا تعاون جاری رکھیں تاکہ ضلع سوات کو مزید پرامن اور محفوظ بنایا جا سکے۔ جرگہ کے اختتام پر خطے اور خصوصاً ملک کے امن و استحکام کے لیے اجتماعی دعا مانگی گئی۔

دیر بالا، ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں بھاری مشینری کے ذریعے تجاوزات کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے

دلچسپ اور عجیب

فوڈ ڈیلیوری پلیٹ فارم میں خامی، جاپانی شہری نے لاکھوں کا کھانا مفت کھالیا

جاپان میں ایک شہری نے فوڈ ڈیلیوری پلیٹ فارم میں خامی کو استعمال کرتے ہوئے لاکھوں روپے کا مفت کھانا کھالیا۔ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق جاپان کے شہر ناگویا سے تعلق رکھنے والے 38 سالہ شخص نے Demae-can نامی پلیٹ فارم میں موجود خامی کو استعمال کرتے ہوئے ری فنڈ پالیسی کا غلط کرتے ہوئے 24ہزار ڈالر (67لاکھ 46ہزار پاکستانی روپے) مالیت کا کھانا کھالیا۔ٹاکویا ہگاشیموٹو نامی شخص پلیٹ فارم پر آرڈر دیتے اور کھانا موصول ہونے کے باوجود کھانا نہ ملنے کی شکایت کرتے تاکہ ری فنڈ کو بچاسکیں۔

کون کون میت پر آتا ہے؟ یہ دیکھنے کیلئے شہری نے اپنی موت

بھارت میں ایک شہری نے یہ دیکھنے کے لیے کہ"اس کی موت پر کون آتا ہے اور کون افسوس کرتا ہے، اپنی جعلی موت کا ڈرامہ رچاڈالا۔مقامی میڈیا کے مطابق بھارتی ریاست چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے ایک شہری نے اپنے اہلِ خانہ اور دوستوں کو یہ اطلاع دی کہ وہ اچانک انتقال کر گیا ہے۔اس کے بعد اُس کے اہلِ خانہ کی مدد سے جعلی موت کی خبر، اسپتال کی رپورٹ اور حتیٰ کہ انتقال کی تصاویر بھی سوشل میڈیا پر پھیلائی گئیں۔جب لوگ تعزیت کے لیے اُس کے گھر پہنچے تو اچانک وہ شخص زندہ حالت میں نمودار ہو گیا اور بتایا کہ وہ صرف یہ جاننا چاہتا تھا کہ اس کی موت پر کون سچا دُکھ دکھائے گا۔تاہم اس حرکت نے اُسے سوشل میڈیا پر سخت تنقید کا نشانہ بنا دیا۔کئی لوگوں نے اسے غیر اخلاقی، جذبات سے کھیلنے والا اور خودغرض عمل قرار دیا۔

پاکستان کا پہلا ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ اپنے مدار میں داخل

پاکستان کا پہلا ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ HS-1 کامیابی کے ساتھ چین سے خلا میں روانہ ہو کر اپنے مدار میں داخل ہو گیا ہے۔تفصیلات کے مطابق سپارکو نے HS-1 کے کامیاب لانچ کا اعلان کیا جس کے بعد بالآخر سیٹلائٹ اپنے مدار میں پہنچ گیا ہے۔ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ زمین، سبزے، پانی شہری علاقوں کا تفصیلی تجزیہ کرے گا۔جدید سیٹلائٹ سینکڑوں نوری بینڈز میں درست تصاویر حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ سے زرعی منصوبہ بندی اور ماحولیاتی نگرانی میں انقلاب کی توقع ہے۔چیئرمین سپارکو محمد یوسف خان کا قوم کو مبارکباد کا پیغام دیتے ہوئے کہنا تھا کہ حکومتِ پاکستان کی حمایت سے قومی منصوبہ حقیقت بن سکا ہے۔

مصنوعی ذہانت سے خواتین کی ملازمتوں کو زیادہ خطرہ ہے، اقوام متحدہ کا انتباہ

اقوام متحدہ کی ایک پالیسی اپ ڈیٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (جنریٹیو اے آئی) کے بڑھتے ہوئے استعمال اور ڈیجیٹلائزیشن کے پھیلاؤ سے مردوں اور عورتوں، دونوں کو ملازمتوں سے محرومی کا سامنا ہو سکتا ہے، تاہم خواتین پر اس کے اثرات کہیں زیادہ شدید ہوں گے، جس سے کام کی جگہوں پر صنفی عدم مساوات میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ڈان اخبار میں شائع اقوام متحدہ کے محکمہ برائے سماجی امور (ڈی ای ایس اے) کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں خواتین کی 27.6 فیصد ملازمتیں ایسی ہیں جو یا تو خودکار نظام کے ذریعے ختم ہو سکتی ہیں یا جن میں جنریٹیو اے آئی کی وجہ سے بڑی تبدیلیاں متوقع ہیں، جب کہ مردوں کی ایسی ملازمتوں کا تناسب 21.1 فیصد ہے۔

نیلی آنکھوں والے بچے کی پیدائش کیلئے خاتون نے اپنی ہی آنکھیں تبدیل کروالیں

روس میں ایک خاتون نے مبینہ طور پر نیلی آنکھوں والے بچے کی خواہش میں اپنی ہی آنکھوں کا رنگ تبدیل کروالیں۔مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، خاتون کا ماننا تھا کہ اگر وہ آپریشن کے ذریعے نیلی آنکھوں والی بن جائیں تو اُن کے بچے کی آنکھیں بھی نیلی ہوں گی۔اس مقصد کے لیے انہوں نے ایک غیر منظور شدہ کاسمیٹک سرجری کروائی، جس میں آئرس امپلانٹ کے ذریعے آنکھوں کا رنگ بدلا گیا۔

میٹا کا میسنجر ڈیسک ٹاپ ورژن کو ختم کرنے کا فیصلہ

میٹا نے اعلان کیا ہے کہ اس کی ڈیسک ٹاپ ورژن میں دستیاب میسنجر ایپلیکیشنز 15 دسمبر 2025 سے مکمل طور پر بند کر دی جائیں گی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تبدیلی صرف "اسٹینڈ الون" ڈیسک ٹاپ ایپس کو متاثر کرے گی۔موبائل ورژن یا ویب ورژن متاثر نہیں ہوگا۔تاریخ کے اعلان کے بعد ڈیسک ٹاپ ایپ میں لاگ ان ممکن نہیں رہے گا۔

نوجوان لڑکی ماں کی ڈانٹ سے دلبرداشتہ ہوکر موبائل ٹاور پر چڑھ گئی

بھارتی ریاست اتر پردیش کے ضلع مرزاپور میں ماں کی ڈانٹ سے دل برداشتہ ایک نوجوان لڑکی موبائل ٹاور پر چڑھ گئی۔یہ واقعہ کچھوا تھانے کی حدود میں واقع آدرش نگر پنچایت میں پیش آیا۔کھیتوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے جب لڑکی کو اونچے ٹاور پر چڑھا دیکھا تو فوراً شور مچایا اور پولیس کو اطلاع دی۔پولیس اہلکار موقع پر پہنچے اور لڑکی کو نیچے اترنے کی کوششیں شروع کیں، تاہم وہ مسلسل انکار کرتی رہی۔کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد پولیس اور مقامی افراد نے لڑکی کو بحفاظت نیچے اتارلیا۔

دنیا کی طویل ترین نان اسٹاپ پرواز کا اعزاز کس فضائی کمپنی نے اپنے نام کرلیا؟

اگر آپ کسی طیارے کی 19 گھنٹے کی نان اسٹاپ پرواز پر سفر کر سکتے ہیں تو ایک چینی کمپنی کے ذریعے ایسا ممکن ہے۔شیامین نامی اس فضائی کمپنی کی امریکی شہر نیویارک سے فوژو تک 19 گھنٹے 20 منٹ کی طویل پرواز نے سنگاپور ایئر لائنز سے طویل ترین نان اسٹاپ پرواز کا ریکارڈ چھین لیا ہے۔یہ پرواز 7077 میل یا 6752 ناٹیکل میل کا فاصلہ طے کرتی ہے۔اس پرواز کا آغاز اکتوبر 2025 میں ہوا اور جیسا اوپر درج کیا جاچکا ہے کہ اس کا دورانیہ 19 گھنٹے 20 منٹ کا ہے۔اس سے قبل دنیا کی طویل ترین پرواز کا اعزاز سنگاپور ایئر لائنز کے پاس تھا جس کی ایک پرواز Newark اور سنگاپور کے چیانگ ایئرپورٹ کے درمیان کا فاصلہ 19 گھنٹے 10 منٹ میں طے کرتی ہے۔

قیدیوں نے جیل کے بینک اکاؤنٹ سے 52 لاکھ روپے نکال لیے

بھارت کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش میں جیل کے قیدی نے رہا ہونے سے قبل ایک سنگین جرم کرتے ہوئے جیل کے بینک اکاؤنٹ سے ہی 52 لاکھ روپے کی خطیر رقم نکال لی۔بیوی کے قتل کے الزام میں قید کاٹنے والے قیدی نے جیل حکام اور سابق قیدیوں کے ساتھ مل کر فلمی انداز کا منصوبہ بنایا اور 17 ماہ کے دوران جیل کے بینک اکاؤنٹ سے 52 لاکھ 85 ہزار روپے نکالے۔بھارتی اخبار 'ٹائمز آف انڈیا' کے مطابق اتر پردیش کے ضلع اعظم گڑھ میں بیوی قتل کے قیدی نے جیل کے چیک بک کو ضمانت پر رہا ہونے سے قبل چوری کر کے جیل کے بینک اکاؤنٹ سے پیسے نکالے۔اب تک کا جیل کا سب سے بڑا مذکورہ فراڈ جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے جعلی دستخطوں اور جعلی مہر کے ذریعے 17 ماہ تک چلتا رہا۔

SHOWBIZ شوبز

ریئلٹی شو 'لازوال عشق' کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر

نامناسب اور عریاں مواد شیئر کرنے کے الزامات کے تحت ریئلٹی شو 'لازوال عشق' کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کردی گئی۔'لازوال عشق' ریئلٹی شو کی پہلی قسط گزشتہ ماہ 29 ستمبر کو یوٹیوب پر جاری کی گئی تھی، شو کی اب تک نشر کی جانے والی قسطوں میں پر صارفین نے اظہار برہمی کیا ہے۔شو کی میزبانی عائشہ عمر کر رہی ہیں، جن کا دعویٰ ہے کہ ان کا شو 'ڈیٹنگ شو' نہیں ہے جب کہ صارفین ان کے شو پر اسلامی ملک میں فحاشی پھیلانے کے الزامات عائد کرتے دکھائی دیتے ہیں۔شو کے ٹیزر اور ٹریلرز سامنے آتے ہی سوشل میڈیا صارفین نے اس پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا تھا، جس پر پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) نے واضح کیا تھا کہ مذکورہ شو یوٹیوب پر نشر ہوگا اور اس پر پابندی عائد کرنا ان کے دائرہ کار میں نہیں۔شو کی چند قسطیں جاری ہونے کے بعد اب اس کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرتے ہوئے پیمرا سمیت پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کو شو کے خلاف ایکشن لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

'میں منٹو نہیں ہوں' میں طالبہ کا استاد سے شادی کے لیے ڈرامہ رچانے کا منظر دکھانے پر عفت عمر برہم

سینیئر اداکارہ، ماڈل و ٹی وی میزبان عفت عمر نے مقبول ڈرامے 'میں منٹو نہیں ہوں' کی ایک قسط میں طالبہ کی جانب سے اپنے ہی استاد کے لیے شادی کا ڈرامہ رچانے کا منظر دکھانے پر نہ صرف اظہار برہمی کیا بلکہ افسوس بھی کیا۔'میں منٹو نہیں ہوں' کو اپنی کہانی اور کرداروں کی وجہ سے کافی پسند بھی کیا جارہا ہے لیکن ساتھ ہی ڈرامے کو تنقید کا بھی سامنا ہے۔ڈرامے میں ہمایوں سعید نے یونیورسٹی کے استاد جب کہ سجل علی نے یونیورسٹی کی طالبہ کا کردار ادا کیا ہے۔

بیٹے کی خاطر دوسرے علاقے میں منتقل ہوگئے

اداکار یاسر حسین نے انکشاف کیا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کبیر کی بہتر پرورش کے لیے ڈیفنس میں موجود اپنی رہائش چھوڑ کر دوسرے علاقے میں منتقل ہونے کا فیصلہ کیا۔یاسر حسین نے حال ہی میں زارا نور عباس کے یوٹیوب پروگرام میں شرکت کی، جہاں انہوں نے اپنے بیٹے کبیر کے کھیلنے کے شوق اور بچوں کی موجودہ عادات پر تفصیل سے بات کی۔ان کے مطابق ان کا بیٹا پرانے خیالات کا ہے اور اسے کھیلوں کا بہت شوق ہے۔اداکار کا کہنا تھا کہ ان کے بیٹے کبیر کو کھیلنے کا بہت شوق ہے اور وہ ہر وقت کھیلنے کی طرف مائل رہتا ہے، جب کہ آج کل کے زیادہ تر بچے زیادہ تر وقت موبائل استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

یہ ہفتہ کیسا رہے گا؟ مریم اختر چوہدری

حمل (21 مارچ تا 21 اپریل)
گذشتہ ہفتے حاصل کیا گیا مالی فائدہ اس ہفتے اخراجات کی مد میں الھتا دکھائی دیتا ہے۔اپنی آرام گاہ کی تزئین و آرائش کر سکتے ہیں۔

میزان (24 ستمبر تا 23 اکتوبر)
آپ کے اعصاب پر بزنس مکمل طور پر سوار ہونے جارہا ہے، کیوں کہ کچھ نئی آفرز آپ کے بزنس کے پھیلاؤ میں مددگار ثابت ہونے والے ہیں۔

ثور (22 اپریل تا 20 مئی)
آپ سیارہ زہرہ اپنے شرفی برج میں آچکا ہے، جہاں یہ آپ کو کئی طرح کی کام یابیوں سے ہم کنار کرے گا۔آپ کے کیریر میں تبدیلی تر تیمل رہے ہیں۔

عقرب (24 اکتوبر تا 22 نومبر)
آپ کا زیادہ وقت مارکیٹ اور پبلک ڈیلنگ میں ہی گزر رہا ہے۔آپ کے حالات کی ڈور آپ کے ہاتھ میں نہیں ہے۔کئی بار آپ بے بس ہوئے ہیں

جوزا (21 مئی تا 21 جون)
سوشل میڈیا اور پبلسٹی کے مقامات پر آپ چمکتے نظر آتے ہیں۔آپ کی خوش قسمتی کا سیارہ آپ کے ساتھ مکمل تعاون کر رہا ہے۔

قوس (23 نومبر تا 22 دسمبر)
نیند متاثر ہو سکتی ہے، کیوں کہ کام میں کچھ مشکلات ہو سکتی ہیں۔آپ کی جاب آپ کو سفر پر لے جاسکتی ہے لیکن یہ سفر رابطے نئے رستے ایک نہیں دو یا تین ہو سکتے ہیں۔

سرطان (22 جون تا 23 جولائی)
گذشتہ ہفتے کی الجھنیں اور خوف و خدشات جنہوں نے آپ کو ذہنی طور پر اپنے محور میں چکرا رکھا تھا، وہ اس ہفتے ختم ہو جائیں گے۔

جدی (23 دسمبر تا 20 جنوری)
پرانے مالی مسائل سر اٹھا سکتے ہیں، سفر ہو سکتا ہے، آپ کا ازدواجی یا بزنس پارٹنر آپ کے خوش بختی کا باعث بن سکتا ہے۔

اسد (24 جولائی تا 23 اگست)
آپ کا سیارہ ایسے مقام سے گزر رہا ہے، جیسے پرانے دور میں خطرناک جنگل سے کوئی انسان گزرتا تھا۔ایسے وقت میں آپ کو محتاط رہنا اور سوچ سمجھ کے قدم اٹھانا۔

دلو (21 جنوری تا 19 فروری)
وراثتی جائیداد اور جھگڑے بیدار ہو سکتے ہیں۔آپ کے اعتماد میں بہتری آچکی ہے اور آپ پہلے سے بہتر انداز میں اپنے کاموں کو سرانجام دے رہے ہیں۔

سنبلہ (24 اگست تا 23 ستمبر)
بچوں اور ازدواجی ساتھی کی صحت اور ان سے تعلقات میں خرابی ہو سکتی ہے۔اس دورانیے میں آپ کو بیرون ملک سے مالی فائدہ ہو سکتا ہے۔

حوت (20 فروری تا 20 مارچ)
آپ کی صحت کو پرانے اور نئے امراض متاثر کر سکتے ہیں۔آپ کا زیادہ وقت تنہائی، اسپتال اور کمرے میں بند گزر سکتا ہے۔

جینیفر لوپیز کو کس فلمی کردار کو ٹھکرانے پر آج بھی افسوس؟

ہالی ووڈ گلوکارہ اور اداکارہ جینیفر لوپیز نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے ایک ایسا فلمی کردار ٹھکرا دیا تھا جو بعد میں اسے ادا کرنے والی اداکارہ کے لیے آسکر ایوارڈ کی نامزدگی کا سبب بنا اور آج بھی میں اس فیصلے کو یاد کر کے دکھ محسوس کرتی ہیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق جینیفر لوپیز نے یہ اعتراف ایک ریڈیو شو میں کیا ہے اور بتایا ہے کہ ایک فلم کی پیشکش تھی جسے انہوں نے ٹھکرا دیا تھا کیونکہ وہ سمجھتی تھیں کہ اس کا اسکرپٹ اچھا نہیں تھا۔جینیفر لوپیز کو میوزیکل ڈرامہ فلم 'کِس آف دی اسپائیڈر ویمن' میں اپنے معاون کردار کے لیے آسکر کی نامزدگی کی توقع ہے، لیکن وہ ایک بار ایک ایسا کردار ٹھکرا چکی ہیں جس نے بالآخر ایک اور اداکارہ کو آسکر نامزدگی دلائی تھی۔

ناظرین کو کس قسم کے ڈرامے زیادہ پسند آتے ہیں؟

اداکار علی انصاری نے بتایا کہ ناظرین عام طور پر کس نوعیت کے ڈرامے دیکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں اور کن کہانیوں کی طرف ان کا رجحان زیادہ ہوتا ہے۔علی انصاری نے حال ہی میں پروگرام 'ہنسنا منع ہے' میں شرکت کے دوران اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی سے متعلق دلچسپ باتیں کیں۔اداکار کا کہنا تھا کہ بیٹی کا باپ بن کر انہیں بہت اچھا لگ رہا ہے، یہ ایک منفرد احساس ہے اور والد بننے کے بعد ان کے اندر احساسِ ذمہ داری بھی بڑھ گیا ہے۔

گھریلو ملازمہ سونے سمیت دیگر قیمتی سامان ڈسٹ بن میں ڈال کر چوری کرتی رہیں

معروف اداکارہ جویریہ سعود نے انکشاف کیا ہے کہ ایک گھریلو ملازمہ ان کے گھر سے سونے سمیت دیگر قیمتی اشیا ڈسٹ بن میں ڈال کر چوری کرتی رہیں، انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ان کی چیزیں کہاں غائب ہو رہی ہیں؟ جویریہ سعود نے حال ہی میں سماء ٹی وی کے مارننگ شو میں شرکت کی، جہاں انہوں نے مختلف معاملات پر کھل کر گفتگو کی۔پروگرام کے دوران انہوں نے بتایا کہ شادی ہونے کے بعد ہی انہوں نے گھریلو ملازمین رکھنا شروع کیے، ابتدائی طور پر انہوں نے ایک دیہاتی لوگ رکھے، جنہوں نے ساڑھی تک کبھی نہ دیکھی تھی اور نہ ہی انہیں ٹیلی وژن کا پتا تھا۔ان کے مطابق گھریلو ملازمہ کی بیٹیاں اور شوہر بھی ان کے ساتھ ہوتے تھے اور انہوں نے انہیں رہنے کے لیے گھر دیا، ملازمہ کی بیٹیوں کو تعلیم دلوائی لیکن پھر آہستہ آہستہ ملازموں کی نیت خراب ہونے لگی۔

فضا علی کا نیا گانا 'مہندی والی رات' ریلیز کے لیے تیار

معروف اداکارہ اور گلوکارہ فضا علی کا نیا گانا 'مہندی والی رات' جلد ریلیز کیا جائے گا۔فضا علی جو ماڈلنگ، اداکاری اور میزبانی کے ساتھ اپنی گائیکی کے جوہر بھی دکھا چکی ہیں، اس بار شادی بیاہ کے موقع کے لیے ایک رنگا رنگ اور ثقافتی رنگوں سے سجا گیت لے کر آرہی ہیں۔گانے کا پوسٹر جاری کر دیا گیا ہے جبکہ اس کی لانچ تقریب رواں ماہ منعقد ہوگی جس میں شوبز انڈسٹری کی معروف شخصیات شرکت کریں گی۔ویڈیو سونگ کی ہدایتکاری عادل عسکری نے دی ہے جبکہ تابو نے اس کی موسیقی ترتیب دی ہے۔"مہندی والی رات" میں پاکستانی ثقافت اور روایتی شادیوں کی جھلک خوبصورتی سے پیش کی گئی ہے۔فضا علی اس سے قبل بھی شادی بیاہ کے موضوعات پر گانے پیش کر چکی ہیں۔

بقیہ 1

ہوتی جائیں گی۔اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ فیصلے اور قانون سازی کا فورم ہے، اسے دھونس اور دھمکی سے نہیں چلایا جاسکتا۔انہوں نے بتایا کہ صدر کی ایمونٹی سمیت کئی امور پر بات چیت جاری ہے، زیادہ تر نکات پر اتفاقِ رائے ہو چکا ہے، کوشش ہے کہ باقی معاملات پر بھی اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔طلال چوہدری نے کہا کہ مختلف جماعتوں اور کمیٹیوں میں بات چیت جاری ہے اور تمام ترامیم پر اتفاقِ رائے کی کوشش کی جارہی ہے۔وفاقی وزیر مملکت کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کی کے پی میں سیاسی حیثیت موجود ہے لیکن ان کا طرزِ عمل انہیں سیاست سے باہر کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ 80 نشستوں والی اتنی بڑی جماعت کے پاس سینٹ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تک نہیں ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ انہوں نے مزید کہا کہ جے یو آئی کو آن بورڈ لینے کی کوشش کی جارہی ہے، جبکہ محمود اچکزئی ہر اسمبلی کا حصہ ہو کر بھی اسے جعلی قرار دیتے ہیں، اگر اسمبلی جعلی ہے تو وہ اس کا حصہ کیوں ہیں؟ طلال چوہدری نے کہا کہ جب دلیل نہ ہو تو لوگ اسمبلی سے بھاگتے ہیں، اگر دلائل مضبوط ہوں تو قانون سازی کو روکا جا سکتا ہے، مگر احتجاج اور بائیکاٹ کی راہ درست نہیں۔انہوں نے بتایا کہ تمام ترامیم ایک رپورٹ کی صورت میں جلد سینٹ میں پیش کی جائیں گی، صدر کی ایمونٹی سے متعلق تفصیلات بھی سینٹ میں پیش ہوں گی۔اس حوالے سے کسی وقت کی حد مقرر نہیں، تاہم کئی ہفتوں سے سیاسی جماعتوں میں تفصیلی مشاورت جاری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ ہمیشہ قومی اتفاقِ رائے سے باہر رہے ہیں، وہ آج بھی کسی نہ کسی بہانے اسمبلیوں سے راہِ فرار اختیار کرتے ہیں۔طلال چوہدری نے مزید کہا کہ اگر دلیل مضبوط ہو تو ساتھ کھڑے ہوں، مگر یہ لوگ ہمیشہ دوڑنے کا بہانہ ڈھونڈتے ہیں۔

بقیہ 2

ذہن بدل لیا ہے۔اور اب میں سیاست سے دور رہنا چاہتا ہوں۔قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے اپنے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ اگر مجھے لوگوں کی پرواہ ہوتی تو میں بھی کوئی بات نہیں کرتا۔سوشل میڈیا پر جھوٹ بول کر لائیکس یا ویوز حاصل کرنا میرا مقصد نہیں۔انہوں نے کہا کہ میرا سوشل میڈیا میرے روزگار کا ذریعہ نہیں ہے اور میں سوشل میڈیا پر جھوٹ بول کر اپنی اولاد کے لیے حرام کمائی نہیں لاسکتا۔اور اسی لیے میں سوشل میڈیا بھی زیادہ استعمال نہیں کرتا۔ایک سوال کے جواب میں شاہد آفریدی نے کہا میرے لیے دعا کیجئے گا کہ میں ہمیشہ سیاست سے دور رہوں۔انہوں نے کہا کہ میرے پاس ایک ہی پارٹی تھی جہاں مجھے جانا تھا۔لیکن 2019 یا 2020 میں ذہن تبدیل کیا اور فیصلہ کیا کہ نہیں سیاست میرے بس کی بات نہیں۔میں سیاست نہیں کرسکتا۔

بقیہ 3

کے تقدس کو برقرار رکھیں ۔ اتوار کو اجلاس میں اراکین کی جانب سے 27ویں آئینی ترمیم پر بحث کے دوران شور شرابے پر انہوں نے کہا کہ ایوان میں ڈسپلن کو برقرار رکھا جائے، ایوان کی تذلیل نہ کی جائے ، ایک دوسرے کو سنا جائے اور ایوان کے تقدس کا خیال رکھیں۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ اراکین شور شرابہ نہ کریں۔ انہوں نے سینیٹر فلک ناز کو ہدایت کی کہ وہ کسی تقریر میں مداخلت نہ کریں اور اپنی باری پر بولیں۔

بقیہ 4

کا تیسرا دور برادر ممالک ترکی اور قطر کی ثالثی میں، 7 نومبر 2025 کو استنبول میں مکمل ہوا۔ پاکستان برادر ممالک ترکی اور قطر کی ان مخلصانہ کوششوں کی دل سے قدر کرتا ہے جو انہوں نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان دہشت گردی کے اس بنیادی مسئلے پر ثالثی کیلئے کیں، جو افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف جاری ہے، گزشتہ چار برسوں سے، جب سے افغانستان میں طالبان حکومت برسر اقتدار آئی، افغان سرزمین سے پاکستان پر دہشت گرد حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، ان برسوں کے دوران پاکستان نے، فوجی اور شہری جانی نقصان اٹھانے کے باوجود، انتہائی صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور جوابی کارروائی سے گریز کیا۔ پاکستان کی توقع تھی کہ وقت گزرنے کے ساتھ طالبان حکومت ان حملوں پر قابو پالے گی اور افغان سرزمین پر موجود ٹی ٹی پی/ فتنہ الخوارج کے عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرے گی، ان برسوں میں پاکستان نے افغانستان کے ساتھ مثبت تعلقات قائم رکھنے کی کوشش بھی کی، جس کے تحت دوطرفہ تجارت میں سہولتیں فراہم کی گئیں اور انسانی بنیادوں پر امداد دی گئی۔ پاکستان کی نیت ہمیشہ یہی رہی ہے کہ افغانستان ایک مستحکم، پُرامن اور خوشحال ملک بنے جو اپنے اندر اور اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن سے رہے تاہم پاکستان کی جانب سے تجارت، انسانی امداد، تعلیمی وطبی ویزوں میں سہولت، اور بین الاقوامی فورمز پر طالبان حکومت کے ساتھ مثبت رابطے کی ترغیب دینے کے باوجود، طالبان حکومت کی جانب سے محض کھوکھلے وعدے اور عدم عمل کے سوا کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان کی بنیادی توقع کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کے لیے استعمال نہ ہونے دیا جائے پر عمل کرنے کے بجائے طالبان حکومت ہمیشہ ٹھوس اور قابل تصدیق اقدامات سے گریز کرتی رہی ہے۔اس کے برعکس وہ اصل مسئلے یعنی دہشت گردی سے توجہ ہٹانے کے لیے غیر متعلقہ اور فرضی معاملات کو سامنے لاتی رہی ہے۔اس طرح طالبان حکومت ایک ایسا بیانیہ تشکیل دینے کی کوشش کرتی رہی ہے جو اسے بین الاقوامی برادری اور اپنے عوام کے سامنے اپنی ذمہ داریوں سے بری الذمہ ظاہر کرے،افغانستان سے مسلسل ہونے والے حملوں کے جواب میں اکتوبر 2025 میں پاکستان کی کارروائی اس عزم اور ارادے کی عکاسی تھی کہ پاکستان اپنی سرزمین اور عوام کے تحفظ کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑے گا۔ٹی ٹی پی/ فتنہ الخوارج اور بی ایل اے/ فتنہ الہندوستان ریاست پاکستان اور اس کے عوام کے دشمن قرار دیے جا چکے ہیں جو کوئی بھی ان کی پناہ، مدد یا مالی اعانت کرے، وہ پاکستان اور اس کے عوام کا خیر خواہ نہیں سمجھا جاتا۔ پاکستان اپنے مفادات اور عوام کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ پاکستان امن اور سفارت کاری کا بھی مضبوط حامی ہے، پاکستان ہمیشہ یہ مؤقف رکھتا آیا ہے کہ طاقت کا استعمال آخری چارہ کار ہونا چاہیے۔اسی جذبے کے تحت، اور برادر ممالک ترکی اور قطر کے مخلصانہ مشورے پر عمل کرتے ہوئے، پاکستان نے مخلص دوستوں کی ثالثی میں پاک-افغان امن مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی، ان مذاکرات کے پہلے دور میں دوحہ میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون اور ذمہ داری کے چند اصولوں پر اتفاق ہوا، جس کے نتیجے میں پاکستان نے عارضی جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی۔ ترجمان کے مطابق دوسرا دور استنبول میں ہوا جس کا مقصد دوحہ میں طے پانے والے اقدامات کے نفاذ کا طریقہ کار وضع کرنا تھا۔ تاہم طالبان حکومت کے نمائندوں نے عملی اقدامات سے گریز کیا اور اپنے کیے ہوئے وعدوں سے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی۔ انہوں نے اشتعال انگیز اور الزام تراش میڈیا بیانات کے ذریعے ماحول کو بھی خراب

کیا۔ پاکستان نے اپنے بنیادی مطالبے یعنی افغان سرزمین پر موجود دہشت گرد عناصر کے خلاف قابلِ تصدیق اور مؤثر کارروائی پر سختی سے مؤقف برقرار رکھا۔تیسرے دور میں بھی پاکستان نے تعمیری رویہ اپنایا اور ایک مؤثر مانیٹرنگ میکانزم کے قیام پر توجہ مرکوز رکھی لیکن افغان فریق نے دہشت گردی کے بنیادی مسئلے سے توجہ ہٹانے اور غیر متعلقہ و بے بنیاد الزامات کے ذریعے مذاکرات کے دائرہ کار کو پھیلانے کی کوشش کی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ جو کوئی بھی ترکی اور قطر کی ثالثی میں ہونے والے مذاکرات کا جائزہ لے، وہ آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ طالبان حکومت کا اصل مقصد صرف عارضی جنگ بندی کو طول دینا تھا، بغیر اس کے کہ وہ ٹی ٹی پی/ فتنہ الخوارج اور بی ایل اے/ فتنہ الہندوستان عناصر کے خلاف ٹھوس اور قابل تصدیق اقدامات کرتی۔ اس کے برعکس، افغان حکومت نے پاکستان کے خلاف جھوٹے الزامات اور اشتعال انگیز بیانات کے ذریعے مذاکرات کو طول دیا اور کسی ٹھوس نتیجے تک پہنچنے کی کوششوں کو ناکام بنایا۔اعلامیہ کے مطابق طالبان حکومت افغانستان میں موجود پاکستانی دہشت گردوں کے مسئلے کو انسانی ہمدردی کے پردے میں چھپانے کی کوشش کررہی ہے، آپریشن ضربِ عضب (2015) کے بعد، ٹی ٹی پی/ فتنہ الخوارج کے دہشت گرد افغانستان فرار ہو گئے تھے۔ انہوں نے افغان طالبان ISAF اور اس وقت کی افغان حکومت کے خلاف جنگ میں مدد کی تھی۔ اب طالبان حکومت ان دہشت گردوں اور ان کے خاندانوں کو اپنے پاس پناہ دے رہی ہے۔ یہی دہشت گرد اب افغانستان میں تربیتی کیمپ چلا کر پاکستان میں دہشت گرد کارروائیاں کر رہے ہیں۔ پاکستان نے طالبان حکومت سے ان دہشت گردوں کی حوالگی کا مطالبہ کیا ہے، لیکن طالبان حکومت نے بارہا انکار کیا ہے، یہ کہہ کر کہ ان کے قابو میں نہیں۔ اب یہ معاملہ صلاحیت سے زیادہ نیت کا بن چکا ہے۔ طالبان حکومت کے کھوکھلے وعدے اپنی افادیت کھو چکے ہیں۔ پاکستان کے عوام اور ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے اب ٹھوس اور حتمی اقدامات ضروری ہیں۔ طالبان حکومت ٹی ٹی پی/ فتنہ الخوارج اور بی ایل اے/ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو پناہ گزین ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن یہ انسانی یا پناہ گزینوں کا معاملہ نہیں، بلکہ دہشت گردوں کو پناہ گزین بنا کر پیش کرنے کا ایک فریب ہے۔ پاکستان ہر اس پاکستانی کو واپس لینے کے لیے تیار ہے جو افغانستان میں مقیم ہے، بشرطے کہ انہیں طورخم یا چمن کی سرحدی گزرگاہوں پر باضابطہ طور پر حوالے کیا جائے، نہ کہ انہیں جدید ہتھیاروں سے لیس کر کے سرحد کے اس پار دھکیلا جائے۔ پاکستان نے کبھی کابل میں کسی حکومت کے ساتھ بات چیت سے انکار نہیں کیا، تاہم پاکستان کسی دہشت گرد تنظیم، خواہ وہ ٹی ٹی پی/ فتنہ الخوارج اور بی ایل اے/ فتنہ الہندوستان ، کے ساتھ مذاکرات نہیں کرے گا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغان طالبان میں ایسے عناصر موجود ہیں جو پاکستان کے ساتھ تصادم نہیں چاہتے، مگر ایک مضبوط گروہ جو بیرونی عناصر کی مالی مدد سے سرگرم ہے کشیدگی بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اپنی حکومت کے اندرونی اختلافات کو ختم کرنے اور جائز حیثیت حاصل کرنے کی کوشش میں، طالبان حکومت کے بعض عناصر اور پاکستان مخالف دہشت گرد گروہ پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کو مفید سمجھتے ہیں۔ ان کے بیانات اور الزامات پاکستان کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت کو ہوا دے رہے ہیں، جس سے وہ پاکستان میں موجود اپنی باقی ماندہ نیک نیتی بھی کھو رہے ہیں، طالبان حکومت کے کچھ عناصر یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پاکستان میں افغان پالیسی پر اختلافات ہیں، لیکن یہ ایک گمراہ کن پروپیگنڈا ہے۔ پاکستانی عوام میں اس معاملے پر مکمل اتفاق ہے کہ افغانستان میں چھپے دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کی دہشت گردانہ کارروائیوں کے سب سے بڑے متاثرین خود پاکستانی عوام ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں، اور پوری قوم اپنی مسلح افواج کے ساتھ کھڑی ہے تاکہ پاکستان کے مفادات اور عوام کی زندگیوں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے، پاکستان اپنے تمام اندرونی چیلنجز سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، پاکستان نے بارہا طالبان حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پاکستان پر حملے کرنے والے دہشت گردوں کی حمایت بند کرے، اگست 2021 کے بعد افغانستان سے پاکستان میں دہشت گردی میں اضافے کے ٹھوس اور مستند شواہد کے پیش نظر طالبان حکومت نہ تو اس حقیقت سے انکار کرسکتی ہے اور نہ ہی اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ ہوسکتی ہے، اسی طرح طالبان حکومت کے بعض عناصر پاکستان میں پشتون قوم پرستی کو ہوا دینے کی کوشش کررہے ہیں، یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ پاکستان کے پشتون ایک متحرک، قومی دھارے کا حصہ ہیں اور سیاست و انتظامیہ کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ پاکستان میں افغانستان سے زیادہ پشتون آباد ہیں لہٰذا طالبان حکومت کو پاکستان میں پشتون قوم پرستی کو ہوا دینے کے بجائے اپنے ملک میں تمام نسلی گروہوں کی شمولیت پر غور کرنا چاہیے جبکہ افغان طالبان دہشت گردی کو پاکستان کا "اندرونی مسئلہ" قرار دیتے ہیں، وہ یہ نہیں بتاتے کہ افغانستان میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے پاکستان کے خلاف دہشت گرد حملوں کے جواز میں فتوے جاری کیے ہیں۔اس کے علاوہ، پاکستان میں سرگرم دہشت گرد تنظیموں میں اب بڑی تعداد افغان شہریوں کی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان کی پارلیمان اور آئین کے مینڈیٹ کے تحت، پاکستان کی مسلح افواج نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں اور وہ عوام کی مکمل حمایت کے ساتھ یہ قربانیاں جاری رکھیں گی، پاکستان دوطرفہ اختلافات کے حل کے لیے مکالمے کا پابند ہے تاہم پاکستان کا بنیادی تحفظاتی مسئلہ یعنی افغانستان سے آنے والی دہشت گردی سب سے پہلے حل کیا جانا ضروری ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج اور عوام اپنے عزم میں متحد ہیں کہ وہ اپنی سرزمین سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے اور اس کے سہولت کاروں، معاونین اور مالی مددگاروں کے خلاف کارروائی کریں گے۔

بقیہ 5

آئینی ترمیم کے مجوزہ معاملے پر ملکی سطح پر جاری شدید سیاسی ہلچل کے درمیان نیویارک پہنچ گئیں۔ وہ گزشتہ روز امریکا (نیو یارک) پہنچیں ۔سفارتی اور سرکاری حلقوں کے مطابق اس دورے کا مقصد خفیہ رکھا گیا ہے تاہم نیو یارک میں پاکستان مسلم لیگ کے ذرائع طبی وجوہات کو خارج از امکان قرار نہیں دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز برازیل میں ہونے والی کوپ 30 ایمیز ونیا بیلیم 2025 میں شرکت کے لیے گزشتہ ہفتے روانہ ہوئی تھیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے بتایا گیا تھا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز پنجاب کی نمائندگی کریں گی، جن کے ساتھ سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب بھی ہوں گی۔ حکومتی اعلامیے میں کہا گیا تھا کہ وزیر اعلیٰ خطاب کریں گی اور موضوع ہوگا ویسٹ ٹو ویلیو: وژن سے عالمی عمل تک۔ اعلامیہ میں کہا گیا تھا کہ مریم نواز الیکٹرک گاڑیوں پر مبنی ٹرانسپورٹ اور ستھرا اور گرین پنجاب اقدامات کی تفصیلات بھی پیش کریں گی۔

بقیہ 6

ہے، غزہ سے کشمیر تک ظلم ہورہا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں ہمت اور طاقت دے کہ ہم مظلوم بہن بھائیوں کی مدد کرسکیں، مظلوموں کے کیلئے آواز بلند کرسکیں اور لڑ سکیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ اگر ہم اپنی اپنی مملکتیں بچاتے رہے اور ملکر نہ لڑے تو باری باری مشکل میں مبتلا ہوں گے۔ نہوں نے کہا کہ عالم اسلام کیخلاف لڑائی متحد ہو کر نہ لڑی تو پھر سب کی حالت غزہ اور کشمیر کی طرح ہوگی۔

بقیہ 7

اتوار کو انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے اپنے اعلامیے میں بتایا کہ دونوں اعلیٰ افسران کے درمیان ملاقات میں دوطرفہ دفاعی تعاون کو وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات اور پائیدار دفاعی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے بتایا کہ جنرل ساحر شمشاد مرزا کو ان کی خدمات کے اعتراف میں کنگ عبدالعزیز میڈل آف آنر آف دی ایکسیلنٹ کلاس سے بھی نوازا گیا۔ سعودی عسکری قیادت نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ وارانہ مہارت کو سراہا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج کی قربانیوں کا اعتراف کیا۔

بقیہ 8

ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) کے مطابق زلزلہ شام 5 بج کر 3 منٹ پر (پاکستانی وقت کے مطابق 1 بج کر 3 منٹ پر) ایواتے کے ساحل کے قریب سمندر میں آیا، جس کے بعد ایک میٹر تک اونچی سونامی لہروں کا خدشہ ظاہر کیا گیا۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے زلزلے کی شدت 6.8 ریکارڈ کی ہے۔ جے ایم اے نے اپنے بلیٹن میں بتایا کہ ایواتے کے ساحلی علاقے کے لیے سونامی ایڈوائزری جاری کردی گئی اور مقامی افراد کو خبردار کیا گیا کہ لہریں کسی بھی وقت ساحل سے ٹکرا سکتی ہیں۔ قومی نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق سمندر میں سونامی لہریں دیکھی گئی ہیں اور شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ساحلی علاقوں کے قریب نہ جائیں، جاپانی ٹی وی چینلز پر براہِ راست مناظر میں سمندر نسبتاً پرسکون دکھائی دے رہا تھا۔ یہ خطہ 2011 کے ہولناک زلزلے اور سونامی کی یادوں سے آج بھی خوفزدہ ہے، جب 0.9 شدت کے زلزلے نے تباہ کن سونامی کو جنم دیا تھا، جس کے نتیجے میں تقریباً 18 ہزار 500 افراد ہلاک اور متعدد لاپتہ ہو گئے تھے۔ سونامی کی وجہ سے فوکوشیما ایٹمی بجلی گھر کے 3 ری ایکٹرز میں بھی دھماکے ہوئے تھے، جس سے جاپان کو دوسری جنگِ عظیم کے بعد کی بدترین آفت اور چرنوبل کے بعد دنیا کے بدترین ایٹمی حادثے کا سامنا کرنا پڑا۔ جاپان 4 بڑی ٹیکٹونک پلیٹوں کے سنگم پر واقع ہے، جو بحر الکاہل کے مغربی کنارے پر موجود رِنگ آف فائر کہلانے والے علاقے میں ہے اور اسے دنیا کے سب سے زیادہ زلزلہ خیز ممالک میں شمار کیا جاتا ہے۔ 12 کروڑ 50 لاکھ آبادی والا جزیرہ نما ملک ہر سال تقریباً ایک ہزار 500 جھٹکوں کا سامنا کرتا ہے، ان میں سے زیادہ تر معمولی نوعیت کے ہوتے ہیں تاہم ان سے ہونے والا نقصان ان کے مقام اور زمین کی گہرائی پر منحصر ہوتا ہے۔

بقیہ 9

کی بدولت قومیں عروج حاصل کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوموں کی ترقی کردار کی مضبوطی اور علم کے فروغ میں پوشیدہ ہے۔ اقبال کا تصور پاکستان عدل، مساوات اور بھائی چارے پر مبنی ریاست کا عکاس ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہمیں اقبال کے افکار کی روشنی میں وطنِ عزیز کی تعمیر و ترقی کے عزم کو دہرانا چاہیے کیونکہ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تشکیل ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 10

کا عمل مکمل کرلیا گیا، اضافی ترامیم پر کل تک حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی)، بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) اور متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) اپنی ترامیم بھی پیش کیں۔ پارلیمانی کمیٹی ذرائع کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کا نام تبدیل کرنے کی اے این پی کی تجویز پر حکومت نے مزید وقت مانگ لیا جب کہ بلوچستان میں صوبائی اسمبلی کی نشستیں بڑھانے کی ترمیم پر بھی حکومت نے مزید وقت مانگ لیا، دونوں ترامیم پر کل تک مزید غور کے بعد حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ اسی طرح آئین کے آرٹیکل 243 پر تفصیلی مشاورت کے بعد منظوری دے دی گئی جب کہ صدر مملکت کے تاحیات استثنیٰ کی شق بھی منظور کرلی گئی۔ ذرائع نے مزید کہا کہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے آئینی عدالتوں کے قیام کی شق کی منظوری بھی دے دی، زیر التوا مقدمات کے فیصلے کی مدت 6 ماہ سے بڑھا کر ایک سال کرنے کی ترمیم منظور کرلی گئی، ایک سال تک مقدمے کی پیروی نہ ہونے پر اسے نمٹا ہوا تصور کیا جائے گا

بقیہ 11

سہیل آفریدی کا حالیہ بیان فرقہ وارانہ نفرت کو ہوا دے گا۔ آفتاب شیر پاؤ نے اپنے بیان میں کہا کہ پاک فوج دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کررہی ہے، پاکستان کی مسلح افواج ملکی سرحدوں کی حفاظت کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے ترجمان کی وضاحت بھی درست نہیں، سہیل آفریدی کو بطور وزیر اعلیٰ صوبے کے مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ آفتاب احمد شیر پاؤ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کو دانش مندی اور ذمے داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

بقیہ 12

فقید المثال عوامی اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں حق پرست اہلیانِ علاقہ کی جانب سے بڑی تعداد میں بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی گئی، شرکا سے خطاب کرتے ہوئے سینئر مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں عوام کا پنڈال میں موجود ہونا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ سرجانی ٹاؤن کے غیور شہری ایم کیو ایم کے ساتھ ہیں، یہ صرف ایک علاقے کی عوام کا اجتماع ہے جو بڑے بڑے جلسوں سے کہیں بڑا ہے، ایم کیو ایم کراچی کے تمام ٹاؤنز میں عوامی اجتماعات منعقد کرنے جارہی ہے، بلدیاتی انتخابات کے بائیکاٹ کا فیصلہ وقت نے درست ثابت کر دیا، ڈاکٹر فاروق ستار کا کہنا تھا کہ آج ایک بار پھر یہ طے ہوا کہ پاکستان کے اٹھانوے فیصد مظلوم محکوم طبقے کی واحد نمائندہ جماعت ایم کیو ایم ہے، کراچی کی موجودہ حالتِ زار پانچ ہزار سال پرانے کسی شہر کی باقیات معلوم ہوتی ہے، گرین لائن بس کو گرومندر سے آگے جانے کی این او سی نہیں دی جارہی ہے، آج کا اجتماع ملکی یکجہتی و وحدانیت کی علامت ہے، یہ شہر پاکستان بنانے اور چلانے والوں کا شہر ہے صوبہ سندھ کا حق پرست گورنر ہزاروں رکاوٹوں کے باوجود خدمت کی اعلیٰ مثال ہے، گزشتہ سترہ سالوں میں سندھ کے شہری علاقوں کے ساتھ سوتیلی ماں سے بدتر سلوک کیا گیا ہے، ایم کیو ایم کی کاوشوں سے اگلے سال سے چھبیس کروڑ گیلن یومیہ اضافی پانی کراچی کو ملنا شروع ہوجائے گا، ایم کیو ایم پہلے ٹرانسفارم پھر ریفارم اور اب پرفارم کی جانب گامزن ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ستائیسویں ترمیم میں آرٹیکل 140/اے کا مکمل نفاذ ہونے سے بلدیاتی نظام کی خود مختاری کا مقدمہ بھی ایم کیو ایم نے جانفشانی سے لڑا، بہت جلد ایم کیو ایم شہری علاقوں کو واگزار کروائے گی۔ حق پرست گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکا سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرجانی ٹاؤن میں یہ ٹھاٹھیں مارتا عوامی سمندر خدمت کے جذبے سے سرشار ہے، ایم کیو ایم بانیان پاکستان کی میراث ہے کراچی تمام اقوام مذاہب فرقہ اور صوبائی اکائیوں کا گلدستہ ہے، انہوں نے کہا کہ سرجانی ٹاؤن گلشنِ معمار تیسر ٹاؤن کی عوام کی سہولت کے لئے مزید بجلی کے اور نادرا دفاتر کھولے جائیں گے فراہمی و نکاسی آب کے سنگین مسائل کو بھی حل کرنے کی تگ و دو کی جائے گی، ایم کیو ایم چیئرمین ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کی توثیق سے سرجانی ٹاؤن کے فیصلے اب یہیں کے لوگ کریں گے، اب تمام علاقوں کے فیصلے وہاں کی عوام کرے گی اب کراچی کے فیصلے اشرافیہ نہیں بلکہ مڈل کلاس طبقہ خود کرے گا، اس عوامی اجتماع کی انعقاد سے کراچی کی ترقی کے نئے سفر کا آغاز ہونے جارہا ہے، ایم کیو ایم کے منشور کے مطابق صوبائی گورنر ہاس کو عوامی گورنر ہاس بنا دیا گیا جہاں عوام کی دادرسی اولین بنیادوں پر کی جاتی ہے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انصاف کی گھنٹی کا سلسلہ شروع کیا گیا، کامران خان ٹیسوری نے کہا کہ چیئرمین ایم کیو ایم پاکستان ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور وفاقی وزیر صحت سید مصطفی کمال سرجانی ٹاؤن میں یونیورسٹی اور ہسپتال قائم کرنے کا اعلان کریں، اس موقع پر اراکین مرکزی کمیٹی انچارج وارکان سی او سی، مختلف مرکزی شعبہ جات کے ذمہ داران و ارکان حق پرست اراکینِ قومی و صوبائی اسمبلی سمیت ٹاؤن اور یوسیز کے ذمہ داران و کارکنان نے بڑی تعداد موجود تھی، بعدازاں شاندار آتش بازی کا مظاہرہ بھی کیا گیا۔

بقیہ 13

مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبوں کا حق کم کرنے کا فیصلہ تسلیم نہیں کریں گے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ یہ ترمیم آنی ہی نہیں چاہیے تھی، صوبوں کا حق کم کرنے کا فیصلہ تسلیم نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ کے مطابق صوبوں کا شیئر بڑھایا تو جاسکتا ہے، اس میں کمی نہیں کی جاسکتی، اٹھارہویں ترمیم میں صوبوں کو دیئےگئے اختیارات کے ثمرات عوام تک نہیں پہنچے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ 26ویں ترمیم کے لیے 11 اراکین خریدے گئے تھے، 26ویں ترمیم کے وقت حکومت 35 نکات سے دستبردار ہوگئی تھی۔ مولانا فضل الرحمان نے ملکی سیاست میں نومبر کے مہینے کو ہنگامہ خیز قرار دیا۔

بقیہ 14

عظمیٰ بخاری نے کہا کہ قاسم گیلانی نے ٹوئٹ میں روٹی، کپڑا اور مکان کا ٹرکا لگا دیا ہے، پہلے یہاں تو دے لیں آپ نیو یارک چلے گئے ہیں، سندھ کی بات کریں تو آپ پیچھے پڑ جاتے ہیں، میری تو ویسے بھی بڑی شکایتیں لگاتے ہیں۔

بقیہ 15

فکر کے بنیادی محور ہیں، وہ، مسلمان امت کو تزکیہ و طہارت سے آراستہ کرنا چاہتے تھے، وہ سمجھتے تھے کہ امت مسلمہ خودی اور یقین کی بدولت ہی سے اقوام عالم میں سربلند ہوسکے گی۔ اقبال ایسے شاعر تھے جن کی انگلیاں قوم کی نبض پر تھیں اور جس نے اپنی فلسفیانہ شاعری کے ذریعے جو عظیم کارنامہ سر انجام دیا، اس کو اس خطے کے مسلمان ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ اقبال نے نسل نو کو بالخصوص "یقین" کی دولت سے بہرہ مند ہونے کی طرف متوجہ کیا۔ سیکرٹری اوقاف نے مزید کہا کہ یقین کی قوت پتھروں کو چیر دیتی اور پہاڑوں کو مسخر کرلیتی ہے۔ علامہ اقبال کی ساری زندگی امت مسلمہ اور بنی نوع انسان کی بہتری کے لیے غور وفکر میں گزری۔ 1924 میں انہوں نے مدارس میں چند خطبے دیے ان خطبات میں اقبال نے امت کو جس طرز پر احیائے فکر کی دعوت دی وہ بہت نادر ہے۔ اقبال نے حالات کے پیش نظر یہ فریضہ انجام دیا اور امت کو ضعف و اضمحلال اور سستی و کاہلی سے نجات حاصل کر کے ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کی طرف بلایا۔ اس موقع پر سہیل عظمیٰ چیف کمانڈر نیوی، زونل ایڈ منسٹریٹر اوقاف بادشاہی مسجد اشفاق ڈیال و دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ 16

بآسانی شناختی کارڈ، فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور بچوں کے اندراج جیسے تمام خدمات حاصل کرسکتی ہیں۔ نیا نادرا سینٹر مرکز مال آف ڈی جی خان گارڈن ٹاؤن ملتان روڈ پر بنا گیا ہے۔ نادرا کے مطابق اس سہولت کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا اور انہیں رجسٹریشن کے عمل میں خودمختاری فراہم کرنا ہے تاکہ وہ شناخت حاصل کرنے میں کسی رکاوٹ یا ہچکچاہٹ کا شکار نہ ہوں۔ یہ اقدام نادرا کے اس وسیع منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت ملک بھر میں صنفی حساس خدمات کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ خواتین کو قومی رجسٹریشن اور سماجی ترقی کے مواقع تک آسان رسائی حاصل ہو

بقیہ 17

ملاقات میں دوطرفہ تجارت بڑھانے کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ملاقات میں پاکستان اور جرمنی کے سرمایہ کاروں کے مابین جوائنٹ وینچرز کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سابق وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جرمن ٹیکنالوجی شاندار ہے ، پاکستان کو جرمن ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنا چاہیے ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کو دوطرفہ تجارت بڑھانے کی ضرورت ہے ۔دونوں ممالک کے سرمایہ کار مشترکہ منصوبے شروع کرنے کا جائزہ لیں ۔چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ سکل ڈویلپمنٹ کی بہتری اور پنک سالٹ کی ویلیو ایڈیشن کیلئے جرمن ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جاسکتا ہے ۔صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین نے پنجاب کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کیا اور بتایا کہ پنجاب کے سپیشل اکنامک زونز میں غیر ملکی سرمایہ کیلئے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، سپیشل اکنامک زونز میں عالمی معیار کا صنعتی انفراسٹرکچر موجود ہے یہاں سرمایہ کاری پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کو خصوصی مراعات حاصل ہیں ۔فیڈمک کے زیر اہتمام انڈسٹریل اسٹیٹس میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کیلئے کمیونٹی سینٹر بنایا جارہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم بزنس پارک شیخوپورہ میں گارمنٹ سٹی بن رہا ہے گارمنٹ سٹی میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار ٹیکسٹائل انڈسٹری لگائیں گے ۔صوبائی وزیر نے کہا کہ جرمن کے سرمایہ کار پنجاب میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے اپنی وزارت کے امور بارے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ممالک ہنر مند افرادی قوت کی بہت ڈیمانڈ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فیڈمک کے زیر اہتمام انڈسٹریل اسٹیٹس میں بڑے غیر ملکی سرمایہ کار گروپوں نے سرمایہ کاری کر رکھی ہے ۔ جرمن کے سرمایہ کار بھی پاکستان میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں ۔ جرمنی کی سفیر اینا لیپل نے کہا کہ جرمنی کا سکل ڈویلپمنٹ میں پاکستان بالخصوص پنجاب کے ساتھ اشتراک موجود ہے جرمنی کے سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کیا جائے گا ،انہوں نے کہا کہ پنجاب کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھایا جائے گا۔ پنجاب سرمایہ کاری بورڈ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عمران ہاشمی اور صنعت کار بھی ملاقات میں موجود تھے۔

بقیہ 18

کے چیئر مین محمود بشیر ورک نے پیش کی۔ انہوں نے مقف اختیار کیا کہ چونکہ چیئر مین سینیٹ اور اسپیکر قومی اسمبلی کے عہدے آئینی نوعیت کے حامل ہیں، اس لیے انہیں بھی وہی استثنیٰ حاصل ہونا چاہیے جو گورنرز کو آئین کے آرٹیکل 4 کے تحت حاصل ہے۔ جب یہ تجویز اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کے علم میں لائی گئی تو انہوں نے اس پر واضح اور دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے اسے مکمل طور پر مسترد کر دیا۔ اسپیکر نے کہا کہ وہ نہ خود کسی قسم کا استثنیٰ چاہتے ہیں اور نہ ہی اپنے عہدے کے لیے اسے قبول کریں گے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ میں سب سے پہلے عوام کا نمائندہ ہوں، اور اس کے بعد ایک عہدیدار ہوں، میں کسی قسم کا استثنیٰ نہ چاہتا ہوں اور نہ ہی کبھی قبول کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام عوامی عہدیداران کو قانون کے تابع اور عوام کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے، یہی جمہوری اصول اور پارلیمانی اقدار کا تقاضا ہے۔

بقیہ 19

کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلبہ کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طلباء جو خواب لے کر اپنی فیلڈ میں آئے اور آج اس مقام پر پہنچے میں ان کی محنت کو سراہتا ہوں۔ آج آپ کو اپنے والدین کی دعاؤں اور انتھک محنت کی بدولت یہ مقام حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے لیڈز یونیورسٹی، فیکلٹی، وائس چانسلر، چیئرمین بورڈ آف گورنرز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ لیڈز یونیورسٹی کا تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ہے جہاں جدید ٹیکنالوجی اور جدید علوم سے طلبا کو ہمکنار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ دوسرے تمام شعبوں میں معزز تصور کیا جاتا ہے، علم حاصل کرنا اور اسے آگے لوگوں تک پہنچانا بہت ہی اہم فریضہ ہے۔ وفاقی وزیر عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ ملک کی ترقی کے لئے تعلیمی اداروں، اساتذہ اور طلباء کا بڑا کردار ہے، تعلیم میں ترقی ہی ملک و معاشرے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، ہماری آبادی کا 68 فیصد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، نوجوان ہمارے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، نوجوانوں کو سکلز کے ساتھ تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے جسے لیڈز یونیورسٹی احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ہنر کی پوری دنیا معترف ہے، ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی پالیسیاں بنائی ہیں، حال ہی میں لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب منعقد کی گئی، اس سال ایک لاکھ لیپ ٹاپ میرٹ پر طلبا کو دیئے جا رہے ہیں جبکہ ہمارے مختلف ادوار میں گیارہ لاکھ سے زائد لیپ ٹاپ دیئے جا چکے ہیں۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پورے ملک بلوچستان، خیبر پختونخواہ ، سندھ، پنجاب، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سے ٹیلنٹ ابھر کر سامنے آرہا ہے۔ وزیراعظم کا خصوصی فوکس ہے کہ نوجوانوں کو مہارتوں کے ساتھ بااختیار بنایا جائے تاکہ وہ نہ صرف زندگی میں آگے بڑھیں بلکہ ہر فیلڈ میں پاکستان کا نام روشن کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح یہی ہے کہ پاکستان کے نوجوان کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے بہت پہلے کہا تھا کہ نوجوانوں پر کی جانے والی سرمایہ کاری ہمارے ملک کے مستقبل کی سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، مہارتوں اور آئی ٹی کے حوالے سے وزیراعظم کی ہمیشہ خصوصی توجہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں اس ٹیم کا حصہ ہوں جس کا فوکس نوجوانوں کی تعلیم، جدید علوم اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستگی ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے ایک مرتبہ پھر طلباء کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید کامیابیوں سے نوازے، آپ جس شعبے میں بھی جائیں اپنے والدین، خاندان اور ملک وقوم کا نام روشن کریں۔

بقیہ 20

تحت چار یا زائد افراد کے عوامی مقامات پر جمع ہونے پر مکمل پابندی ہوگی۔ اسی طرح پنجاب بھر میں ہر قسم کے اسلحہ کی نمائش پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ پنجاب بھر میں دفعہ 144 کے تحت لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی مکمل پابندی ہے جبکہ اشتعال انگیز، نفرت آمیز یا فرقہ وارانہ مواد کی اشاعت و تقسیم پر مکمل پابندی ہے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب نے بتایا کہ دفعہ 144 کے نفاذ میں توسیع کا فیصلہ امن و امان کے قیام، انسانی جانوں اور املاک کے تحفظ کیلئے کیا گیا۔ حکومت پنجاب نے دہشت گردی اور امن عامہ کے خدشات کے پیش نظر احکامات جاری کیے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب نے واضح کیا کہ دفعہ 144 کے تحت پابندی کا اطلاق شادی کی تقریبات، جنازہ اور تدفین پر نہیں ہوگا۔ اسی طرح سرکاری فرائض کی انجام دہی پر موجود افسران و اہلکار اور عدالتیں پابندی سے مستثنیٰ ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ لاؤڈ سپیکر صرف اذان اور جمعہ کے خطبہ کیلئے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

بقیہ 21

جن باتوں پر اتفاق ہوگا انہیں ترمیم میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 22

مجوزہ استثنیٰ کی تجویز واپس لی جبکہ چیئرمین کمیٹی فاروق ایچ نائیک نے ترمیم واپس لینے کو سراہا۔ ذرائع کے مطابق کمیٹی کے اجلاس میں وزیراعظم کو استثنیٰ کی ترمیم سینیٹر انوشہ رحمٰن اور طاہر خلیل سندھو نے جمع کروائی تھی۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نے استثنیٰ کی ترمیم واپس لینے کی ہدایت کی، دیگر عہدوں کو جو استثنیٰ دیا جارہا ہے ان میں انتظامی نوعیت نہیں ہے، ابھی 80 سے 85 فیصد ترامیم پر مشاورت ہوچکی ہے، ایم کیو ایم، اے این پی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے تجاویز پر غور ہونا باقی ہے۔ وزیر قانون نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی نشستیں بڑھانے سے متعلق تجویز پر ابھی غور ہوگا، جے یو آئی نے 3 دن کا وقت مانگا جو دینا ممکن نہیں تھا، مخالفت کرنی بھی ہے تو ووٹ سے کریں سیاست سے نہیں، نجی ترمیم پیش کرنا پارلیمنٹ کا اختیار ہے۔ قبل ازیں وزیرِاعظم شہباز شریف نے 27ویں آئینی ترمیم میں وزیرِاعظم کو استثنیٰ دینے سے متعلق مسلم لیگ (ن) کی مجوزہ شق واپس لینے کا حکم دیتے ہوئے کہا تھا کہ وزیرِاعظم کو مکمل طور پر جوابدہ رہنا چاہیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں وزیرِاعظم نے کہا تھا کہ آذربائیجان سے واپسی پر مجھے معلوم ہوا کہ ہماری جماعت کے چند سینیٹرز نے وزیرِاعظم کو استثنیٰ دینے سے متعلق ایک ترمیم جمع کرائی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ میں ان کے نیک ارادے کا احترام کرتا ہوں، مگر یہ تجویز کابینہ سے منظور شدہ مسودے کا حصہ نہیں تھی، میں نے اسے فوراً واپس لینے کی ہدایت کر دی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ اصولی طور پر ایک منتخب وزیرِاعظم کو عدالتِ قانون اور عوام دونوں کے سامنے مکمل طور پر جوابدہ رہنا چاہیے۔

بقیہ 23

ایک انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سینیٹ میں 27ویں ترمیم کی پرزور مخالفت کی جائے گی، اس آئینی ترمیم کے ذریعے سپریم کورٹ دفن ہونے جارہی ہے۔

بقیہ 24

تقریب میں ملکی سلامتی، بقاء اور ترقی کیلئے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ یاد رہے کہ علامہ محمد اقبال 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے، جہاں انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم بھی حاصل کی جس کے بعد وہ لاہور اور پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ چلے گئے۔ شاعرِ مشرق علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے اپنا پیغام دنیا بھر میں پہنچایا، ان کے اشعار اور افکار نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

بقیہ 25

ماحولیات کا کہنا ہے کہ مسلسل بڑھتی آلودگی شہریوں کے لئے شدید خطرہ بن چکی ہے، انہوں نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، ماسک کا استعمال یقینی بنائیں اور صبح کے اوقات میں کھلی فضا میں سرگرمیوں سے پرہیز کریں۔ دوسری جانب سموگ و ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام کیلئے گرینڈ آپریشن جاری ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف چوبیس گھنٹے متحرک ہے، نومبر کے پہلے ہفتے میں خلاف ورزی کرنے والے ٹرانسپورٹرز کے خلاف کارروائیوں پر رپورٹ جاری کر دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یکم تا 8 نومبر تک لاہور میں 4184 گاڑیوں کا معائنہ کیا گیا، بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ و دھواں چھوڑنے والی 877 گاڑیوں کے چالان اور 288 گاڑیاں بند کی گئیں، جبکہ گڈز ٹرانسپورٹ میں اوورلوڈنگ کرنے پر 671 گاڑیوں کے چالان کئے گئے، مجموعی طور پر 80 لاکھ روپے کے جرمانے عائد ہوئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ انسداد سموگ خلاف ورزیوں پر اب تک 255 ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں جبکہ 208 ڈرائیورز کو گرفتار کیا گیا ہے۔

بقیہ 26

نہیں پہنچ سکی۔ ریلوے حکام کے مطابق گزشتہ روز اور 13 نومبر کو کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل بھی منسوخ کردی گئی ہے۔ اس حوالے سے بتایا گیا کہ گزشتہ روز بولان میل کراچی سے منسوخ کی گئی تھی، اس لیے یہ ٹرین کوئٹہ نہیں پہنچ سکی جبکہ 11 نومبر کو بھی کراچی سے کوئٹہ کے لیے بولان میل کی روانگی منسوخ کردی گئی ہے۔

بقیہ 27

پر گفتگو کرتے ہوئے سپیکر ملک محمد احمد خان نے کہا کہ اسرائیل ایران کی لڑائی کو کوئی چھپا سکتا ہے ، پاک افغان جو لڑائی ہے کیا اس کو کوئی چھپا سکتا ہے، آج سکیورٹی ریفارمز کی ضرورت ہے جو ستر سال پہلے محسوس نہیں کی گئی ، اگر ترمیم ہوئی تو سٹرکچرل ماحول بہتر ہوگا، کیا بھارت کا پاکستان پر حملہ کسی نے نہیں دیکھا، پاکستان کی سالمیت اور معصوم شہریوں کا قتل کسی نے نہیں دیکھا، کیا پہلگام کا واقعہ کسی نے نہیں دیکھا ،کیا پاکستان افواج کی شاندار کارکردگی دنیا نے تسلیم نہیں کی۔ ملک محمد احمد خان نے کہا کہ سب کچھ دیوار پر لکھا ہوا ہے ، ہمارے خول چھوٹے ہیں آسانی سے کردار بدلتے ہیں، جب کہا جاتا ہے سب سیم پیج پر آ جائیں تو اپوزیشن والے کیوں مخالفت کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح (ن) لیگ کی قیادت کے ساتھ جیل میں جو سلوک ہوا اسی طرح سلوک پی ٹی آئی سربراہ کے ساتھ ہورہا ہے، جیل مینوئل کے مطابق نوازشریف کے ساتھ رویہ اختیار کیا گیا، جیل مینوئل پہلی بار لاگو نہیں ہو رہا، کسی ایک کی سیاسی پوزیشن مختلف ہوسکتی ہے لیکن خیبر پختونخواہ کی پوزیشن مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج میرا سپہ سالار سرحدوں کی حفاظت کررہا ہے، وہ بھارت کو شکست دے رہا ہے، رافیل طیارے گرانے میں فضائیہ اپنا کردار ادا کررہا ہے، اگر افواج سیسہ پلائی دیوار بن کر حفاظت نہ کریں تو پاکستان کی شورش کو کوئی روک سکتا ہے تو جواب نہیں میں ہوگا۔

بقیہ 28

جاری رکھنے اور اختلافات کے پرامن حل پر زور دیا۔ ایران نے پاک۔افغان کشیدگی میں کمی اور خطے کے استحکام کے لیے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کی۔ وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے ایرانی ہم منصب کو پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان جاری مذاکرات پر بریفنگ دی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے دونوں برادر، ہمسایہ اور مسلم ممالک کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایران مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے اور مزید گہرا کرنے کا پختہ عزم رکھتا ہے۔ عباس عراقچی نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی پر تشویش ظاہر کی اور کہا کہ دونوں ممالک کو علاقے کے مؤثر ممالک کے تعاون سے اختلافات کے حل اور تناؤ میں کمی کے لیے مسلسل مذاکرات جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 29

21 منٹ ہوگی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق چاند کی بلندی 5 درجے اور سمت 238 ڈگری رہے گی، غروب آفتاب کے بعد چاند 35 منٹ تک افق پر موجود رہے گا، چاند کی روشنی 1.58 فیصد ریکارڈ، نظر آنے کے امکانات مضبوط ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مطلع جزوی ابر آلود یا صاف رہنے کا امکان ہے، موسم سازگار رہا تو چاند بہ آسانی دیکھا جا سکے گا، چاند نظر آنے کی صورت میں یکم جمادی الثانی 22 نومبر کو متوقع ہے تاہم حتمی اعلان مرکزی رویت ہلال کمیٹی کی جانب سے کیا جائے گا۔

بقیہ 30

عزت مآب نواف بن سعید المالکی، ڈی جی حج جدہ عبدالوہاب سومرو، ڈائریکٹر حج مکہ مکرمہ عزیز اللہ خان، ڈائریکٹر حج مدینہ منورہ ضیاء الرحمن، ڈپٹی سیکرٹری حج پالیسی چوہدری کاشف حسین اور پرائیویٹ حج کمپنیوں کی نمائندہ تنظیم (ہوپ) کے عہدے داران شریک ہوئے۔ وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ڈاکٹر سید عطاء الرحمن نے ضیوف الرحمن کی مہمان نوازی اور سہولیات کی فراہمی کے لیے سعودی حکومت کی بہترین کاوشوں پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس کی طرح اس سال بھی پاکستانی حجاج کرام کو اعلیٰ معیار کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وزارتِ مذہبی امور سعودی حکومت کی ہدایات کے مطابق سرکاری اور پرائیویٹ حج اسکیموں کے انتظامات کو بروقت اور مؤثر طریقے سے مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 31

*شینژین جیسے بڑے شہروں میں پانچ برانڈڈ اسٹورز اور تین دفاتر قائم ہیں۔ کمپنی کے سربراہ احمد عقیل نے بتایا کہ رنگین قیمتی پتھر جیسے کہ یاقوت اور نیلم اب نئی نسل، خصوصاً نوجوان صارفین کی شادیوں اور کلیکشنز کیلئے ترجیح بن رہے ہیں، یہ رجحان چین کی زیورات کی مارکیٹ میں تنوع اور اضافہ کی علامت ہے جو پاکستان کی اعلیٰ معیار کی قیمتی پتھروں کی مصنوعات کیلئے نمایاں ترقی کے مواقع پیدا کر رہا ہے۔ چین کی فی کس آمدنی 13 ہزار امریکی ڈالر سے تجاوز کرچکی ہے جس کے باعث اعلیٰ معیار اور شخصی نوعیت کی مصنوعات کی طلب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ 2024 کی مرکزی اقتصادی ورک کانفرنس نے 2025 کیلئے کھپت میں اضافہ اور سرمایہ کاری کی کارکردگی میں بہتری کو کلیدی اہداف کے طور پر متعین کیا، اسی سمت کو پندرہویں پانچ سالہ منصوبے کی تجاویز میں مزید نمایاں کیا گیا جن میں مضبوط گھریلو مارکیٹ کی تعمیر اور نئے ترقیاتی ڈھانچے کی تیز رفتار تشکیل کے وسیع تر ہدف کے تحت کھپت کو فروغ دینے کو ترجیح دی گئی۔ یہ پالیسی اشارے اجتماعی طور پر چین کی صارف مارکیٹ کے پھیلاؤ اور بہتری کیلئے ایک واضح راستہ متعین کرتے ہیں۔ اسی پس منظر میں سی آئی آئی ای میں شرکاء کی بھرپور شرکت دیکھی گئی، جو چین کی متحرک صارف مارکیٹ کی ایک اہم جھلک بن گئی ہے۔ کئی غیر ملکی کاروباری اداروں کے لیے چینی مارکیٹ کی سرگرمی اب بھی امید کی ایک بڑی وجہ ہے، اور ان کی توجہ اب داخل ہونا یا نہیں سے ہٹ کر کس طرح زیادہ گہرائی سے شمولیت اختیار کی جائے پر منتقل ہو چکی ہے۔ بین الاقوامی برانڈز میں تیزی سے جدید مصنوعات متعارف کروا رہے ہیں، تاکہ اپنی عالمی شناخت اور برانڈ بارے آگاہی کو بڑھا سکیں۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق ان کی حکمت عملی اب صرف تقسیم کاری چینلز کے پھیلاؤ سے بڑھ کر چینی صارفین کی علاقائی عادات کو سمجھنے پر مرکوز ہے تاکہ مارکیٹ کی طلب کے مطابق مصنوعات میں جدت اور مقامی مطابقت پیدا کی جا سکے، اور ترقی کے مواقع سے بہتر طور پر استفادہ کیا جا سکے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق تازہ خوراک کی سپلائی چین میں گڈ فارمر گروپ جو اس صنعت کا ایک نمایاں ادارہ ہے، نے اس سال کی سی آئی آئی ای میں نامیاتی پیرووین بلیو بیریز سمیت کئی نئی مصنوعات پیش کیں۔ گڈ فارمر گروپ گزشتہ کئی برسوں سے سی آئی آئی ای میں باقاعدگی سے شرکت کررہا ہے۔ کمپنی کے چین ای کامرس مینیجر جیانگ لی نے بتایا کہ ان مصنوعات کی نمائش عالمی سپلائی چینز کی کارکردگی اور چینی صارفین کے رجحانات کے بارے میں کمپنی کی گہری سمجھ کی عکاسی کرتی ہے۔ جیانگ نے کہا صحت اور تحفظ آج کے صارفین کی اولین ترجیحات ہیں اور وہ اعلیٰ معیار کے پھلوں کو زیادہ پسند کررہے ہیں۔ وہ ایسی مصنوعات کی تلاش میں ہیں جو بہتر ذائقہ اور قابلِ اعتماد معیار فراہم کریں تاکہ قیمت اور قدر کے لحاظ سے بہتر توازن حاصل ہو۔ صارفین کے اس بدلتے ہوئے رجحان نے درآمد شدہ پھلوں کی مارکیٹ کو اعلیٰ معیار اور برانڈ سازی کی سمت گامزن کر دیا ہے۔ چین-پیرو بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے تحت تعمیر ہونے والی چانکائے بندرگاہ جیسے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبے اعلیٰ معیار کی درآمدی مصنوعات کی ترسیل کو مزید آسان بنا رہے ہیں جس سے چین اور پیرو کے درمیان شپنگ دورانیہ صرف 23 دن رہ گیا ہے اور لاجسٹکس لاگت میں 20 فیصد سے زیادہ کمی آئی ہے۔

بقیہ 32

حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ستائیسویں ترمیم دینی، آئینی، جمہوری، سماجی و سیاسی اعتبار سے غلط اور شرمناک ہے، اور یہ نظام انصاف پر شب خون مارنے کے مترادف ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ قوم انگشت بدنداں ہے کہ پی ڈی ایم اور پیپلز پارٹی کی جمہوریت کیا کیا گل کھلائے گی۔ حافظ نعیم نے کہا کہ وصیت، وراثت اور وڈیرہ شاہی پر پارٹی چلانے ممبران پارلیمنٹ کی خرید وفروخت کرنے والے عوام کے سامنے خود کو جواب دہی کا پابند سمجھتے تھے نہ ہی عدالتوں کے سامنے جوابدہ رہنا چاہتے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ ہمارا دین اور آئین صدر مملکت سمیت ریاست کے ہر فرد کو قانون کی پابندی کا حکم دیتا ہے۔ قرآن وسنت نے حکمرانوں کو قانون کی بالادستی قائم کرنے اور خود بھی سختی سے اس پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا ہے۔ لیکن حکمران خود کو کسی آئین وقانون کا پابند نہیں سمجھتے، یہ ملک کو لاقانونیت کی دلدل میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن متحد ہو کر اس سازش کو ناکام بنائے اور اس ترمیم کو مکمل طور پر مسترد کردے۔

بقیہ 33

جسٹس شمس محمود مرزا کی سربراہی میں ڈویژن بنچ بینکنگ اور سول اپیلوں ،جسٹس شہباز رضوی کی سربراہی میں دورکنی بنچ نیب، انسداد دہشتگردی کیسز ،جسٹس فیصل زمان کی سربراہی میں دورکنی بنچ سول اپیلوں پر سماعت کرے گا، جسٹس چوہدری محمد اقبال کی سربراہی میں ڈویژن بنچ بھی سول اپیلوں پر ،جسٹس شہرام سرور چوہدری کی سربراہی میں دورکنی بنچ قتل، اقدام قتل سمیت فوجداری اپیلوں، جسٹس فاروق حیدر کی سربراہی میں دورکنی بنچ منشیات کیسز جبکہ جسٹس سلطان تنویر احمد کی سربراہی میں دورکنی بنچ تمام نوعیت کی سول اپیلوں پر سماعت کرے گا۔

بقیہ 34

ہیں، شفافیت سے نظام کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں اتحاد و یگانگت کا مظاہرہ کرنا چاہیے، پیچیدہ سے پیچیدہ مسئلے کو مذاکرات کی میز پر حل کیا جا سکتا ہے۔ وکلاء نے آئین و قانون کی بالادستی اور جمہوریت کی مضبوطی کے لئے ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے اور ان شاء اللہ آئندہ بھی اس پر کاربند رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب بار کونسل کے انتخابات کے پرامن ماحول میں انعقاد پر تمام وکلاء مبارکباد کے مستحق ہیں، وکلاء نے ثابت کیا ہے کہ وہ ایک معتبر اور بہترین ساکھ کے حامل ادارے کے رکن ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کی یکطرفہ کارروائیوں کے حوالے سے وکلاء برادری میں سخت تشویش پائی جاتی ہے اور ہم آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اس کے خلاف اپنی موثر آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بقیہ 35

مضر صحت مربہ تلف کر دیا۔ گاجر، سیب، بانس، آملہ، ہریڑ، اشرفی کا مربہ کی بڑی کھیپ برآمد کی گئی ،45 ہزار کلو فنگس زدہ مربہ تلف کر کے یونٹ بند کرا کے مقدمے کا اندراج کرا کے مالک کو گرفتار کرا دیا گیا۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید کے احکامات پر شاہدرہ میں فوڈ فراڈ مافیا کا مکروہ دھندہ سربمہر کیا گیا ۔ڈی جی فوڈ اتھارٹی عاصم جاوید کے مطابق حویلی نما گودام میں ناقص مربہ جات تیار کیے جا رہے تھے، یونٹ میں کیڑے اور فنگس زدہ پھلوں سے مربہ تیار کیا جا رہا تھا۔ اچار، ہریڑ، گاجر، آملہ، سیب کی رنگت سیاہ اور کیڑے لگے ہوئے تھے، انتہائی بدبودار اور گندہ ماحول ہونے پر کارروائی عمل لائی گئی، میڈیکل، ٹریننگ عدم موجود، صفائی کے ناقص انتظامات پائے گئے۔

بقیہ 36

ٹریڈ آرگنائزیشن کے ضابطے کے مطابق نارتھ اور سدرن سرکل میں ایک ،ایک خاتون ممبر کے بطور ایگزیکٹو رکن تقرر کے حوالے سے بھی فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں وائس چیئرمین ریاض احمد نے گزشتہ سال کی کارکردگی اور آئندہ کے منصوبوں کے حوالے سے اجلاس کے شرکاء کو آگاہ کیا ۔ سالانہ جنرل میٹنگ میں پیٹرن انچیف عبد اللطیف ملک، چیئر پرسن کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اعجاز الرحمان، سینئر ممبر عثمان اشرف ، سعید خان ،شیخ خالد سعید، عمر خالد، سعد اعجاز الرحمان، راشد لطیف چوہدری، افتخار طاہر، شیخ عامر سمیت دیگر نے شرکت کی جبکہ اجلاس میں سدرن زون کے عہدیداران اور ممبران بذریعہ ویڈیو لنک شریک ہوئے ۔چیئرمین میاں عتیق الرحمان اور وائس چیئرمین ریاض احمد نے شرکاء کو بتایا کہ پاکستان میں منعقد ہونے والی حالیہ عالمی نمائش انتہائی کامیاب رہی ہے جس کے ہاتھ سے بنے قالینوں کی صنعت پر دوررس نتائج مرتب ہوں گے۔ آئندہ برس جرمنی اور ترکیہ میں منعقد ہونے والی تین عالمی نمائشوں میں بھرپور شرکت کی جائے گی اور اس کیلئے ابھی سے تیاریاں شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 37

انٹرن شپ پروگرام کا آغاز کردیا گیا ہے- پنجاب میں آئی ٹی گریجویٹس کو آئی ٹی کمپنیوں کے ساتھ منسلک کرنے کی شاندار کاوش ہے- چیف منسٹر آئی ٹی انٹرن شپ پروگرام کے تحت پانچ ماہ کی انٹرن شپ کے دوران 50 ہزار روپے سکالر شپ دیا جائے گا- آئی ٹی اور کمپیوٹر سائنس گریجویٹس کے معروف سافٹ ویئر ہاؤسز میں انٹرن شپ کا شاندار موقع ہے- آئی ٹی گریجویٹس مارکیٹ کے مطابق سکلز اور ٹیکنالوجی میں ٹریننگ حاصل کرسکیں گے- آئی ٹی کمپنیز میں انٹرن شپ سے پروفیشنل اور ایکسپرٹ ماہرین سے استفادہ کرنے کا نادر موقع بھی ملے گا- چار سال میں ڈگری مکمل کرنے والے پنجاب کے رہائشی آئی ٹی گریجویٹ آن لائن اپلائی کر سکتے ہیں

طلبہ آن لائن اپلائی کر سکتے ہیں cmitinterns.punjab.gov.pk- پر -وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب کو آئی ٹی کا حب بنا کر ترقی کی نئی راہ پر گامزن کررہے ہیں۔ نواز شریف آئی ٹی سٹی گیم چینجر منصوبہ ثابت ہوگا۔

بقیہ 38

پاکستان اور افغان طالبان رجیم کے درمیان مذاکرات کے لیے سہولت فراہم کرنے پر ترکیہ اور قطر کے شکر گزار ہیں۔ وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار ہفتہ کو یہاں آذربائیجان کے یوم فتح کے حوالے سے پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ یوم فتح کی تقریب میں شرکت کی دعوت میرے لیے باعث افتخار ہے، پاکستان کے عوام کی طرف سے آذربائیجان کے عوام اور حکومت کو 44 روزہ جنگ میں کامیابی کی تاریخی دن کی سالگرہ کے موقع پر مبارک باد پیش کرتا ہوں، پریڈ میں پاک فوج کے دستے اور جے ایف 17 تھنڈر کی شرکت انتہائی اہم ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان، ترکیہ اور آذربائیجان تین ملک اور ہمارے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، تینوں برادر ممالک نے متعدد بار اپنی دوستی اور یکجہتی کا ثبوت دیا ہے، بھارت کے ساتھ چار روزہ جنگ میں عظیم کامیابی معرکہ حق کے جشن میں آذربائیجان کے دستے کی شرکت اہمیت کی حامل تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پانچ سال پہلے آذربائیجان کے بہادر سپوتوں نے صدر الہام علیوف کی قیادت میں تاریخ رقم کی اور آذربائیجان کی بہادر افواج نے کاراباخ کو آزاد کرایا۔ پاکستان برادر ملک آذربائیجان کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے اور ہمیشہ کھڑا رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ آزادی کے لیے جدوجہد، عزم اور حوصلہ ضروری ہے، کاراباخ میں آذربائیجان کی کامیابی غزہ کے بہادر عوام اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام سمیت منصفانہ موقف، اپنی خودمختاری اور حق خودارادیت کے لیے جدوجہد کرنے والی اقوام کے لئے مشعل راہ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی بہادر مسلح افواج نے بھارت کو عبرتناک شکست دی، ائر چیف مارشل ظہیر بابر سدھو کی قیادت میں پاک فضائیہ نے مادر وطن کا دفاع کرتے ہوئے بھارت کے سات لڑاکا طیارے مار گرائے، معرکہ حق میں دنیا نے پاکستان کی جنگی صلاحیتوں کا مشاہدہ کیا، افواج پاکستان نے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے آذربائیجان کے منصفانہ موقف کا ہمیشہ بھرپور ساتھ دیا ہے، بھارتی جارحیت کے دوران بھرپور یکجہتی پر ترکیہ اور آذربائیجان کے مشکور ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان آذربائیجان اور ترکیہ کی طرح امن کا خواہاں ہے لیکن کسی کو شبہ نہیں ہونا چاہیے کسی کو اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کاراباخ میں بے گھر خاندانوں کی گھروں کو واپسی پر خوشی ہوئی ہے، اس سے آذربائیجان کے عوام کی بہبود اور ترقی کے لیے صدر الہام علیوف کے بھرپور عزم کی بھی عکاسی ہوتی ہے، شوشا اور دیگر علاقوں میں ترقیاتی سرگرمیاں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ماضی کی کامیابیوں کا جشن مناتے ہوئے ہمیں مستقبل پر بھی نظر رکھنی ہے، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان بھی یہاں پہ موجود ہیں جن کی بصیرت افروز قیادت نے ترکیہ کو ایک جدید، ترقی پسند اور سٹریٹجک اور معاشی عالمی طاقت بنا دیا ہے اس حوالے سے ان کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ حقیقی فتح جنگی میدان میں ہی نہیں بلکہ امن اور ہم آہنگی کے پل تعمیر کرنے میں بھی ہے، آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان عزت و وقار اور باہمی احترام کی بنیاد پر امن کے لیے صدر الہام کی کاوشوں کو سراہتے ہیں، اس سلسلے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مثالی قیادت کو بھی سراہتے ہیں جن کی وجہ سے یہ امن کوششیں بار آور ثابت ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے بھرپور اور فیصلہ کن کردار کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی ممکن ہوئی، جنوبی ایشیا میں امن بحال ہوا اور ایک بڑی جنگ ٹل گئی جس سے لاکھوں لوگوں کی جانیں بچانے میں مدد ملی۔ وزیراعظم نے کہا کہ امن کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا افغانستان کے معاملے پر بھی مشاہدہ کیا گیا۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان امن کاوشوں کے لیے قطر کے ساتھ سہولت کنندہ کا کردار ادا کرنے پر صدر رجب طیب اردوان کے کردار کو سراہتے ہیں اس سے ہر طرح کے حالات میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہونے کے ہمارے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اپنے خون اور بے مثال قربانیوں سے اپنی سرزمین کو آزاد کرانے والوں کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، انہوں نے آنے والی نسلوں کے لیے تاریخ میں اپنا نام رقم کرا دیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آذربائیجان کے صدر الہام علیوف کی دعوت پر یوم فتح کی مرکزی تقریب میں خصوصی طور پر شرکت کی، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان بھی تقریب میں شریک ہوئے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ بھی تقریب میں موجود تھے۔ تقریب میں پاکستان، آذربائیجان اور ترکیہ کے قومی ترانے بھی بجائے گئے، اس موقع پر آذربائیجان کی طرف سے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی گئی۔ یوم فتح پر آذربائیجان کے فوجی دستوں نے مارچ پاسٹ کیا اور مہمانوں کو سلامی دی۔ پریڈ میں پاک فوج کے دستے نے بھی خصوصی شرکت کی، پاک فوج کے دستے نے قومی پرچم تھامے مہمانوں کو سلامی دی۔ پاک فوج کے دستے کی قیادت میجر ثاقب نے کی۔ یوم فتح پر آذربائیجان کے جنگی ساز و سامان کی بھی نمائش کی گئی، یوم فتح کی پریڈ میں آذربائیجان کے جنگی طیاروں نے فلائی پاسٹ کیا پاکستان، ترکیہ اور آذربائیجان کے ہیلی کاپٹرز نے قومی پرچم کے ساتھ فلائی پاسٹ کیا، گن شپ ہیلی کاپٹرز کی فارمیشن نے سلامی دی۔ پریڈ گراؤنڈ میں جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کی گھن گرج بھی دیکھنے میں آئی، جے ایف 17 تھنڈر طیاروں نے شاندار فلائی پاسٹ کیا اور پریڈ گراؤنڈ کے اوپر رنگ بکھیر دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آذربائیجان کے صدر الہام علیوف نے کہا کہ تقریب میں شریک تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں خوش آمدید کہتا ہوں، تقریب میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف بھی شریک ہیں، ترکیہ اور پاکستان نے ہماری بھرپور حمایت کی، ترکیہ اور پاکستان نے جس طرح ہمارا ساتھ دیا اس کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ مشکل وقت میں دوستوں نے جس طرح ہمارا ساتھ دیا وہ ہمارا اثاثہ ہے، انہوں نے کہا کہ ہماری دوستی وقت کے ساتھ ساتھ مضبوط ہو رہی ہے، اپنے بھائی وزیراعظم محمد شہباز شریف کی تقریب میں شرکت پر بہت خوشی ہے۔

کلفٹن پولیس اسٹیشن کی کاروائی اسٹریٹ کرمنل گرفتار

کلفٹن پولیس اسٹیشن کی پولیس پارٹی نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک اسٹریٹ کرمنل کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا

کراچی (بیورو چیف جرنلسٹ محمد فاروق برڑو قادری) کلفٹن پولیس اسٹیشن کی کاروائی اسٹریٹ کرمنل گرفتار، چھینے گئے موبائل فونز اور نقد رقم برآمد، کلفٹن پولیس اسٹیشن کی پولیس پارٹی نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک اسٹریٹ کرمنل کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ ملزم دورانِ واردات پان شاپ پر لوٹ مار کر رہا تھا۔گشت پر مامور پولیس پارٹی نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا، گرفتار ملزم کا نام عادل ولد عمر ہے، گرفتار ملزم کے دو ساتھی انور اور سلمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ گرفتار ملزم کے قبضے سے دو (02) چھینے گئے موبائل فونز اور نقد رقم برآمد ہوئی۔ ملزم کے خلاف ایف آئی آر نمبر 594/25 بجرم دفعہ 392/397/34 تعزیراتِ پاکستان تھانہ کلفٹن میں درج کر لیا گیا ہے۔ گرفتار ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے تھانہ کلفٹن کے انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

علامہ اقبال کی تعلیمات اور قائداعظم کی انتھک کوششوں سے پاکستان معرض وجود میں آیا۔ مرکزی یوتھ ونگ رہنما عدنان خان

علامہ اقبال ایک ایسی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے جس کے خواب کے نتیجے میں آج دنیا کے نقشے پر پاکستان کا نام چمک رہا ہیں

کراچی (بیورو چیف جرنلسٹ محمد فاروق برڑو قادری) مرکزی انصاف یوتھ ونگ پاکستان کے ڈپٹی انفارمیشن سیکریٹری عدنان خان نے 09 نومبر اقبال ڈے کے حوالے سے خصوصی پیغام دیتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال ایک ایسی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے جس کے خواب کے نتیجے میں آج دنیا کے نقشے پر پاکستان کا نام چمک رہا ہیں۔ آپ آزادی وطن کے علمبردار تھے۔ علامہ اقبال کی تعلیمات اور قائد اعظم کی ان تھک کوششوں سے پاکستان معرض وجود میں آیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاعر مشرق کی شاعری زندہ شاعری ہے جو ہمیشہ مسلمانوں کیلئے مشعلِ راہ بنی رہے گی۔ اقبال نے نئی نسل میں انقلابی روح پھونکی اور اسلامی عظمت کو اجاگر کیا۔ تاہم ایک عظیم شاعر اور مفکر کے طور پر قوم ہمیشہ آپ کی احسان مند رہے گی کیونکہ آپ نے پاکستان کا تصور پیش کرکے برصغیر کے مسلمانوں میں جینے کی ایک نئی آس پیدا کی۔

اندھیر نگری، چوبٹ راج چوروں کا راج، پولیس خوابِ غفلت میں!

پیپلز پارٹی کے جیالے احمد مزاری کی ایک ہفتہ میں 2 موٹر سائیکل چوری، انصاف کے لئے دردر دھکے

کراچی (بیورو چیف جرنلسٹ محمد فاروق برڑو قادری) ضلع ملیر میں جرائم کی بڑھتی وارداتوں نے شہریوں کو عدم تحفظ میں مبتلا کردیا ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کے سرگرم کارکن اور سماجی ورکر احمد مزاری کی موٹر سائیکل مکان نمبر A-1579 پندرہ روز قبل فیز 2 گلشن حدید سے چوری ہوئی تھی، مگر تا حال پولیس ایف آئی آر درج کرنے سے گریزاں رہی۔ پہلی موٹر سائیکل کے لئے دربدر تھا کہ آج دوسری موٹر سائیکل بھی چوری ہوگئی، تفصیلات کے مطابق، آج مورخہ 10 نومبر کی صبح تقریباً ساڑھے چھ بجے، اسی مقام سے ایک اور موٹر سائیکل چوری ہوگئی، جس سے علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پیدا ہوگئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس جرائم کی روک تھام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اور تھانہ اسٹیل ٹاؤن کے اہلکار غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں اور پیپلز پارٹی کے کارکنان نے اس واقعے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ ایک وفادار جیالے کے ساتھ ایسا سلوک افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔ انہوں نے ایس ایس پی ملیر سے مطالبہ کیا کہ تھانہ اسٹیل ٹاؤن کے ایس ایچ او کو فوری طور پر معطل کیا جائے اور کسی فرض شناس اور ایماندار افسر کو تعینات کیا جائے جو علاقے میں امن و امان بحال کرسکے، نہ کہ اپنے ذاتی مفادات کے لیے جرائم پیشہ عناصر کو تحفظ دے۔ علاقہ عوام نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور متاثرہ احمد مزاری کو انصاف دلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

من گھڑت کہانیاں بنا کر محکمہ انسداد تجاوزات صفورا ٹاؤن کو بدنام کرنے کی سازش

محکمہ انسداد تجاوزات صفورا ٹاؤن کی تجاوزات کیخلاف کاروائیوں پر مخالفین چیئرمین صفورا ٹاؤن راشد خاصخیلی، عمران بلوچ سمیت دیگر کو بدنام کرنے میں مصروف

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین صفورا ٹاؤن راشد خاصخیلی کی جانب سے تجاوزات کیخلاف کاروائیوں کو روکنے کیلئے وہ مافیا جو تجاوزات کا خاتمہ نہیں چاہتی سرگرم عمل ہے من گھڑت افسانوی کہانیاں کے ذریعے تجاوزات کیخلاف آپریشن کے عمل کو رکوانے کے ساتھ شفاف عمل کو خراب دکھانے کی کوشش کی جارہی ہے شہر میں جاری تجاوزات کے خلاف آپریشن میں صفورہ ٹاؤن بھی اپنا بھرپور کردار ادا کررہا ہے چیئرمین صفورا ٹاؤن راشد خاصخیلی، انسپکٹر عمران بلوچ سمیت محکمہ انسداد تجاوزات کے متحرک ملازمین محمد خالد، راحیل شاہ اور محمد زوہیب پر جھوٹے الزامات لگا کر انہیں روکا جارہا ہے کہ وہ تجاوزات کیخلاف کاروائیوں سے پیچھے ہٹ جائیں تفصیلات کے مطابق گزشتہ ایک مہینے سے زائد عرصے سے صفورا ٹاؤن کی مختلف یوسیز میں تجاوزات کیخلاف تابڑ توڑ کاروائیاں کی جارہی ہیں جس سے ایک مخصوص مافیا جو نہیں چاہتی ہے کہ صفورا ٹاؤن سمیت دیگر ٹاؤنز میں تجاوزات کیخلاف کاروائیاں ہوں مفاداتی طرز فکر کے حامل شہر کی خوبصورتی کے خلاف کچھ عناصر نہیں چاہتے کہ یہ عمل صاف شفاف طریقے سے پایہ تکمیل تک پہونچے تجاوزات کیخلاف تابڑ توڑ کاروائیوں سے انہیں پریشانی لاحق ہوئی تو انہوں نے چیئرمین صفورا ٹاؤن راشد خاصخیلی، انسپکٹر عمران بلوچ، محمد خالد، راحیل شاہ اور محمد زوہیب ودیگر کے خلاف غیر مصدقہ افواہوں پر مبنی کہانیوں کو مختلف طریقوں سے پھیلانا شروع کردیا جس سے شہر کے صفورہ ٹاؤن میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کے اس عمل سے سبوتاژ ہونے کے امکانات بڑھتے جارہے ہیں چیئرمین صورہ ٹاؤن اور انسداد تجاوزات انتظامیہ پرعزم ہے کہ وہ صفورا ٹاؤن میں تجاوزات کے خاتمے کیلئے اسی طرح اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے اور جو اس راہ میں رکاوٹ بنے گا ان کیخلاف قانونی چارہ جوئی عمل میں لائی جائیگی،

آئی جی سندھ غلام نبی میمن کی زیرِ صدارت "سندھ پولیس گیمز 2025 کے انعقاد سے متعلق جائزہ اجلاس

اجلاس کے شرکاء کو ڈی آئی جی ٹریفک و چیئرمین سندھ پولیس اسپورٹس بورڈ نے "سندھ پولیس گیمز 2025 کے انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی

۔کراچی (بیورو چیف جرنلسٹ محمد فاروق برڑو قادری) سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقدہ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جیز، کراچی، ویلفیئر، آپریشنز، اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی، ٹریننگ، ڈی آئی جیز، ہیڈکوارٹرز، سیکیورٹی اینڈ ایمرجنسی سروسز، کرائم اینڈ انویسٹی گیشنز، ٹریفک کراچی، ٹی اینڈ ٹی، ٹریننگ، فائنانس، ساؤتھ، اسپیشل برانچ سمیت اے آئی جیز، نے بالمشافہ جبکہ ڈویژنل ڈی آئی جیز نے ذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء کو ڈی آئی جی ٹریفک و چیئرمین سندھ پولیس اسپورٹس بورڈ نے "سندھ پولیس گیمز 2025 کے انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ چیئرمین سندھ پولیس اسپورٹس بورڈ نے کہا ہے کہ سندھ پولیس کی جانب سے "پولیس گیمز" کا انعقاد 19 نومبر سے 22 نومبر تک کراچی میں کیا جارہا ہے، ایونٹ میں سندھ پولیس کے مختلف یونٹس کے 1570 اہلکار بشمول 117 خواتین شرکت کررہی ہیں۔ چار روزہ ایونٹ میں 18 مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوں گے۔ اندرون سندھ سے شرکت کرنے والے اہلکاروں/کھلاڑیوں کی رہائش، ٹرانسپورٹ اور پریکٹس کے انتظامات مکمل ہیں۔ بریفنگ آئی جی سندھ غلام نبی میمن نے مزید کہا ہے کہ یومیہ پیشہ ورانہ مصروفیات و دفتری امور کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیاں ذہنی وجسمانی صحت کے لئے ضروری ہیں۔ آئی جی سندھ غلام نبی میمن نے کہا ہے کہ سندھ پولیس میں کھیلوں کی سرگرمیوں سے نا صرف صحت کے فوائد بلکہ پوشیدہ ٹیلنٹ کو سامنے لانے میں مدد ملے گی۔ آئی جی سندھ کا کہنا ہے کہ کھلاڑی اہلکاروں کو بہترین رہائش، کھانا، ٹرانسپورٹ اور پریکٹس کی جگہ فراہم کی جائے۔ آئی جی سندھ نے مزید کہا کہ مقابلوں کے مقامات پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے جائیں۔

باؤ جی فاؤنڈیشن کا مثالی کردار: خدمتِ خلق کا سفر، باؤ عابد سندھو کی قیادت میں!

سیالکوٹ، پسرور اور ظفروال کے دور دراز علاقوں میں بہترین رفاہی خدمات جاری

پسرور (عثمان مغل سے) سیالکوٹ، پسرور اور ظفروال کے دور دراز علاقوں میں باؤ عابد سندھو کی زیرِ قیادت باؤ جی فاؤنڈیشن ایک خاموش مگر انقلابی رفاہی تحریک چلا رہی ہے، جس کے اثرات ہزاروں غریب اور مستحق خاندانوں کی زندگیوں پر پڑ رہے ہیں۔ یہ فاؤنڈیشن صرف ایک تنظیم نہیں، بلکہ محروم طبقے کے لیے امید اور سہارے کی علامت بن چکی ہے۔ فاؤنڈیشن کا سب سے نمایاں کام صحت کے شعبے میں ہے۔ ان کی ایمبولینسز روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں مریضوں کو دور دراز علاقوں سے ہسپتالوں تک مفت منتقل کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ یہ مفت سروس ان غریب خاندانوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں جو ایمرجنسی کی صورت میں پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کا خرچہ برداشت نہیں کر سکتے۔ باؤ جی فاؤنڈیشن مستحق مریضوں کے صرف ہسپتال منتقل کرنے تک محدود نہیں رہتی، بلکہ ان کے علاج معالجے کے اخراجات میں بھی بھرپور تعاون فراہم کرتی ہے۔ صحت کے علاوہ، باؤ جی فاؤنڈیشن نے سماجی ذمہ داریوں کو بھی بخوبی نبھایا ہے۔ ان کے دیگر اہم رفاہی اقدامات میں شامل ہیں: راشن کی تقسیم: غریب اور ضرورت مند خاندانوں میں روزانہ کی بنیاد پر راشن اور خوراک کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے، خصوصاً مشکل حالات میں۔ شادی کی معاونت: باؤ جی فاؤنڈیشن غریب اور یتیم گھرانے کی بیٹیوں کی شادی کے اخراجات میں مکمل معاونت کرتی ہے۔ تنظیم جہیز کی تیاری سے لے کر بچی کی رخصتی تک ہر مرحلے پر مالی اور انتظامی مدد فراہم کرتی ہے، تاکہ غربت کسی بچی کی شادی میں رکاوٹ نہ بنے۔ قدرتی آفات میں امداد: کسی بھی قدرتی آفت یا ایمرجنسی کی صورت میں، فاؤنڈیشن فوری طور پر متاثرین کی مدد کے لیے میدان عمل میں آتی ہے۔ باؤ عابد سندھو اور ان کی باؤ جی فاؤنڈیشن کا یہ مسلسل اور مخلصانہ کام یہ ثابت کرتا ہے کہ اگر نیت صاف ہو تو چھوٹے پیمانے پر بھی بڑے مثبت اثرات مرتب کیے جاسکتے ہیں۔ ان کی خدمات دراصل معاشرے کے ان ستونوں کو مضبوط کررہی ہیں جنہیں حکومتی امداد کم ہی پہنچ پاتی ہے۔

مرکزی خانقاہ افتخاریہ پہلی شریف خانیوال روڈ وہاڑی میں قبلہ الشاہ حضرت خواجہ افتخار احمد روفی شکوری جہانگیری کی سالانہ عرس مبارک کی تین روزہ روح پرور تقریبات اختتام پذیر

تقریبات کی صدارت سجادہ نشین صاحبزادہ الحاج صوفی منیر احمد شکوری نے کی

وہاڑی (سید رفاقت شاہ سے) مرکزی خانقاہ افتخاریہ پہلی شریف خانیوال روڈ وہاڑی میں قبلہ الشاہ حضرت خواجہ افتخار احمد روفی شکوری جہانگیری کی سالانہ عرس مبارک کی تین روزہ روح پرور تقریبات اختتام پذیر تقریبات کی صدارت سجادہ نشین صاحبزادہ الحاج صوفی منیر احمد شکوری نے کی جس میں پورے ملک سے کثیر تعداد میں علماء کرام، مشائخ عظام و ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات جن میں زیب سجادہ صاحبزادہ عبدالرزاق شکوری، صاحبزادہ مفتی محمد رمضان شکوری، پیر طیب بیدار شکوری، پیر اکرم شہباز شکوری، پیر برہان امیر شکوری، پیر شمیر احمد شکوری، مفتی مسعود احمد قادری، مولانا محمد الطاف ڈوگر شکوری، رانا تصور علی مدنی گارمنٹس والے، سابقہ کونسلر شیخ محمد سرور، الطاف خان ڈاہا سابق ناظم، ندیم چٹھہ سابقہ نائب ناظم، مقبول چدھڑ سمیت سینکڑوں عقیدت مندان نے ولی کامل حضرت خواجہ صوفی افتخار احمد روفی شکوری جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک میں شرکت کی زائرین کے لئے لنگر کا وسیع انتظام کیا گیا تھا آخر میں صاحبزادہ الحاج صوفی منیر احمد شکوری نے ملکی سلامتی اور استحکام کے خصوصی دعا بھی کروائی

جواں سال کاروباری شخصیت شیر علی خان تیز رفتار کار کی ٹکر لگنے سے جان کی بازی ہار گئے

حادثے کی خبر جنگل کی آگ جلد ہی ہر طرف پھیل گئی۔ مرحوم ہر دلعزیز عوامی شخصیت تھے

حسن ابدال (رفیق قادری سے) جواں سال کاروباری شخصیت شیر علی خان تیز رفتار کار کی ٹکر لگنے سے جان کی بازی ہار گئے۔ حادثے کی خبر جنگل کی آگ جلد ہی ہر طرف پھیل گئی۔ مرحوم ہر دلعزیز عوامی شخصیت تھے۔ تفصیلات کے مطابق محلہ اسلام پورہ کے رہائشی کاروباری شخصیات بیدار خان۔ طاہر خان اور شاہ محمود کے بھائی شیر علی خان کی نماز جنازہ میں سابق امیدوار برائے قومی اسمبلی راہنما پاکستان عوامی تحریک ڈاکٹر محمد امیر اعوان رہنما پاکستان پیپلز پارٹی امیدوار برائے صوبائی اسمبلی سردار ذوالفقار حیات خان۔ ماسٹر راجہ ثنا اللہ۔ سابق ناظم سٹی ملک خورشید خان۔ کونسلر سید صابر حسین شاہ نقوی۔ راشد اشرف صابر آباد اور حاجی محمد اسحاق سمیت کثیر تعداد میں نمائندہ شخصیات اور سول سٹی سے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی مرحوم کو پرنم انکھوں کی موجودگی میں سپرد خاک کردیا گیا

راولپنڈی۔ رائل موجھوری اینڈ سکول کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر ڈائریکٹر سکول کامران محبوب، یوی وائس چیئرمین گلفراز جدون اور چوہدری ثاقب، بورڈ آف گورنر فیڈرل حافظ بشارت، شیخ امین تقریب طلبہ میں انعامات تقسیم کررہے ہیں

راولپنڈی کے کانسٹیبل زرغام حیدر کا اعزاز

کانسٹیبل زرغام حیدر نے نیشنل مارشل آرٹس کے مقابلوں میں 2 گولڈ میڈلز حاصل کیے

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) راولپنڈی کے کانسٹیبل زرغام حیدر کا اعزاز، کانسٹیبل زرغام حیدر نے نیشنل مارشل آرٹس کے مقابلوں میں 2 گولڈ میڈلز حاصل کیے، کانسٹیبل زرغام حیدر نے پولیس انٹر ریجن باکسنگ کے مقابلے میں بھی گولڈ میڈل حاصل کیا، سی پی او سید خالد ہمدانی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر کانسٹیبل زرغام حیدر کو تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام سے نوازا، سی پی او نے کانسٹیبل زرغام حیدر کو بلیک بیلٹ کا بیج بھی لگایا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی کے کانسٹیبل زرغام حیدر کا اعزاز، کانسٹیبل زرغام حیدر نے نیشنل مارشل آرٹس کے مقابلوں میں 2 گولڈ میڈلز حاصل کیے، کانسٹیبل زرغام حیدر نے پولیس انٹر ریجن باکسنگ کے مقابلے میں بھی گولڈ میڈل حاصل کیا، سی پی او سید خالد ہمدانی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر کانسٹیبل زرغام حیدر کو تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام سے نوازا، سی پی او نے کانسٹیبل زرغام حیدر کو بلیک بیلٹ کا بیج بھی لگایا، مقابلوں کا انعقاد کراچی میں سندھ اولمپکس گیمز کی زیر نگرانی اور فاروق آباد میں منعقد ہوا تھا، آئی جی پنجاب کے ویژن کے مطابق پولیس افسران کو کھیلوں کے بہترین مواقع اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

الحمدللہ کاروانِ رحمان کے ترجمان حاجی اختر شاہ پر بنائی گئی جعلی ایف آئی آرز میں پشاور ہائی کورٹ نے ضمانت منظور کرلی

سیاسی مخالفین نے صرف انتقامی جذبے کے تحت بغیر کسی ثبوت اور جرم کے پانچ مقدمات درج کیے تھے

ہنگو) نمائندہ خصوصی) الحمدللہ کاروانِ رحمان کے ترجمان حاجی اختر شاہ پر بنائی گئی جعلی ایف آئی آرز میں پشاور ہائی کورٹ نے ضمانت منظور کرلی سیاسی مخالفین نے صرف انتقامی جذبے کے تحت بغیر کسی ثبوت اور جرم کے پانچ مقدمات درج کیے تھے، جنہیں عدالتِ عالیہ نے بے بنیاد اور غلط قرار دے دیں۔ یہ فیصلہ اللہ کے فضل و کرم سے حاجی اختر شاہ کی سچائی اور بے گناہی کا واضح ثبوت ہے۔ کاروانِ رحمان سوشل میڈیا ٹیم اس عدالتی فیصلے کا خیر مقدم کرتی ہے اور حق و انصاف کی جیت پر اللہ کا شکر ادا کرتی ہے۔ کاروان※رحمان

انصاف※کی※فتح حاجی اختر شاہ پشاور ہائی کورٹ)

اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم صاحبزادہ عقیل جاوید نے پاسپورٹ آفس صدہ لوئر کرم کا دورہ کیا

اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے پاسپورٹ آفس عملے سے عوام کو بہترین سہولت فراہم کرنا کی ہدایت کی

کرم) محمد خالق اورکزئی سے) اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم صاحبزادہ عقیل جاوید نے پاسپورٹ آفس صدہ لوئر کرم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے پاسپورٹ آفس عملے سے عوام کو بہترین سہولت فراہم کرنا کی ہدایت کی۔ اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل کرم صاحبزادہ عقیل جاوید ہمراہ نائب تحصیلدار سنٹرل کرم رحمین بادشاہ نے خار کلے لوئر کرم نادرہ آفس کا دورہ کیا۔ نادرہ آفس اور دیگر سٹاف کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ اور ہدایت جاری کی کہ عوام کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے)

ہنگو عوامی خدمت اور ترقی ہماری اولین ترجیح ہے

وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف خیبر پختونخوا کی ترقی کے لیے گہرا درد اور جذبہ رکھتے ہیں

ٹل) محمد خالق اورکزئی سے) ہنگو عوامی خدمت اور ترقی ہماری اولین ترجیح ہے، سابقہ ایم پی اے چیئرمین سی ایس آر الحاج فرید مفکر ہنگو مسلم لیگ (ن) ضلع ہنگو کے صدر اور چیئرمین سی ایس آر (Community Social Responsibility) کمیٹی الحاج فرید مفکر نے کہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف خیبر پختونخوا کی ترقی کے لیے گہرا درد اور جذبہ رکھتے ہیں، اور میری چیئرمین کے طور پر تقرری میرے لیے ایک چیلنج اور اعزاز ہے)

اہم اطلاع

اورکزئی) محمد خالق اورکزئی سے) اہم اطلاع جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہ اورکزئی ایجنسی کڈہ تو مشتی میلہ روڈ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ سڑک کی حالت اس حد تک خراب ہے کہ گزرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ یہ سڑک تقریباً پانچ سال قبل تعمیر کے لیے منظور ہوئی تھی، مگر بدقسمتی سے صرف دو سے تین ماہ کام کے بعد ہی بند کردی گئی۔ اس مختصر عرصے میں جہاں سڑک ٹھیک تھی، اسے بھی اجاڑ دیا گیا۔ مزید افسوس کی بات یہ ہے کہ جو فنڈز ٹھیکیداروں کو دیے گئے، وہ ہڑپ کر لیے گئے اور کام ادھورا چھوڑ دیا گیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد، مشران، نمائندگان (MPA،MNA) انتظامیہ (DC,AC) طلبہ اور نوجوان نسل اپنی خاموشی توڑیں اور اس ظلم کے خلاف آواز بلند کریں۔ ہم سب کی جانب سے متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ ہے کہ: 1. ٹھیکیداروں کا احتساب کیا جائے۔ 2. روڈ کی تعمیر فوری طور پر دوبارہ شروع کی جائے۔ یہ درخواست ایک غریب، لاچار مگر باشعور قوم کی ہے)

آج شام 4 بجے سے 6 بجے تک ضلع بھر میں پولیس کی جانب سے بڑے پیمانے پر جنرل ہولڈ اپ آپریشن کیا گیا

اس دوران تمام ناکہ بندیوں اور چیک پوسٹوں پر پولیس اہلکار پوری مستعدی کے ساتھ تعینات رہے

ہنگو) محمد خالق اورکزئی سے) ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی خصوصی ہدایت پر ضلع بھر میں مؤثر جنرل ہولڈ اپ غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں، اسلحہ اور منشیات کی برآمدگی ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی خصوصی ہدایت اور براہ راست نگرانی میں آج شام 4 بجے سے 6 بجے تک ضلع بھر میں پولیس کی جانب سے بڑے پیمانے پر جنرل ہولڈ اپ آپریشن کیا گیا۔ اس دوران تمام ناکہ بندیوں اور چیک پوسٹوں پر پولیس اہلکار پوری مستعدی کے ساتھ تعینات رہے جبکہ تمام سرکل ایس ڈی پی اوز نے از خود نگرانی کرتے ہوئے مشکوک گاڑیوں اور افراد کی جامع چیکنگ کی۔ جنرل ہولڈ اپ آپریشن کے دوران قانون شکن عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی گئی، جس کے نتیجے میں 110 / 120 تک غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلیں مختلف تھانہ جات اور چوکیات میں بند کی گئیں۔ ایک عدد کلاشنکوف، ایک شاٹ گن، ایک پستول، 59 کارتوس اور 245 گرام چرس برآمد کی گئی۔ ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند نے کہا کہ پولیس کا مقصد عوام کے جان و مال کا تحفظ ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کو کسی صورت رعایت نہیں دی جائے گی۔ ضلع بھر میں امن و امان کے قیام کے لیے اسی نوعیت کی مؤثر کارروائیاں جاری رہیں گی)

اہم اطلاع

اورکزئی) محمد خالق اورکزئی سے) اہم اطلاع جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہ اورکزئی ایجنسی کڈہ تو مشتی میلہ روڈ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ سڑک کی حالت اس حد تک خراب ہے کہ گزرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ یہ سڑک تقریباً پانچ سال قبل تعمیر کے لیے منظور ہوئی تھی، مگر بدقسمتی سے صرف دو سے تین ماہ کام کے بعد ہی بند کردی گئی۔ اس مختصر عرصے میں جہاں سڑک ٹھیک تھی، اسے بھی اجاڑ دیا گیا۔ مزید افسوس کی بات یہ ہے کہ جو فنڈز ٹھیکیداروں کو دیے گئے، وہ ہڑپ کر لیے گئے اور کام ادھورا چھوڑ دیا گیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد، مشران، نمائندگان (MPA،MNA) انتظامیہ (DC,AC) طلبہ اور نوجوان نسل اپنی خاموشی توڑیں اور اس ظلم کے خلاف آواز بلند کریں۔ ہم سب کی جانب سے متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ ہے کہ: 1. ٹھیکیداروں کا احتساب کیا جائے۔ 2. روڈ کی تعمیر فوری طور پر دوبارہ شروع کی جائے۔ یہ درخواست ایک غریب، لاچار مگر باشعور قوم کی ہے)

بنگش ویلفیئر کمیونٹی پاکستان کا مشاورتی اجلاس زیرِ صدارت مرکزی صدر اکرام اللہ بنگش منعقد ہوا

جس میں مہمانِ خصوصی ایم پی اے ہنگو شاہ تراب تھے۔ اجلاس میں مختلف اضلاع اور اوورسیز کمیونٹی کے نمائندگان نے بھرپور شرکت کی

ھنگو) محمد خالق اورکزئی سے) بنگش ویلفیئر کمیونٹی پاکستان کا مشاورتی اجلاس زیرِ صدارت مرکزی صدر اکرام اللہ بنگش منعقد ہوا، جس میں مہمانِ خصوصی ایم پی اے ہنگو شاہ تراب تھے۔ اجلاس میں مختلف اضلاع اور اوورسیز کمیونٹی کے نمائندگان نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب میں ڈاکٹر ملک محمد بشیر، سابق ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر شریف خان بنگش، ڈاکٹر الفت حسین۔ سماجی کارکن ایثار علی بنگش کے علاوہ ضلع کوہاٹ، ہنگو، کرم اور اوورسیز بنگش کمیونٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈاکٹر ملک محمد بشیر کی جانب سے مرکزی صدر اکرام اللہ بنگش کو روایتی لونگی جبکہ ضلع کرم کی جانب سے پاکول ٹوپی پہنائی گئی۔ اس موقع پر قومی اتحاد ٹل کے صدر کاشف خان نے صدر بنگش کو اعزازی شیلڈ بھی پیش کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اکرام اللہ بنگش نے تمام معزز شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بنگش قوم کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنا، امن و امان کی بحالی، صحت و تعلیم اور دیگر عوامی مسائل کا حل بنگش ویلفیئر کمیونٹی کا بنیادی مشن ہے۔ مہمانِ خصوصی ایم پی اے شاہ تراب نے اپنے خطاب میں کہا کہ بنگش ویلفیئر کمیونٹی پاکستان کا قیام ایک خوش آئند قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قوم کے تمام مسائل سے آگاہ ہیں اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ملک محمد بشیر نے آئندہ اجلاسوں کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ ان کے مطابق اگلا اجلاس ضلع کوہاٹ میں سیٹھ گوہر سیف اللہ خان کے حجرے میں، دوسرا ایم پی اے شاہ تراب کے ہنگو حجرے میں جبکہ بعد کے اجلاس تحصیل ٹل اور ضلع کرم میں منعقد کیے جائیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر بنگش قوم کے اتحاد، اتفاق اور ملکی سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی)

اورکزئی: پاک فوج کا جرگہ، امن واستحکام کے لیے مقامی تعاون کا عزم

اورکزئی میں پاک فوج کے مقامی ونگ کمانڈر کی زیر صدارت مینگا نوگاؤں (آفریدی قبیلہ) کے مشران و نوجوانوں کے ساتھ ایک اہم جرگہ منعقد ہوا

اورکزئی) نمائندہ خصوصی) اورکزئی: پاک فوج کا جرگہ، امن واستحکام کے لیے مقامی تعاون کا عزم اورکزئی میں پاک فوج کے مقامی ونگ کمانڈر کی زیر صدارت مینگا نوگاؤں (آفریدی قبیلہ) کے مشران و نوجوانوں کے ساتھ ایک اہم جرگہ منعقد ہوا، جس میں 8 نومبر 2025 کو علاقے میں 7 سے 8 مشتبہ افراد کی موجودگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گاؤں کی اورکزئی بارڈر سے نزدیکی کے باعث بروقت اطلاع نہ دینا سیکورٹی کے لیے خطرہ قرار دیا گیا۔ کمانڈر نے جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ اس سے قبل شاہ کوٹ، منزویلہ اور شدالہ (ضلع خیبر) میں بھی عسکریت پسندوں کی موجودگی کی رپورٹ ہوئی تھی، اور ان کا مینگا نو کی طرف رخ کرنا تشویشناک ہے، کیونکہ یہ گاؤں گوا کپ پوسٹ سے صرف 900 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ کسی بھی مشتبہ نقل و حرکت پر فوری اور مؤثر کارروائی کی جائے گی۔ جرگہ میں شریک عمائدین نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع دینے کا عزم ظاہر کیا۔ مقامی سطح پر امن کے لیے پاک فوج کی کوششوں کو سراہا گیا، اور سوشل میڈیا پر عوامی حلقوں نے اس اقدام کو علاقے میں دیرپا امن کی جانب مثبت قدم قرار دیا)

مصلحین علماء کرام پر تبصرہ مصلحین علماء کرام وہ دینی رہنما ہیں جو معاشرے اور دین میں پیدا ہونے والی خامیوں، بدعات اور خرافات کی اصلاح کے لیے جدوجہد کرتے ہیں

بیان مفتی سراج الحق سراج) ان کا مقصد لوگوں کو خالص دین کی طرف لانا، عقائد کی درستی کرنا، اور عملی زندگی کو شریعت کے مطابق ڈھالنا ہوتا ہے

ٹل) محمد خالق اورکزئی ۔۔ بیان ۔ مفتی سراج الحق سراج) مصلحین علماء کرام پر تبصرہ مصلحین علماء کرام وہ دینی رہنما ہیں جو معاشرے اور دین میں پیدا ہونے والی خامیوں، بدعات اور خرافات کی اصلاح کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ بیان مفتی سراج الحق سراج) ان کا مقصد لوگوں کو خالص دین کی طرف لانا، عقائد کی درستی کرنا، اور عملی زندگی کو شریعت کے مطابق ڈھالنا ہوتا ہے۔ مصلحین علماء کرام کی اہمیت اور کردار انبیاء کرام کے وارث: احادیث کے مطابق علماء انبیاء کے وارث ہیں، اور مصلحین اس وراثت کے حقیقی علمبردار ہوتے ہیں جو دین کی حفاظت اور اس کی تعلیمات کو آگے بڑھانے کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ دینی و معاشرتی اصلاح: ان کا بنیادی کام دین اور معاشرے کی فکری، اخلاقی اور عملی اصلاح کرنا ہے۔ وہ توہمات، خرافات، اور رسوم و رواج سے پاک دین کی صحیح تصویر پیش کرتے ہیں۔ گمراہی سے بچاؤ: یہ علماء حق کو باطل سے الگ کرتے ہیں اور لوگوں کو گمراہ کن نظریات اور فتنوں سے بچاتے ہیں۔ علمی خدمات: وہ قرآن و سنت کی تشریح و توضیح کرتے ہیں، فقہی مسائل حل کرتے ہیں، اور اپنے درس و تدریس سے علم کے چراغ روشن کرتے ہیں۔ اخلاص اور للّٰہیت: سچے مصلحین اپنا کام اللہ کی رضا اور ثواب کی امید پر کرتے ہیں، دنیاوی شہرت یا مفادات کے لیے نہیں تاریخ میں مصلحین کی مثالیں اسلامی تاریخ میں ہر دور میں ایسے مصلحین علماء پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے دین کی تجدید کا فریضہ انجام دیا۔ ان میں سے چند مشہور مثالیں یہ ہیں: حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی: آپ نے دسویں صدی ہجری میں برصغیر پاک و ہند میں دینی اور فکری زوال کے خاتمے کے لیے گراں قدر کام کیا اور عقائد کی درستی پر زور دیا۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: آپ نے اٹھارہویں صدی میں مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرنے، قرآن و سنت کی تعلیم عام کرنے اور تقلید و اجتہاد میں اعتدال لانے کی کوششیں کیں۔ دیگر مشہور علماء: جیسے شیخ فرید الدین عطار، مولانا جلال الدین محمد بلخی رومی، اور بعد کے ادوار میں اشرف علی تھانوی،، ابوالحسن علی حسنی ندوی، مولانا محمد تقی عثمانی جیسے علماء بھی بڑے مصلحین میں شمار ہوتے ہیں (جو مختلف فقہی مکاتب فکر سے تعلق رکھتے ہیں لیکن سب نے اصلاح کا کام کیا) تبصرہ کا خلاصہ مصلحین علماء کرام امت مسلمہ کا اہم ترین اثاثہ ہیں جو مشکل حالات اور فتنوں کے دور میں بھی دین کی حقیقی روح کو زندہ رکھتے ہیں۔ ان کی خدمات علم، عمل، دعوت اور رہنمائی کی صورت میں ہمیشہ جاری رہتی ہیں، اور وہ دراصل نبیوں کے مشن کو جاری رکھنے والے ہیں۔ بندہ: سراج الحق بائیزئی، ۲۰۲۵۱۱۸)

چکوال معروف صحافی اظہر حسین الحسینی سید دانش شاہ ھمدانی اور نیئر چوہان نے نوتعینات دبنگ ایس ایچ او تھانہ سٹی راجہ رافع توصیف سے ان کے آفس میں خوش گوار ملاقات

چکوال پولیس کو جرائم پیشہ افراد کی نشاندھی کروائیں

چکوال (فاسٹ میڈیا گروپ ملک حسن فردوس) تفصیلات کے مطابق معروف صحافی اظہر حسین الحسینی سید دانش شاہ ھمدانی اور نیئر چوہان نے نوتعینات دبنگ ایس ایچ او تھانہ سٹی راجہ رافع توصیف سے ان کے آفس میں خوش گوار ملاقات کی اور چکوال آمد پر ویلکم کیا اور منشیات فروشوں غیر قانونی مقیم افغانیوں کے خلاف بھرپور کارروائیوں پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا اس موقع پر ایس ایچ او تھانہ سٹی چکوال راجہ رافع توصیف نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کیپٹن ریٹائرڈ احمد محی الدین کی زیر نگرانی چکوال شہر کو امن کا گھوارہ بنانا میری اولین ترجیحات میں شامل ہے شہریوں کے حقوق کا تحفظ جان مال عزت و آبرو کا تحفظ ہمارا فرض ہے جس میں کسی قسم کی کوتاہی ناقابلِ برداشت ہے میرے دروازے ہر شہری کے لیئے کھلے ہیں چکوال شہر کو ہر قسم کے جرائم سے پاک کرنے کے لیئے شہری بھی اپنا فریضہ سمجھتے ہوئے چکوال پولیس کو جرائم پیشہ افراد کی نشاندھی کروائیں

کیا ہمارے معاشرے کا ضمیر زندہ ہے؟ ایک اور معصوم بچہ نشانہ

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی۔ قلم حق

ایک ایسے معاشرے میں جہاں اخلاق، ہمدردی اور انسانیت کی قدریں ہماری اجتماعی شناخت شمار ہوتی ہیں، وہاں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جس نے دلوں پر گہری چوٹ لگائی ہے۔ یہ واقعہ صرف ایک خبر نہیں بلکہ احساس وشعور کو جھنجھوڑ دینے والا صدمہ ہے، جو ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں معصومیت اور تحفظ کے دائرے کہاں کمزور پڑ رہے ہیں۔ سوات کے پرامن علاقے کلا ڈھیر میں، تھانہ رحیم آباد کی حدود میں، ایک مسجد جو کہ عبادت گاہ، پناہ گاہ اور روحانی سکون کا مرکز ہوتی ہے، وہاں ایک سات سالہ معصوم بچے کے ساتھ جنسی زیادتی کا المناک واقعہ پیش آیا۔ یہ وہ جرم ہے جسے سن کر ہر انسان شرما جاتا ہے، ہر دل درد سے چیرا جاتا ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف ایک فرد کے فعل کی داستان ہے بلکہ معاشرے کے اخلاقی زوال کا ایک گہرا ناسور ہے۔ مسجد کی مقدس فضا میں ایسے وحشیانہ فعل نے مقامی آبادی کے دلوں میں زہر گھول دیا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں لوگ خالق سے راز و نیاز کے لیے جاتے ہیں، جہاں بچے قرآن کی آیات سیکھتے ہیں۔ اس پاکیزہ ماحول میں ایک معصوم بچے کی معصومیت کو تار تار کرنا، اس کے نفسیاتی اور جذباتی وجود پر ناقابل تلافی زخم لگانا، کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے ایک شدید صدمہ ہے۔ یہ جرم صرف ایک بچے کے خلاف نہیں بلکہ پورے معاشرے کے اجتماعی ضمیر کے خلاف ہے۔ خوش قسمتی سے، پولیس نے فوری اور مثالی کارروائی کا مظاہرہ کیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ رحیم آباد کے ایس ایچ او مجیب عالم اور ان کی بہادر پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ملزم واجد علی بن گل رحمان، ساکن اوڈیگرام، کو گرفتار کرلیا۔ یہ عمل اس بات کا ثبوت ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنے فرائض کے تئیں چوکس ہیں۔ ان کی اس فوری کارروائی نے عوام کے دلوں میں کچھ سکون پیدا کیا ہے اور یہ پیغام دیا ہے کہ ایسے مجرم قانون کی گرفت سے باہر نہیں رہ سکتے۔ مقامی آبادی میں اس واقعے نے شدید غم و غصہ پیدا کردیا ہے۔ لوگوں کے چہروں پر افسوس اور آنکھوں میں غم کے آثار صاف دیکھے جاسکتے ہیں۔ ایسے میں عوام نے پولیس کی فوری کارروائی پر انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ تعریف محض رسمی نہیں بلکہ دلوں کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی ہے، جو اس المیے میں ایک امید کی کرن دکھائی دیتی ہے۔ ایسے واقعات ہمارے معاشرے کے اخلاقی ڈھانچے پر سوالیہ نشان لگاتے ہیں۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم کس معاشرے کی تعمیر کر رہے ہیں۔ کیا ہم اپنے بچوں کو تحفظ فراہم کر پا رہے ہیں؟ کیا ہماری اجتماعی بے حسی اور خاموشی ایسے مجرموں کو حوصلہ افزائی تو نہیں فراہم کر رہی؟ یہ وہ سوال ہیں جن کا جواب ہر فرد اور معاشرے کو مل کر تلاش کرنا ہوگا۔ معصوم بچوں کے ساتھ زیادتی کا جرم کسی بھی مذہب، کسی بھی تہذیب میں قابل قبول نہیں ہے۔ اسلام میں تو معصوم بچوں کے حقوق پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: "اور ظالموں کے راستے پر نہ چلو" (سورہ الانعام، آیت: ۱۴۴)۔ یہ آیت ہمیں صاف طور پر بتاتی ہے کہ ظلم و زیادتی کا راستہ اختیار کرنا کیسے حرام ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے ساتھ شفقت و محبت کا جو نمونہ پیش کیا ہے، وہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کے حقوق کو نہیں پہچانتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (سنن ترمذی)۔ یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ معصوم بچوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی حفاظت کرنا ہمارا دینی فریضہ ہے۔ اس واقعے کے بعد ہمیں اپنے گھروں، مدرسوں، مساجد اور معاشرے کے ہر دائرے میں بچوں کی حفاظت کے لیے نئی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ کھل کر بات کریں، انہیں اچھے اور برے چھونے کے فرق سے آگاہ کریں۔ انہیں یہ باور کرائیں کہ ان کی آواز اٹھانا کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ مساجد کے منتظمین اور اماموں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی عبادت گاہوں کی نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنائیں۔ یہ ایسے پاکیزہ مقامات ہیں جنہیں ہر قسم کی بدعنوانی اور برائی سے پاک رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ کوئی بھی مشتبہ شخصیت جو بچوں کے قریب جانے کی کوشش کرے، اس پر فوری نظر رکھی جائے اور اگر ضروری ہو تو قانونی کارروائی کی جائے۔ تعلیمی اداروں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اسکولوں میں بچوں کو ان کے حقوق اور تحفظ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لیے خصوصی سیشنز کا اہتمام کیا جانا چاہیے۔ بچوں کی نفسیاتی صحت کا خیال رکھنا اور انہیں محفوظ ماحول فراہم کرنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے ضروری ہے کہ مجرم کو سزا دینے کے ساتھ ساتھ، متاثرہ بچے اور اس کے خاندان کو ہر ممکن نفسیاتی اور قانونی مدد فراہم کی جائے۔ انصاف کا عمل تیز تر ہونا چاہیے تاکہ عوام کا اعتماد بحال رہے۔ میڈیا کا کردار بھی اس سلسلے میں نہایت اہم ہے۔ ایسے واقعات کی رپورٹنگ حساسیت کے ساتھ کی جانی چاہیے۔ متاثرہ بچے کی شناخت کو مکمل طور پر محفوظ رکھا جائے تاکہ اسے مزید ذہنی اذیت نہ ہو۔ میڈیا معاشرے میں اس حوالے سے آگاہی پھیلانے کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے۔ ہمیں اپنے اندر کے انسان کو جگانا ہوگا۔ ہمیں اپنے اردگرد ہونے والی برائی کے خلاف آواز بلند کرنی ہوگی۔ خاموشی اور بے حسی کا راستہ چھوڑ کر ہمیں انصاف کے لیے کھڑا ہونا ہوگا۔ ہر معصوم بچہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنے ننھے معصوموں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدام کرنا ہوگا۔ ان کی معصومیت کو محفوظ بنانا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ آیئے، ہم سب مل کر عہد کریں کہ ایسے تمام عوامل کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے جو ہمارے معاشرے میں اس قسم کے گھناؤنے جرائم کو جنم دیتے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو محفوظ ماحول، اچھی تعلیم اور اعلیٰ اخلاقی اقدار سے آراستہ کرکے ایک بہتر مستقبل کی تعمیر کرسکتے ہیں۔ یہ واقعہ ایک المیہ ہے مگر اس کے ساتھ ہی یہ ہمارے لیے ایک جاگنے والی کال بھی ہے۔ ہمیں اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس سے سبق سیکھ کر اپنے معاشرے کو مضبوط اور محفوظ بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ آخر میں، ہم سب مل کر اس معصوم بچے اور اس کے خاندان کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس صدمے سے نکالنے کے لیے صبر اور طاقت عطا فرمائے۔ ہماری دعا ہے کہ ایسے واقعات پھر کبھی نہ ہوں اور ہمارا معاشرہ امن و امان کا گہوارہ بنے۔